مجموعہ

کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجرّبات

مصنف : حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

دارالاشاعت

مجموعہ کمالاتِ عزیزی

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مجرّبات

مصنفہ:۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدّث دہلویؒ

مُرتبہ:۔ مولوی ظہیر الدّین صاحب ولی اللّٰہیؒ

نبیرہ:۔ حضرت مولانا شاہ رفیع الدّین محدّث دہلویؒ

ناشر

دار الاشاعت ○ اُردو بازار ○ کراچی ۱

Ma

طبع : ۱۴۱۳ھ
باہتمام : خلیل اشرف
طباعت : احمد پرنٹنگ کارپوریشن کراچی

ملنے کے پتے :
دارالاشاعت اردو بازار کراچی ۱
ادارۃ المعارف دارالعلوم کراچی ۱۴
مکتبہ دارالعلوم دارالعلوم کراچی ۱۴
ادارۃ القرآن ریلیز سٹریٹ لسبیلہ کراچی ۵
بیت القرآن اردو بازار کراچی ۱

فہرست مضامین کمالات عزیزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

حالاتِ عزیزی

دہلی کے نامور علماء میں حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی ؒ کے حالات و کمالات سے عوام و خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش نظر مطبع مجتبائی دہلی سے ایک کتاب "کمالات عزیزی" شائع ہوئی تھی۔ پھر کمالات مع مجربات" شائع ہوئی۔ اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات، نسب نامے کرامات و کمالات، ارشادات اور عملیاتِ خاندانی کے اضافہ کے ساتھ یہ کتاب بمجموعۂ کمالات عزیزی کے نام سے شائع ہوئی اور متعدد بار مختلف اداروں سے طبع ہوتی رہی۔ اب بحمد اللہ پاکستان سے شائع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امید ہے کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے فوائد دینی و دنیوی حاصل کریں گے اور موجودہ و سابقہ ناشرین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے۔

وَآخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بقیۃ السلف حجۃ الخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے تھے۔ جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل و زہد و تقویٰ تھے۔ دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے اور سند تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے، اور نسبت تلمذی کو باعث فخر جانتے۔

ذکر ولادت شریف

ولادت شریف آپ کی ۱۱۵۹ھ ہجری مقدسہ میں ہوئی تاریخی نام آپ کا غلام حلیم ہے۔ تمام علوم اور نسبت باطنی انہوں نے اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔

ذکر نسب

نسب آپ کا چونتیس پشت کے واسطے سے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک اس طرح پہنچتا ہے، مولانا شاہ عبد العزیز بن شاہ ولی اللہ بن شاہ عبد الرحیم بن وجیہ الدین شہید بن معظم بن منصور بن احمد بن محمود بن قوام الدین عرف قاضی قاذن بن قاضی قاسم بن قاضی کبیر عرف قاضی بدہا بن عبد الملک بن قطب الدین بن کمال الدین بن شمس الدین المفتی عرف قاضی پران بن شیر ملک بن عطا ملک بن ابو الفتح ملک بن عمر حاکم ملک بن عادل ملک بن فاروق بن جرجیس بن احمد بن محمد شہریار بن عثمان بن ہامان بن ہمایون بن قریش بن سلیمان بن عفان بن عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ بن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہم اجمعین۔

ذکر محامد

مولانا شاہ عبد العزیز مرجع علماء و مشائخ تھے، تمام علوم متداولہ اور غیر متداولہ اور فنون عقلیہ و نقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے۔ حافظہ آپ کا بہت قوی تھا، صحاح ازبر تھیں، تعبیر خواب میں بڑا ملکہ تھا، وعظ خوب فرماتے تھے، تمام علماء و فضلاء و فقراء و سلاطین اور امرائے شیعہ و سنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے، صاحب دلائل و براہین تھے، موافق مخالف سب آپ کے معتقد تھے، ہر بات آپ کی قاطع حجت، ہر دلیل آپ کی محکم تھی۔ تفسیر عزیزی اول سورۂ بقرہ اور آخر میں پارہ تبارک الذی و عم جو ہندوستان میں دستیاب ہوتی ہے نہایت ہی محبوب اور مقبول خلائق ہے، علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اس طرز کی کوئی تفسیر نہیں لکھی، اور کتاب تحفہ اثنا عشریہ[1] اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے علمائے شیعہ اب تک اس کے جواب سے لاجواب ہیں۔ اپنی تمام عمر کو آپ نے دینی کاموں میں صرف کیا ہے۔ ہمیشہ درس و تدریس و افتاء اور فصل خصومات اور وعظ و پند اور تربیت و تکمیل شاگرداں میں مصروف رہتے تھے۔ ہندوستان میں علم و عمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا ہے جسے سند تلمذ یا استفادہ ظاہری و باطنی اس خاندان سے نہ ہو یا اسے باعث افتخار نہ جانتا ہو آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث

[1] اصل کتاب فارسی میں تھی اب اس کا جدید ترجمہ دارالاشاعت کراچی نمبر ۱ سے شائع ہوا ہے۔

و فقہ حنفی ہے۔ اس خاندان سے اس علم شریف کی خدمت بہت ہوئی ہے۔

آپ کے شاگرد مولانا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت و شاہ محمد اسحاق محدث دہلوی نبیرہ آنحضرت و مفتی صدر الدین خاں صاحب دہلوی و مولانا رشید الدین خاں صاحب دہلوی و حضرت شاہ غلام علی صاحب و مولوی مخصوص اللہ صاحب پسر شاہ رفیع الدین صاحب و مولوی عبد الحی صاحب، آپ کے داماد مولوی کریم اللہ صاحب و مولوی محمد اسماعیل صاحب شہید برادر زادہ آنحضرت و مولوی میر محبوب علی و مولوی محمد یعقوب صاحب و مولوی عبد الخالق صاحب اکابرین دہلی و مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی و مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی و مولانا حسن علی صاحب لکھنوی و مولانا حسین احمد صاحب ملیح آبادی اور بہت سے بزرگ ہیں کہ ان کے نام مجھے یاد نہیں آتے رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، ہر ایک آفتاب و ماہتاب تھا۔ آپ کی کرامتیں بہت سی ہیں جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہو سکتا کچھ مختصر تذکرے، کچھ لطائف، کچھ حالات اور کمالات لوگوں نے لکھے ہیں، ایک کمالات عزیزی ہے جو نواب مبارک علی خاں ولد نواب فرحت اندیش خاں نبیرہ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے۔ اور وہ آپ کے مریدین با اخلاص سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں، بنظر ایضاح و مطالعہ شائقین حق شناس کمالات عزیزی نام رکھتا ہوں، یہ کتاب انہوں نے بستم شہر جمادی الاولیٰ ۱۲۹۷ھ مطابق ۲ جولائی ۱۸۶۲ء میں لکھی ہے، چنانچہ وہ سب فضائل و کمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے ہیں وہ سب کے سب درج ذیل کیے جاتے ہیں۔

(۱) حضرت مولانا صاحب دوازدہ سالہ تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس دار فانی سے رحلت فرما گئے، چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبہ پھلت سے گاڑی کرایہ کر کے دہلی کو چلے، اثنائے راہ میں علما باہم علمی بحث کرنے لگے، گاڑی بان قوم سے برہمن تھا اس نے علماء سے کہا کہ میری ایک بات بتلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا مسلمان؟ سب مولویوں نے اس کی سمجھ کے موافق جواب دینے سے عاجز ہو کر کہا کہ دہلی میں چل کر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے، جب دہلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اس گاڑی بان نے کسی شخص سے پوچھا کر بڑے مولوی صاحب

یہی ہیں؟ لوگوں نے کہا ہاں یہی ہیں، انگاڑی بان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب دے دو، مولویوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دے دیجئے، انگاڑی بان نے سوال کیا۔ آپ نے فرمایا کہ جو ہم کہیں اسے خوب سوچیو، پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گئو ہتیا نہیں ہوتی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۲) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لیے آئے مسٹر مٹکاف صاحب بہادر ایجنٹ گورنر نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہیے جو کوئی دونوں میں ہار جائے گا اس سے دو ہزار روپے لیے جاویں گے، اگر مولوی صاحب ہار گئے تو میں دوں گا کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، اور پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لائے اور سب حال بیان کیا، بعدہٗ پادری صاحب نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں، منقول نہ ہو جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمہارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پادری صاحب نے کہا کہ تمہارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کی، حالانکہ حبیب کا محبوب عزیز ہوتا ہے، خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب فریاد کے واسطے جو تشریف لے گئے پردہ غیب سے آواز آئی کہ ہاں تمہارے نواسہ پر قوم نے ظلم کر کے شہید کیا، لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام کا صلیب پر چڑھنا یاد آیا ہوا ہے۔ یہ سن کر پیغمبر خاموش ہو گئے، پادری صاحب لاجواب ہو گئے۔ اور دو ہزار روپے شرط ادا کیے۔

(۳) مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہجہان پور عند الورود دہلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے، مدرسہ کا بڑا مکان تھا۔ شطرنجی کا فرش بچھا ہوا تھا، اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا رہتا تھا۔ اکثر حضرت چہل قدمی فرماتے فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے، مولوی مدن صاحب نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا، حضرت نے فرمایا ان کے لیے اچھا پلنگ لاؤ، فوراً پلنگ نواڑی لا کر سوزنی و تکیہ سے آراستہ کیا، مولوی مدن اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کا ارادہ ہے، آپ نے پوچھا کس علم میں، مولوی

مدن نے کہا علم معقول میں، حضرت نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین صاحب کے پاس کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحب کے اور فاضل تبحر تھے لے جاؤ، مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا عزم رکھتا ہوں، حضرتؒ نے فرمایا نہیں انہیں سے کیجیے۔ اس کے بعد مولوی مدن نے کہا۔ بس معلوم ہوا آپ نے فرمایا کیا معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا ہماری مجلس میں ایک دفعہ ذکر تھا کہ شاہ عبد العزیز منقولی اور معقولی دونوں ہیں کوئی کہتا تھا کہ فقط منقولی ہیں، حضرت نے فرمایا سوائے قال اللہ و قال الرسول کے اور گفتگو کرنا برا جانتا ہوں، اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو خیر اچھا شروع کیجیے۔ مولوی مدن بھی بڑے فاضل اور معقولی تھے۔ ان کے نزدیک جو مسئلہ لاحل تھا بیان کیا جناب مولانا صاحب نے ایسا عمدہ جواب دیا کہ مولوی مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دور جا کھڑے ہوئے اور کہا مجھ سے گستاخی ہوئی اور اس مدن کی عاقبت بگڑ گئی۔ آپ نے فرمایا مولوی صاحب آئیے تشریف لائیے انہوں نے کہا مولوی کون ہے، میرا رتبہ یہی کچھ نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں ان کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا رہوں، للہ! آپ میرا قصور معاف فرما دیجئے۔ غرض بعد معافی قصور فرش پر بیٹھے۔

(۴) عشرۂ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے، ہزارہا آدمی جمع ہوتا تھا اور اہل تشیع کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہو جاتا تھا۔ ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا تو حق تبارک و تعالیٰ کس طرف تھے، حضرت نے فرمایا میزان عدل پر سے کہ صبر حضرت امام علیہ السلام کا اس مردود کے ظلم پر غالب آیا۔

(۵) صاحب ریزیڈنٹ دہلی حضرت کی ملاقات کو آئے اور عند التذکرہ بیان کیا کہ میں ایک بات پوچھتا ہوں، کوئی جواب اس کا نہیں دیتا۔ مثلاً ایک شخص سفر میں جاتا ہے، راستہ بھول گیا اس نے دیکھا کہ ایک آدمی سوتا ہے اور ایک بیٹھا ہے۔ پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے؟ آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے اس تیسرے آدمی کو چاہیے کہ وہاں بیٹھے جب سونے والا جاگ اٹھے تو اس وقت دونوں

راستہ پوچھ کر چلے جاویں۔

(۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا، اور اس نے کئی کلمے ایسے بیان کیے کہ جو کسی کی فہم میں نہ آئے اور عرض کیا میں اس میں کچھ بھول گیا ہوں، کئی ہزار کوس پھرا ہوں کہ سوال سنا اس سے پوچھا لیکن کسی نے کچھ نہ کہا۔ آپ نے فرمایا کہ فلانی چیز کا منتر ہے اور فلانی زبان میں ہے۔ اور یہ پانچ کلمے جو تجھ کو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں۔ اور وہ اس طرح پر ہیں۔ اور تین جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قدموں پر گر کے رخصت ہوا۔

(۷) ایک شخص نے تصویر پیش کی اور کہا یہ تصویر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے اس تصویر کو کیا کرنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے۔ اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیئے۔

(۸) ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرت کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ، آپ نے فرمایا جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ داڑھی رکھتے تھے یا نہیں۔ اس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرتؒ نے فرمایا کہ تمہارا کیا نام ہے؟ کہا شیخ علی، حضرت نے فرمایا کہ تمہاری ریش نہیں اور فقیر کی ہے؟ اس نے کہا ہم دنیادار ہیں۔ آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گرد اور مٹی تھی؟ اس نے کہا نہیں، آپ نے فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مسی بھی لگی ہوئی تھی؟ اس نے جواب دیا نہیں، میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے۔ آپ نے فرمایا حضرت بھی انگشتان مبارک میں چھلہ اور انگوٹھی پہنے اور ہاتھ پاؤں میں مہندی لگاتے تھے؟ اس نے عرض کیا نہیں، میں نے یوں ہی لگائی ہے، اس نے کہا میں سنی ہوتا ہوں، آپ نے فرمایا کچھ شک ہو تو رجوع کرو، اس نے کہا ان چاروں میں شک ہے، آپ نے فرمایا اللہ جل شانہٗ وحدہٗ لاشریک لہٗ اس کے چار فرشتے مقرب ہیں۔ ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار یار، اور دو ہاتھ دو پاؤں یہ چار کے چار، اور خاک، آب، آتش، باد، چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی، یہ چار کے چار اور غرض بہتسی مثالیں چار کی دیں۔ اس نے توبہ کی اور سنی ہو گیا۔

(۹) بخشی محمود خاں رئیس شاہجہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے، ایک جناب مولانا صاحبؒ کے نام بھی آیا، حضرت نے فرمایا اسی رقعہ کی پشت پر یہ شعر لکھ کر واپس کر دو، جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر ان کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے ؎

در محفل خود راہ مدہ ہمچو منے را

افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را

(۱۰) ایک درویش نے کہا مولوی، سلام، اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں اسے بتلاؤ کہ خطر غوں کسے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا۔ یوں کہو، گھوم گھما تا غر غوں، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعا دے کر چلے گئے۔

(۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ محفل رقص و سرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے فرمایا دو پلنگ ہوں ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پر آوے گی؟ اس نے عرض کی پھول کے پلنگ پر، آپ نے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مثل ناچ دیکھنے کے ہے اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لیے نیند آتی ہے۔

(۱۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا۔ بالآخر باتفاق ہمہ گر حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ راقم بھی اس وقت قریب موجود تھا۔ قوالوں کی تقریر سن کر چلا گیا لیکن وہ سوال اپنا عرض کر چکے تھے، حضرت نے ایسی کیفیت اس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا۔ اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا دیتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل پیتی ہے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری بی بی واقع میں تمہاری والدہ ہے۔ اس نے کہا صاحب یہ کیوں ہو سکتا ہے، بعدہ اس نے مکان پر جا کر جو تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اس کی ماں ہے۔ وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیر خوار تھا دونوں میں

معارفت ہوگئی اور ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا اس سبب سے باہم نکاح ہوگیا۔

(۱۴) ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راقم بیان کرتے تھے کہ میں دوپہر کو سوتا تھا، ایک خواب دیکھا اور گھبرایا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا خواب عرض کیا، حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہوگیا۔

(۱۵) مولوی حافظ احمد علی صاحب استاد راقم متوطن تھانہ بھون دہلی میں طالب علمی کرتے تھے۔ انہوں نے خواب دیکھا اور حضور میں عرض کرکے تعبیر چاہی حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہوگیا بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے۔

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو تیس روپے تھی وہ رحلت کر گئے، مجھ کو صرف تیس روپے ملتے ہیں، اس میں گزارہ کسی طرح نہیں ہوتا۔ دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر مر جاؤں، مگر سنا ہے کہ خودکشی حرام موت ہوتی ہے اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو عمل میں لاؤں، حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فال دیکھو، انہوں نے فال دیکھی وہ مقام سن کر آپ نے فرمایا کہ تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ، ۱۷ منزل میں شہر مسلمانوں کا آوے گا وہاں ٹھہر جانا اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانا نہیں، پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے۔ اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خود گھوڑے پر سوار ہوا اور دو آدمی ہمراہ لیے، اس طرح یہ تینوں روانہ ہوئے ۱۷ منزل پر ٹونک نواب میر خاں صاحب کا آیا، جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا۔ نواب میر خاں صاحب بہت تپاک سے پیش آئے لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا دو فاقہ بھی ہوئے اس عرصہ میں نواب صاحب نے امراء سے مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا برتاؤ کرنا چاہیے تو سب نے صلاح لڑائی کی دی نواب صاحب نے سن کر کہا کہ اس شخص کو بلانا چاہیے جو مسجد میں ہے، المختصر یہ ہے کہ نواب صاحب نے اس شخص کو پانچسو روپے ماہوار تنخواہ مقرر کر کے فیل و دفتر وغیرہ سامان جلوس

دیکر بحضور جنرل اخترلونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستی صلح کے بھیجا، وہ شخص پہلے حضور والا جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کئی اشرفیاں نذر کیں اور عرض کیا جس طرح ارشاد ہوا تھا اسی طرح ظہور میں آیا، آپ نے کشف باطن سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاق کلام مجید سے کہا تھا۔

(۱۷) راقم کے روبرو حضرتؒ نے فرمایا پرانے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ مر گیا ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوفی کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ اللہ میرے واسطے خیرات کرے، صبح کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہو کر طوائفوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں ہے، یہ شخص گئے تو کوٹھے پر بازار میں رہتی تھی اور کواڑوں کو قفل لگا ہوا تھا معلوم ہوا کہ دریا پر واسطے غسل کے گئی ہے یہ شخص جمنا گھاٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھینٹوں سے آپس میں کھیل رہی ہے، انہوں نے کنارے پر سے اس کے باپ کا پیغام ادا کیا، اس نے سنتے ہی ایک دو ہتڑ پانی بھر کر پھینکا اور کہا کہ یہ میں نے اللہ کے واسطے دیا، یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہو کر چلے آئے، اسی رات اس مرد کو یعنی اس کے باپ کو خواب میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اوقات سب خراب ہو گئی ہے، اس نے کہا کہ خیر یہ اس کے عمل ہیں لیکن اس نے جو دو ہتڑ بھر کر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ متصل کنارے دریا کے بہت پیاسا تھا پہنچا اس کے عوض میرے اوپر بڑے انعام حق تعالیٰ نے کیے ہیں، میں تمہارا بڑا شکر گزار ہوں۔

(۱۸) ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں، یا حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کر سکتا کہ مجھ پر کیا صدمہ ہے۔ آپ نے فرمایا کہ اس قدر پریشانی کی بات نہیں۔ شاید تمہاری بیوی موئے زہار مقراض سے کترتی ہے اس کو منع کردو کہ بار دگر ایسا نہ کرے، دریافت جو کیا گیا تو واقعی ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص نہایت پر ملال کہ آثار غم اس کے بشرہ سے ظاہر تھے، حاضر حضور ہو کر

عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستر ہوتے دیکھا اس وقت سے گویا میں زندہ در گور ہوں، ہر چند میں غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال نہیں آتا کہ کیا مجھ سے ایسا کوئی گناہ عظیم واقع ہوا جو ایسا واقعہ ہو کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے مجھے نظر آیا جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمہاری بی بی نے کلام اللہ گرو کر کے مہاجن کو سود دیا ہے، بعد دریافت انفکاک کلام اللہ شریف کا کر کے آئندہ ایسے امور سے محترز ہو۔ بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقع تھا۔

(۲۰) ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مہتاب مثل ہلال نمودار ہو کر وسط آسمان کی طرف آتا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کمال پاتا ہے اور وسط آسمان پر پہونچ کر بدر کامل ہو جاتا ہے، اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو ہلال بن کر اسی اپنی اول مشرقی طرف بہ سرعت تمام جا کر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس بھید کو مجھ پر ظاہر فرمادیں کہ میں توہمات باطلہ سے رہائی پاؤں، یا کسی لطیفہ غیبی کا امیدوار ہو بیٹھوں، آپ نے فرمایا کہ تیری وابستہ کو حمل سہ ماہہ تھا آج آخر شب وہ ساقط ہو گیا، اس شخص کو نہایت تامل ہوا کہ میری زوجہ کو ہر گز حمل نہ تھا بلکہ لوگوں کو تو اس کے عقر پر اتفاق ہے مگر یہ جناب مولانا صاحب کا فرمانا ہے اور یہ حکما کا کہنا ہے، اس کو کیسے لغو جانوں کہ ہر ایک ان میں سے اپنے وقت کا افلاطون ہے جن کا میری زوجہ کے عقر پہ اتفاق رائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے فرمانے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ خوف زوال ایمان اور موجب سوء عقیدت اور باعث قطع بیعت ہوگا، لاچار متفکر ہو کر اٹھا اور مکان پر جا کر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا۔

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(۲۱) عالم رویا میں مولانا صاحب کو حضوری جناب حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت کر کے فیض یاب ہوئے۔

(۲۲) جناب علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک کتاب پشتو زبان میں ہماری مذمت میں لکھی ہے اور اس کے باپ کا نام اور مقام سکونت اور کتاب کا نام

مجھ پر ظاہر فرمایا۔ آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں۔ حضرت امیر المومنین نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں، آپ خواب سے بیدار ہوئے بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی آپ نے اس کا جواب زبان پشتو میں لکھ کر منتشر کیا۔

مسائل

(۲۳) ایک صاحب نے مسئلہ پوچھا کہ یہ طوائف جو مرتی ہیں ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا درست ہے یا نہیں، حضرت نے فرمایا جو مردان کے آشنا ہیں ان کی بھی نماز پڑھتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کی پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا تو ان کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

(۲۴) ایک سوداگر صاحب دل متوطن دہلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت تھی بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤ گی تو میری طرف سے تم کو طلاق ہے، بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجہ مذکور اپنے باپ کے گھر گئی ہے، علمائے وقت سے جو فتویٰ طلب کیا سب نے کہا کہ طلاق ہو گئی، وہ بے چارے مایوس ہو کر رہ گئے، مولانا صاحب کہ اس وقت دوازدہ سالہ تھے، سوداگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمہارا نکاح پھر پھروا دیں۔ انہوں نے اقرار کیا، آپ نے فتویٰ لکھا کہ جب اس عورت کا باپ مر گیا اس وقت گئی اس صورت میں وہ گھر اس کے باپ کا نہ رہا بلکہ وہ گھر اس عورت کا ہو گیا لہٰذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے سب علمائے پسند و قبول کیا۔

کشف باطن

(۲۵) ایک رسالدار ساکن لکھنؤ حضرت کے مرید تھے، ملازمت کے واسطے آئے اور عند اللقاء عرض کیا کہ میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپے کے مول لیا ہے، حضرت نے فرمایا منگاؤ ہم بھی دیکھیں، حالانکہ بصارت آپ کی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی، جب گھوڑا آیا حضرت نے فرمایا کہ سمند سبزہ زانو ہے۔ رسالدار نے کہا درست ہے آپ نے فرمایا اس کو پھیرو۔ وہ پھیرنے لگے، آپ نے فرمایا ذرا تیز کرو، جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دے دی؟ عرض کیا دے دی، حضرت نے فرمایا یہ گھوڑا لنگڑا ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

(۲۶) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالب علم سے ارشاد فرمایا کہ تم شاہ نظام الدین

اولیا قدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور وضو تازہ کر کے اول نماز مغرب ادا کرو بعدہٗ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا۔ ایک بلی آئے گی لیکن تم نماز اپنی پوری کر لینا۔ اسلام پھیرنے کے بعد اس بلی کو پکڑ کر ذبح کر کے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا۔ چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا۔ جب بلی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا دیکھا کہ وہ تمام طلا ہے دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا۔ اس روز کچھ نہ ہوا۔

(۲۷) حضرت مولانا صاحب نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کابلی دروازہ کے باہر جاؤ ایک شخص عرب آنے ہیں ان کو لے آؤ۔ یہ لوگ بہ تعمیل حکم شہر سے باہر جا کر کھڑے ہوئے دیکھا تو ایک شخص مصر سے خچر پر سوار چلے آتے ہیں، انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپکے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے، اور باتیں کرتے ہوئے چلے، انہوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمشیرہ میری فاضل ہیں اور حافظ کلام مجید اور کتب حدیث شریف صحاح ستہ سب حفظ یاد ہیں۔ ان سے علم تحصیل کیا، ایک کتاب کسی علم کی جس کا نام راقم کو یاد نہیں، پڑھتا تھا، ایک مقام مفہوم نہ ہوا، ہمشیرہ نے ہر چند تقریر کی لیکن میری فہم میں نہ آیا۔ اس پر ہمشیرہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ، اور شہر دہلی میں شاہ عبدالعزیز ہیں، یقین ہے کہ ان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے۔ اس لیے میں اس طرف کا عازم ہوا۔ غرض یہ سب فاضل ان کو لے کر مدرسہ میں آئے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے، خورجی میں تھی نکلوا کر منگائی اور ان سے فرمایا کہ سبق اپنا نکالو جب حضرت نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوش ہوئے اور عرض کیا میں سمجھ گیا پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے، بعدہٗ اپنے ملک کو روانہ ہو گئے۔

(۲۸) حضرتؒ وعظ حدیث شریف کا فرما رہے تھے اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ جب درس تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا۔ رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ سامنے جناب سید المرسلینؐ کے بیٹھے ہوئے وعظ حدیث شریف کا فرما رہے ہیں اور میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح اشارہ انگشت سے پس پشت بیٹھنے کا فرمایا تھا۔ اب حجرہ میں

حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا۔ اس کا کیا سبب ہے؟ حضرتؒ نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمہارے منہ سے بو آتی ہے اور حضور میں ناپسند ہے، اس لیے فقیر نے کہا تھا۔

(۲۹) جناب مولانا صاحب نے اول سال جو کلام مجید حفظ کر کے سنایا تھا، نماز تراویح کی ہو چکی تھی۔ اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بکتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لیے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں؟ جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر ان کو گھیر لیا اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریر ہے اور آپ کا نام کیا ہے انہوں نے فرمایا کہ میرا نام ابوہریرہ ہے جناب سید عالم نے فرمایا تھا کہ ہم عبدالعزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے۔ پھر مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیج دیا اس سبب سے دیر میں آیا یہ بات کہہ کر غائب ہو گئے۔

(۳۰) وعظ ہو رہا تھا ایک شخص حاضر ہو گئے۔ بعد تمام ہونے درس کے انہوں نے سات اشرفیاں پیش کیں، حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک چرچرے سے سات اشرفی، بعدہٗ وہ شخص اٹھ کر چلے، لوگوں نے ان کو گھیرا اور حال دریافت کیا، انہوں نے کہا کہ میں پورب کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال دنیوی بہت عطا فرمایا ہے، مگر بیماری فساد خون سے ترک وطن کر کے توکلت علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسواری اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو۔ اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا، ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں، اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ لیکن راستہ ایسا دشوار گزار ہے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا۔ میں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو اور میں جاتا ہوں، اگر تین مہینے میں واپس آ جاؤں تو خیر، ورنہ یہ گھوڑے اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کر کے چلے جانا۔ پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا گھر چھوٹا سا ہے اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں۔ سلام کیا۔ پوچھا تو کون ہے؟ میں نے سب اپنا حال کہہ سنایا۔ فرمایا کہ یہ پڑیا دوا کی ہے اس کو لے جاؤ۔ اور فلاں مقام پر ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھا لو، اللہ کے فضل سے تم اچھے ہو جاؤ گے۔ میں نے اسی طرح عمل کیا، اسہال اور قے آئی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا ہو گیا، پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا، پوچھا کہ تمہارے

مگر کا راستہ کس طرف کو ہے؟ میں نے عرض کیا۔ فرمایا کہ دہلی بھی راستے میں آتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں، لیکن اگر حکم ہوگا تو میں دہلی کے راستہ جاؤں گا، وہ بھی راستہ ہے، آپ نے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیزؒ کا نام سنا ہے؟ میں نے کہا ہاں سنا ہے، وہ تو آفتاب ہندوستان ہیں، فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں، پھر اندر چھپر میں جا کر مٹھی میں یہ سات اشرفی لائے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دے دینا۔

(۳۱) مفتی الٰہی بخش صاحب فاضل متبحر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کر کے چھوڑ دیا ہے اور فرمایا کہ میرے بعد ایک شخص ہوگا وہ اس کو تمام کرے گا، میرا ارادہ اس کو تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض رساں ہوں کہ فضل الٰہی سے آپ کی بڑی معلومات ہیں، کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گزرا ہو ارشاد فرمایئے، حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی لکھ کر ارشاد فرمایا کہ وقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمۃ سے دریافت کرو۔ چنانچہ ان کو مولانا صاحبؒ کی زیارت ہوئی، آپ نے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہی ہو جو اس کو تمام کروگے، عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لے کر حجرہ میں بیٹھا کرو، قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائے گا۔ چنانچہ مفتی صاحب نے ساتواں دفتر تصنیف فرمایا۔

(۳۲) دہلی میں مولوی خدا بخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں خدا بخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ آمن الرسول اور ایک سورۃ اور پڑھ لینا۔ مولوی صاحب پڑھ کر جو سوئے تو خواب میں خوب سیر آسمانوں کی نصیب ہوئی، صبح کو جو حضور میں حاضر ہوئے ارادہ بیان کرنے کا کیا، آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضروری نہیں، میں نے اس لیے بتلایا تھا کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ۔

(۳۳) کرنیل اسکنر صاحب کے اولاد نہیں ہوتی تھی، حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ آپ دعا فرمایئے کہ اولاد ہو۔ آپ نے دعا کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرماوے تو نام اس کا یوسف رکھنا۔ چنانچہ لڑکا پیدا ہوا، کرنیل صاحب نے جوزف اسکنر نام رکھا، جوزف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے، یوسف بڑے بیٹے تھے اور مشہور رہتے تھے۔

(۳۴) مرزا بخش اللہ بیگ متوطن سنبھل ضلع مراد آباد، میرٹھ میں ابتدائے عملداری سرکار انگریزی سے ڈاکخانہ میں نوکر تھے انہوں نے تحصیل علم عربی مفتی محمد قلی صدر امین میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور انگریزی انگریزی دانوں سے۔ مفتی صاحب جو استاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا بخش اللہ بیگ اہل سنت و جماعت، باہم ہمیشہ بحث مذہبی ہوتی تھی مفتی صاحب نے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتا دیں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہو جاوے، مرزا صاحب نے عرضی حضور میں لکھی حضرت نے دو تین آیت کلام مجید کی لکھ کر بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔

مرزا بخش اللہ بیگ نے خواب میں دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اس میں بہت سی لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں، ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ اور بہت آدمی تھے انہوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور جنازہ کی نماز پڑھی، اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے، بعد نماز مرزا صاحب نے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ انہوں نے کہا کہ حضرت زین العابدین علیہ السلام ہیں، جب مرزا صاحب نے آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دین حق کون ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمہارا دین حق نہ ہوتا تو تم ہم میں شامل نہ ہوتے، پھر بیدار ہو گئے۔

مفتی صاحب نے خواب دیکھا کہ میں کوتوالی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور انبوہ عام لوگوں کا بہت ہے، اور سنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں۔ ہر چند مفتی صاحب نے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا، پھر مرزا صاحب نے استاد سے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہو گیا۔ مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب و خیال ہے اس کا کچھ اعتبار نہیں۔

(۳۵) جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے جامع مسجد میں تشریف لے جاتے تو عمامہ آنکھوں پر رکھ لیتے، شیخ فصیح الدین نامی جو اکثر حضور میں حاضر رہتے تھے انہوں نے عرض کیا حضرت اس کی کیا وجہ ہے جو آپ اس طرح رہتے ہیں، آپ نے اپنی کلاہ اتار کر ان کے سر پر رکھ دی، فوراً ہی بے ہوش ہو گئے، جب دیر

میں اتفاق ہوا عرض کیا کہ سو سوا سو کی شکل آدمی کی باقی کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا اور اس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں۔ اسی باعث نہیں دیکھتا۔

(۲۶) ایک شخص بہ لباس عمدہ وصورت امیرانہ پٹکہ زرین کمر پر باندھے ہوئے عمدہ گھوڑے پر سوار قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں بخدمت حضرت عارف معارف میاں اچھے صاحب قدس سرہ العزیز حاضر ہوا۔ اور نہایت بیقرار اور مضطر تھا حضرت کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا آپنے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اس سے حال پوچھا اس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے اس کی دختر نہایت حسینہ جمیلہ ہے خورد سالی سے مجھ میں میرے اور اس کے محبت پیدا ہوئی کہ مرتبہ عشق کا پہنچ گیا پھر اس کی شادی ہوئی اور بالفعل سسرالی اس کے واسطے گونا کرنے کے آئے ہیں اور اس کو لے جائیں گے۔ اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، حضرتؒ نے اس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں بحضور شاہ عبدالعزیز صاحب کے جاؤ اور کچھ مت کہو۔ چند آدمی واسطے پیشوائی کے تم کو دہلی سے اس طرف ملیں گے، آخرش وہ شخص دہلی گیا۔ مقام شاہدرہ میں کئی آدمی بطور پیشوائی کے ملے اور حضور میں مولانا صاحب کے لے گئے۔ حضرت شفقت سے اس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلانے ساہوکار کو بہ ادا اسلام کہو، وہ ساہوکار حاضر ہوا آپنے اس سے پوچھا کہ تمہارا داماد اور سمدھی کہاں ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ میں حاضر ہیں، آپ نے فرمایا کہ ان کو لے آؤ، وہ جا کر ان کو لے آیا۔ حضرت ان تینوں کو ہمراہ لے کر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے، تھوڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں ہنستے ہوئے چلے گئے اور تھوڑی دیر میں لڑکی کو پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو۔ آپنے اس کو مسلمان کیا اور نماز پڑھوائی بعد اس کے نکاح دونوں کا کر دیا۔

(۲۷) ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب دریائے جمن ٹھیرے اور بولتے تھیں تھے، حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے اس شخص نے حضرت کی تعظیم کی اور حال اپنا اس طور پر بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے، آپس میں محبت رکھتے تھے اور بہت سے ملکوں کی سیر کی ایک دفعہ دوست

میرا بیمار ہو گیا۔ اور قضا کی، جب ہم اس کو دفن کرنے لگے تو ایک کٹار پانچ سو روپے کی قیمت کی میری کمر میں تھی، وہ نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہیں بھول گیا، بعدہٗ جب آدمی چلے گئے تو مجھ کو وہ کٹار یاد آئی اور بڑا افسوس اس کا ہوا۔ رات کے وقت میں نے جا کر قبر کھود دی دیکھا کٹار بدستور رکھی ہے لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے، حیران ہوا، ایک کھڑکی نظر آئی اندر گیا، دیکھا کہ باغ ہے اور وہ شخص یعنی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں، وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے، پھر انہوں نے کہا کہ تم باغ کی سیر کرو میں سیر کرنے لگا، پھر بیرون باغ بفاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے کڑھاؤ چڑھے ہیں اور لوگوں کو پکڑ کر ان میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا کہ اب تک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چار پیسے میں مول لی تھی، وہ میری دے، میں نے کہا میرے پاس پیسے نہیں، یہ کٹار پانسو روپے کی ہے یہ تو لے لے، اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا غرض بہت بحث رہی، اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہنچے، انہوں نے کہا یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں، میری ملاقات کو آگئے ہیں بڑی مشکل سے انہوں نے چھڑایا جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں اور وحشت مزاج پر آگئی ہے، حضرت نے پانی پر دم کر کے ان کو پلایا اور وحشت ان کی دور ہو گئی، پھر ان کو اپنے ساتھ لے آئے، وہ شخص تا مدت عمر خدمت میں حاضر رہے۔

(۲۸) ایک شخص متوطن آذربائیجان جو ملک عرب میں ہے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں آئے اور بیٹا بھی ان کے ساتھ تھا حضرت نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر چندے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے، اس نے قبول کیا اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا، یہ لڑکا علم تحصیل کر کے ہوشیار ہوا ایک روز عرض کیا کہ میں نے کچھ بات نہیں دیکھی، حضرت نے فرمایا کہ اچھا تم آٹھ روز تک سورۃ فاتحہ شریف اس ترکیب سے پڑھو نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ۔ اس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا، طرح طرح کے جنگل اور دریا پیش آئے، ایک جنگل میں گیا، وہاں ایک بھیڑیا اس کی طرف آیا اور آٹھ وار اس پر کئے آخرش اس کو چھری اپنے باپ کی کمر میں موجود تھی یاد آئی۔ نکال کر بھیڑیئے کے ماری، چھری زخم میں رہی، بھیڑیا بھاگ گیا، پھر یہ شخص ایک جنگل

پہنچا کہ زمین اس کی نئی طرح کی تھی بعدہ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اس کی عمدہ طرز کی اور بہت خوب تھی، شہر میں جا کر دیکھا کہ باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے، ان میں ایک بڑے بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا اس نے بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو آخرش اپنے گھر لے گئے، بہت خاطر تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا، صاحب خانہ کی غیبت میں اس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی جو بھیڑیئے کے ماری تھی اور زخم میں رہ گئی تھی، ایک طاق میں دھری ہے ہر چند اس نے چاہا کہ اٹھالے لیکن ہاتھ میں نہ آئی، پھر صاحب خانہ تشریف لائے اور کھانا رو برو رکھا، اس کی نظر اس چھری پر تھی، صاحب خانہ نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، بعد گفتگو وہ شخص بولے ہم نہ انسان ہیں اور نہ جن نہ فرشتہ، ہماری خلقت اللہ تعالیٰ شانہ نے علیحدہ کی ہے اور یہ ہمارے رہنے کے واسطے ہے اور ہم سے کام اسی طرح کے لیے جاتے ہیں، اور وہ بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تو نے چھری ماری تھی اور یہ زخم اسی چھری کا ہے، اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن بسبب شاہ عبدالعزیز کا ہے، تو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے، انہوں نے کہا آنکھ بند کرو، پھر آواز آئی کھول دو، آنکھ کھولی تو دیکھا کہ مسجد جامع شاہجہان آباد کے پاس کھڑا ہے، فوراً جا کر جناب شاہ عبدالعزیز کے قدموں پر گرا اور مدت تک رہا۔ اور کمالات باطنی حاصل کیے۔

(۳۶) ایک سال امساک بارش ہو کر آثار قحط نمودار ہوئے، تمام زراعت خشک اور گھر برباد ہوئے، چاروں طرف سے آدمی بغرض حصول تدبیر دفع اس بلا کے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا حضرت دعا کیجیے کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے نجات پاویں یا تدبیر فرما دیں کہ اس کی پیروی میں سرگرم ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب ہو کر پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں ہیجڑوں کا ایک گروہ ملے گا ان میں سے جو شخص پشواز وغیرہ سامان رقص پہنے ہو اس کو علیحدہ لے جا کر فقیر کی طرف سے سلام کہنا اور مدعا عرض کرنا، جو وہ حضرت تدبیر فرماویں اس پر عمل کرنا، چنانچہ چند آدمی اسی وقت مولانا صاحب کی خدمت سے رخصت ہو کر گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے رقاص کو علیحدہ لے جا کر التجا نزول باران رحمت میں مبالغہ کیا، تو وہ صاحب بولے توسل کیا ہاتھ آئے تھے

لہٰذا حسب عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیاں بجا کر فرمایا کہ تم اور تمہارا بھیجنے والا دونوں احمق ہو مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی ہے ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی باتیں اڑائیں، لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے انہوں نے ایک نہ سنی، وہ اپنا راگ گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہو لیے جب ان بزرگوار نے دیکھا کہ اب بدون سرانجام حاجت ان لوگوں سے علیحدہ رہائی محال ہے اور نشان دادہ ایک کامل کے ہیں تو فرمایا کہ خیر صاحبو مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور ہوں آج شب کو میں اور میرے ہمراہی اس باغ میں جو جانب راست درگاہ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہے جمع ہوں گے، تم جا کر جناب مولانا صاحب سے میرا سلام عرض کر کے گزارش کر دو کہ میں انجام دہی ایسی خدمت کے لائق نہ تھا جو میرے لیے تفویض فرمایا ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا تو البتہ بہ برکت ارشاد حضرت یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا لیکن تاوقتیکہ آپ کے دست مبارک دعا کے لیے نہ اٹھیں گے یہ بلا سر سے نہ جاوے گی۔ پس یہ واپس آئے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا، آپ نے فرمایا اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقت رفتار اور باعث ضعف قویٰ گنجائش طے کرنے کسی قدر مسافت کی بھی نہیں رہی مگر جس طرح ممکن ہوگا بعد نماز عشا تمہارے ہمراہ چلوں گا۔ جب وہ دن باقی ماندہ گزر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشا و اوراد معمولی گروہ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائے جائے موعود ہوئے، دیکھا تو وہ صاحب بھی مع اپنے ہمراہیوں کے حاضر و موجود ہیں، اس وقت حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے سب لوگ دوزانو باادب ہو بیٹھے اور خود حضرت مراقب ہوئے اس قدر کہ نصف سے رات متجاوز ہو گئی، جب آپ نے مراقبہ سے سر اٹھا کر فرمایا کہ لو صاحبو! وقت اجابت ہے، جس شخص کی جو آرزو ہو خدا سے مانگے، فقیر کو امید ہے کہ کوئی شخص محروم نہ رہیگا، چنانچہ جملہ دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش باران رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً ظہور اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب نے صرف واسطے نزول آب رحمت کے ہاتھ اٹھایا ان بزرگوار نے بھی مع اپنی جماعت مخنثوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبار آندھی کا سر پر چھا گیا جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہو گئی، ابر تیرہ کا آثار نظر آیا، ترشح ہونے لگی، جناب شاہ صاحب نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو جلد یہاں سے شہر کا راستہ لو ورنہ پھر کثرت بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہوگا پس اسی وقت لوگ چل دیے اور شہر میں آ کر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی نالے

بھر گئے کسی کو ہوس پانی کی باقی نہ رہی خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوق خدا کو برکت دعائے جناب مولانا صاحب اس بلائے جاں ستاں سے رہائی حاصل ہوگئی۔

ملاقات درویشاں

(۴۰) ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کرکے بیٹھ گئے اور پوچھا کہ یا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہونگی۔ مولوی اسماعیل صاحب نے جو اس وقت حاضر تھے کہا کہ اس کلاں محل کی جس قدر اینٹیں ہونگی۔ آپ نے کہا کہ فی الحقیقت درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت آبدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی، بعد اس کے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی رہو۔ بعد اس کے تشریف لے گئے۔

(۴۱) ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے۔ کئی فقیر سیر و گشت کرتے آئے اور آپ کو سلام کیا، حضرت فوراً مع ان فقراء کے دالان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوا دیئے اور باہر دالان کے ایک شخص تعینات کیا کہ کوئی نہ آنے پاوے، کچھ دیر تک ان فقراء سے گفتگو رہی۔ بعد اس کے وہ سب رخصت ہو کر چلے گئے۔

(۴۲) ایک جگہ مجمع فقراء کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لیے جاتے تھے۔ درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصور کو دار پر کھچوایا اور شمس تبریز کی کھال اتروائی۔ اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی ایک نے کہا کہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمت نے جو فرمایا ہے ؎

برزبان تسبیح و در دل گاو خر ایں چنیں تسبیح کے دارد اثر

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا اب یہ ایسی تسبیح ہے، اس پر وہ بہت نادم ہوئے اور معذرت کیے

(۴۳) بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا صاحب سے پوچھا آپ نے جواب دیا کہا آپ نے درست فرمایا حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے، انہوں نے کہا کہ نہیں پھر آپ نے فرمایا کہ تم نے کیونکر جانا کہ درست ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی مرتضیٰ امام المتقین کرم اللہ وجہہ سے پوچھا آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا جب تمہاری عمر کتنی تھی۔ انہوں نے کہا کہ پانچ سو برس کی تھی، پھر وہ غائب ہوگئے۔ وہ دونوں جن تھے۔

حکایات جن و پری

(۴۴) حضرت کے پاس ایک طالب علم تھا۔ اس پر ایک پری عاشق تھی ایک روز اس نے

طالب علم سے کہا کہ تیرا اور میرا راز افشا ہوگیا ہے، اس پر ایک جن جو بڑا عامل ہے تجویز ہوا ہے اس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبدالعزیز کا ہے، اور وہ تم کو آکر مار ڈالے گا۔ اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو مولانا صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا، انہوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھول کر تلاوت کرو۔ وہ گیا اور حجرہ میں چراغ جلا کر بیٹھا اس میں ایک جھونکا ہوا کا آیا اور چراغ گل ہوگیا۔ اور اس نے غل مچانا شروع کیا کہ کوئی میرا گلا گھونٹتا ہے۔ اور طالب علم دوڑے اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید طاق میں رکھا ہے اور طالب علم پڑا ہے۔ بعد تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن کل ضرور مار ڈالے گا۔ دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اس سے زیادہ تیز ہوا چلی اس کے بعد ٹھہر گئی، پھر اس پری نے بیان کیا فی الحقیقت تیرے مار ڈالنے کو آیا تھا لیکن وہ جن بادشاہ کی طرف تعینات ہیں، ہر روز جمعہ و منگل جناب مولانا صاحب کا وعظ سن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کرتے، آج وہ بادشاہ کے سامنے گئے عرض کیا فلاں جن جو بڑا عامل ہے شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلہ کو گیا ہے بادشاہ نے سن کر دو جن کو حکم دیا کہ اس کو پکڑ لاؤ، چنانچہ بموجب حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر قید ہوگیا۔

(۴۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ مجھ میں میرے اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی، ایک وقت شب اس کو حاجت پیشاب کی ہوئی۔ اس نے مجھے کہا کہ ذرا میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کرلوں میں اس کے ساتھ گیا اور وہ پاخانہ میں گئی میں دروازہ پر رہا، تھوڑی دیر کے بعد کسی نے کہا کہ ارے بھوا! اسے لے چلا، پھر دیر ہوئی تو میں نے اندر پاخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اس کا پتہ نہ ملا، لاچار ہو کر تڑپنے لگا، الغرض نہایت مضطرب ہو کر آپکی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، طاقت ایک دم کے صبر کی نہیں، جناب مولانا صاحب نے فرمایا، رات ہونے دو جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ فلاں محلہ میں محفل سرود کی ہے، تم وہاں جاکر بیٹھو، ہر وقت جب مجلس برخاست ہوگی تو سب خلقت چلے گی، بعد اس کے طوائف آویں گی، اور سب سے پیچھے ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا اسباب لیے ہوئے آدیں گے، یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں انکو دینا اس نے ایسا ہی کیا بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اس نے دیا وہ بہت خفا ہوئے، بعد اس کے وہ رقعہ اپنے سر پر رکھا اور دو حرف زیر و بم کر کے ان پر کچھ لکیریں کھینچیں

اور فرمایا کہ دونوں ٹھیکریاں یہاں ڈالدو تم کو طرح طرح شکلوں کی خلقت نظر آوے گی تم کچھ خوف مت کیجیو، آخر ایک شخص تخت نشین آویگا۔ یہ ٹھیکری دور سے اس کو دکھانا۔ اس نے ایسا ہی کیا اس تخت نشین نے ایک شخص کو بھیج کر اس کو بلایا اور حال پوچھا اور بہت خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا بعدہ اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے۔ ملازمان حضوری و بحری و بری سے صرف ایک شخص غیر حاضر تھا، بموجب حکم وہ بلایا گیا اس نے عرض کی کہ فی الحقیقت میں اڑا چلا جاتا تھا اس شخص نے میرا نام لے کر کہ اس کو لے جا جب میں اس عورت کو لے گیا مگر وہ میری ماں کی برابر ہے میں نے سوائے اس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا، اور جن مذکور ثقہ تھا، اس شخص مدعی نے اسکے کلام کی تصدیق کی، پھر بادشاہ نے اس عورت کو اسکے شوہر کے حوالے کیا اور بہت سامان اسکو دیا اور جن کا قصور معاف کیا

(۴۹) نواب سعادت یار خاں صاحب روسائے دہلی حسن خداداد میں مشہور تھے۔ اپنے مکان شب خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کواڑ کمرہ کے جو بند کر دیئے گئے تھے از خود کھل گئے اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی ہوتی تھی باز یور و لباس عمدہ نہایت چستی و چالاکی سے نواب صاحب کے پاس آ بیٹھی اور بیان کیا کہ میں سلطان محبوب شاہ کی دختر جو بادشاہ جنات مغربی واقع دامن کوہ قاف کا ہے، عرصہ سے تمہاری دلدادہ ہوں، ہر چند کوشش کی اور چاہا کہ تمہارے پاس آؤں مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ نہ آیا، اب تمنا میری یہی ہے کہ مدعا دلی حاصل کروں، جیسا کہ اپنی امید پر تم کو پایا ہے خوشی کے ساتھ بدلا کروں۔ ہر چند کہ نواب صاحب کو انواع انواع کے اندیشے پیش نظر رہے لیکن موقع پر مشتبہات سے بچنا اور بدلیری تمام الحول پڑھ کر وسوسہ شیطانی کو دفع کرنا بجز امداد حق کب ممکن ہے، بلا تامل مشغول عشرت ہوئے، چند ساعت بہ راز و نیاز باہم رہ کر پری زاد رخصت ہوئی اس روز سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقت معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد کام یابی چلی جاتی، جب اسی روش پر قریب ایک سال کے گزر گیا تو ایک شب خلاف وقت وہی عورت باحال پریشان آئی اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اٹھ اور اپنی حفظ جان کی تدبیر کر کیونکہ میرا باپ اس بھید سے واقف ہو گیا ہے اور غضبناک ہو کر دیو زاد تیری ہلاکت کے لیے معین

کیے ہیں، غالباً آج صبح تک مجھ کو زندہ نہ چھوڑیں گے۔ میری یہ آخری ملاقات سمجھو میں اب یہاں سے جاؤں گی فوراً زنجیر گراں بار پہنا کر قید کی جاؤں گی مگر یاد رکھنا کہ میں بھی ایک دن اسی قید میں تیرے غم جدائی میں جان سے جاؤں گی، یہ کہہ کر وہ رخصت ہوئی۔ ادھر نواب صاحب نہایت گھبرائے ہوئے مثل بے کرلاں کی دوڑ مسجد تک ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت اضطراب کے ساتھ جناب مولانا شاہ عبد العزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کا راستہ لیا جب وہاں پہنچے ہر چند خادموں نے اندر جانے سے منع کیا لیکن یہ ایسے بیہوش تھے کہ نہ اپنی کہی نہ اور کی سنی، بے اختیار جس مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جا قدموں پر گر پڑے، جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہو گئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس وقت ایسے مضطرب الحال ہو کر تمہارا آنا کسی افتاد سخت سے خالی نہیں، فرمایئے خیر تو ہے، جب انہوں نے تمام حال پر ملال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصل بحضور جناب شاہ صاحب عرض کیا، حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لائق ہے جیسا کہ تم نے کار بد کیا، اس کا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی اور ہدایت جد امجد اسی طرح پر ہے، فقیر تمہاری اس کی معقول کی جاوے گی، آج کی شب تم یہاں مکان فقیر پر سو رہو۔ بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ تھوڑی دیر میں فقیر اس عورت کے باپ کو بلا کر جان بخشی کرا دیگا، اطمینان رکھو، پس نواب صاحب وہاں سے بدل جمعی تمام اٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادت گاہ جناب شاہ صاحب کے تھا گئے اور نصف پلنگ زیر آسمان و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا، قریب تھا کہ غافل ہو کر سو جاویں کہ یکایک ایک بھاری پتھر نہایت زور و شور سے نواب صاحب کی پائنتیوں پر آ کر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کے صدمہ سے پس کر خاک برابر ہو گیا۔ ادھر اس کا واقع ہونا تھا ان حضرت کی نیند حرام ہو گئی، چیخ مار کر اور بدحواس ہو کر جناب شاہ صاحب کے اوپر آ گرے اور بیہوش ہو گئے، جناب مولانا صاحب نے کچھ پڑھ کر دم کیا، فوراً ہوش آ گیا، دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ صاحب کے پانچ شخص سردار صورت نہایت قوی ہیکل باادب حضور میں ایستادہ ہیں اور حضرت فرماتے ہیں کہ یہی شخص تمہارا گنہگار ہے اور مجھے بطور سفارش تمہاری خدمت میں چاہنا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگزر فرما کر جان بخشی کر دیجئے کہ اب تو یہ میرے پاس آ پڑا

اگر آپ میرا کہنا قبول نہ کریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوئی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپکے ہاتھ سے تصور کریگا۔ پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت منفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر بوسے دیئے اور نواب کی خطا سے درگزرے اور اسی وقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب سے دست بوس ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

(۲۴) ایک شخص نے اپنے فرزند دلبند کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی میں قرار دی جب لڑکی کے والد نے سامان شادی حسب دلخواہ جمع کر لیا، ماہ و تاریخ مقرر کر کے بارات بلائی۔ ادھر سے نوشاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے مطابق بھائی بند دوست آشنا گاڑی گھوڑے بافراط ہمراہ لے کر حاضر ہوا۔ میزبان نے مہمانوں کی دل کھول کر دعوت کی اور حسب دستور بعد نکاح جہیز دیکر دختر کو رخصت کیا۔ برات نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام پر بغرض ناشتہ تھوڑی دیر قیام کیا۔ جو مرد تھے وہ رفع حاجات کے واسطے گئے اور مستورات ہمراہی کے واسطے ایک قنات ایستادہ کر دی تاکہ احتیاج بول و براز سے تکلیف نہ اٹھائیں۔ سب عورتوں نے آپس میں یہ صلاح کی کہ پہلے دولہن کا تمام ضروریات سے فارغ ہو لینا نہایت ضروری ہے شاید اس کو حاجت ہو اور باعث لحاظ کے جو اس وقت دلہن کو ہوتا ہے نہ کہہ سکے سب نے پسند کیا اور دلہن کو پس قنات جا بٹھایا۔ جب دیر لگی تو بیبیوں نے جا کر دیکھا تو دلہن کا نشان نہیں حیرت زدوں نے باہر آکر بیان کیا۔ خدا کی قدرت ہے کہ یا تو وہ سامان خوشی کا تھا یا یکایک سامان غم ہوگیا عورتوں نے بہت گریہ و زاری کی۔ آخر کوئی ساکت کوئی غش و کوئی کسی کی طرف دیکھ کر چپ رہ گیا۔ پھر تلاش کی فکر ہوئی، سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑائے، راہ براہ کسی سے پوچھا پتہ نہ لگا، مگر وہ ایسی کب ڈوبی تھی کہ سہل نکل آتی۔ سب مجبور ہو کر کوئی دس کوئی بیس کوس سے واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے۔ تمام بارات کو اس پریشانی میں چار شبانہ روز بے آب و دانہ گزر گئے نہ یہ ہمت و جرأت جو بے دلہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ مقتضائے حمیت کہ دلی کو جو نزدیک تھی لوٹ جائیں۔ اس اثنا میں ایک شخص کا وہاں گزر ہوا اور ان مصیبت زدوں کو خضر بن گیا، آگ کے تجسس سے جو اس قنات کے نزدیک گیا، حال دریافت کیا، براتیوں نے تمام سرگزشت اور اپنی پریشانی رو رو کر سنائی۔ اس وقت مسافر نو وارد نے کہا کہ واقعی درد

تمہارا لادوا ہے، مگر پھر بھی تدبیر شرط ہے۔ سب نے بالاتفاق پوچھا کہ فرمایئے کیا کریں ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا جو تدبیر آپ ارشاد فرمائیں اس کے انجام دینے میں ہم سب بجان و دل حاضر ہیں۔ اس نے کہا اے صاحبو! میں دہلی جاتا ہوں چند سوار تیز رفتار اور ایسے کہ جن کی صورت ظاہری سیرت باطنی سے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کر دو تو میں دہلی میں انکو جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے جاؤں اور تمام حال گوش گزار خدام والا کر کے اس درد کی دوا کا طالب ہوں، میرے نزدیک ان حضرت سے بہتر ایسے دردوں کا کوئی دوسرا طبیب نہیں، پس سب کے دل نے یہ امر تسلیم کیا اور ہاری ہمت قوی ہو گئی، چند آدمی جو اس برات میں ثقہ تھے تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر اس ہادی کے ساتھ ہو گئے اور آستانہ جناب مولانا صاحب پر جا کر بعد حصول قدم بوسی کے سب سرگزشت اپنی من وعن عرض کی۔ آپ نے فرمایا کہ روز وقوع اس واقعہ کے فقیر کو اس حال کی خبر ہو گئی تھی اور فقیر تمہارا منتظر بھی تھا۔ خیر اطمینان رکھو۔ خانقاہ میں فرد کش ہو۔ جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور ماندگی راہ رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر امیدوار توجہ ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو روٹیاں آرد ماش کی تیل میں چپڑ کر چاندنی چوک میں لے جاؤ، وہاں ایک خارشتی کتا تم کو ملے گا، تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھ دینا گو وہ تمہارے اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈراوے لیکن خوف نہ کرنا اور جگہ سے نہ ہلنا۔ جب وہ کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اسکے روبرو رکھ دینا اور گھوڑے تیار رکھنا، جب وہ کتا روٹی کھا کر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار ہو کر جہاں تک وہ جائے اس کے ساتھ جانا پیچھے نہ رہ جانا ورنہ سہل کام مشکل ہو جاویگا۔ چونکہ یہ آدمی فہمیدہ تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب ذہن نشین کر کے چاندنی چوک میں آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل روٹی دینے کے بہت کچھ ان پر چیخا چلایا حملہ آور ہوا لیکن یہ کیا ٹلنے والے تھے اڑے رہے اور اپنا کام کیے گئے یہاں تک کہ وہ دونوں روٹیاں کھلا رقعہ اس کے گلے میں باندھ اور گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اسکے تعاقب میں چلے گئے اور بعد طے اس قدر مسافت کے اس کتے نے ایک مقام پر ٹھہر کر پنجوں سے زمین کھود دی اور تھوڑے عمق پر ایک دروازہ وسیع نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتا اندر دروازہ کے چلا گیا۔ تھوڑے عرصہ میں چند آدمی

سن رسیدہ بر وضع و لباس انسانوں کے اسی دروازہ سے مع دولہن کے باہر آئے اور مطلوب ان کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے ہمارا اسلام کہہ کر گزارش کرنا کہ ہمارے علاقہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت کی کہ پاداش ایسے کردار بیہودہ کا سختی سے کر دیا گیا چونکہ یہ خطا ہم سے بذاتہ سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزائے کردار بااحسن الوجوہ پا چکا لہٰذا امیدوار ہیں کہ یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے پس قدر کلام کرکے وہ صاحب جو اس دروازہ سے تشریف لائے تھے اسی راہ سے واپس چلے گئے۔ بعد تھوڑے عرصہ کے وہی کتا اسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگاف دیا تھا بند کرکے جانب دہلی رخ کیا اور یہ سوار بھی اس کے جلو میں چلے، وہ آگے آگے یہ لوگ معہ عروس پیچھے پیچھے دہلی آپہنچے اور خدمت بابرکت جناب شاہ صاحب میں حاضر ہوکر بعد ادائے شکریہ اور حصول اجازت کے برات سے جو اس جنگل میں تباہ پڑی تھی آملے اور سب حال از ابتدا تا انتہا بیان کیا۔ سب کو حیرت ہوئی جناب شاہ صاحب کے معتقد ہو کر وقتاً فوقتاً مرید ہوئے۔

(۴۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور چند طالب علم بھی حاضر تھے، ازاں جملہ ایک طالب علم بہت حسین تھا یکایک خوفزدہ ہوا۔ حضرت نے فرمایا کیا ہے عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو ہاتھ سے بلاتی ہے۔ آپنے فرمایا کہ تم خوف مت کرو، اسکے پاس جاکر دریافت کرو کیا کہتی ہے، طالب علم گیا، عورت نے کہا میں تم پر روز پیدائش سے عاشق ہوں۔ اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر۔ اس جن کو یہ معلوم ہوگیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں، اسکا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب یہاں آکر تم کو زندہ نہ چھوڑے، طالب علم یہ بات سن کر حضور میں واپس آیا اور جو سنا تھا گزارش کیا حضرت نے فرمایا کہ اچھا اس عورت سے کہہ دو کہ اب جاؤ اور جب چاہے آیا کرو۔ وہ عورت چلی گئی اور بعد مغرب طالب علم بیچارہ کا کسی نے گلا گھونٹا حضرت نے اٹھ کر ایک طمانچہ اسکے مارا۔ وہ اچھا ہوگیا وہ عورت ہنستی ہوئی آئی اور کہا اس طمانچہ سے اس جن کے زخم ہوگیا شاید جانبر نہ ہو۔ اس کے بعد چلی گئی، پندرہ بیس روز کے بعد پھر وہ جن آیا اور طالب علم کا گلا گھونٹا، حضرت مولانا صاحب نے اٹھ کر دو طمانچے منہ اور گردن پر اسکے مارے، پھر وہ عورت آئی اور خوش ہوکر بیان کیا کہ طمانچہ کے صدمہ

سے اس جن کا سر کٹ گیا، طالب علم نے یہ حال حضرت کے روبرو بیان کیا، آپنے اس کی کف دست پر انگشت اشرف سے کئی خط کھینچے اور مٹھی بند کرادی اور فرمایا اس عورت کے سامنے جاکر کھولدو اس نے ایسا ہی کیا، عورت نے کہا میں نے تم کو کچھ تکلیف نہیں دی تھی لیکن تمہاری یہی خوشی ہے تو میں جاتی ہوں، تم مٹھی بند کرلو۔ اس نے مٹھی بند کرلی، وہ چلی گئی۔

(۴۹) حضرت مولانا صاحب کی ایک لونڈی حالت نزع آیۂ شریفہ "فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی" پڑھنے لگی، حاضرین کو تعجب ہوا اور اس کنیزک سے اس آیت کے پڑھنے کا باعث پوچھا۔ اس نے ہاتھ اٹھاکر بتایا کہ مجھ کو یہ دو آدمی پڑھاتے ہیں۔ مولانا صاحب کو اس حال کی اطلاع دی گئی، آپنے فرمایا اس سے کہو ان پڑھانے والوں سے جو واقع میں فرشتے ہیں دریافت کرے کہ کس کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت عطا فرمائی چنانچہ بعد استفسار لونڈی نے جواب دیا، یہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بازار سے روغن زرد خرید کر لایا تھا تو نے اس کو آگ پر گرم کیا، اس میں سے ایک روپیہ برآمد ہوا۔ وہ روپیہ تو نے مالک روغن زرد خرید کو واپس دیا اور خود تصرف نہیں کیا۔ یہ دیانت اور امانت تیری خداوند تعالیٰ کو پسند آئی اور اس کے عوض میں بہشت عطا فرمائی۔

یادداشت

(۵۰) مسٹر ولیم فریزر صاحب بورڈ دہلی نے کہا کہ میں بحکم سرکار ولایت کابل جاتا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمایا اور شرح کیا، فریزر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا، کسی مقام پر بفاصلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک چاہ فرمایا تھا۔ فریزر صاحب جو وہاں پہنچے چاہ نہ تھا، لوگوں سے پوچھا انہوں نے ناواقفیت بیان کی، ہنگام واپسی صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلاکر دریافت کیا انہوں نے چاہ بتلایا اور کہا زمین میں دب گیا ہے، صاحب نے اس مقام کو کھدوا کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا، جب صاحب دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ نے مقام و نشان بتلائے تھے سب پائے لیکن چاہ نہ ملا۔ حضرت نے فرمایا چاہ وہاں ضرور ہے مٹی میں دب گیا ہوگا۔ پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۱) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستر ہزار شعر عربی فارسی و ہندی یاد تھے اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہونگے۔ پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرور کائنات کی شان میں تصنیف فرمائی تھی پڑھی۔

رباعی:- یا صاحب الجمال ویا سید البشر ، من وجہک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہٗ ، بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(۵۲) روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لیے آپ کے پاس آیا، عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا، حضرت مولانا صاحب جامع مسجد دہلی میں وعظ فرما رہے تھے کہ اس نے آتے ہی عرض کیا کہ میرے سوال کا جواب دیجئے، آپ نے فرمایا کہو اس نے ایک شعر پڑھا ؎

کسے بگفت کہ عیسیٰ از مصطفیٰ اعلیٰ است ، کہ ایں بزیر زمیں دفن و آں باوج سماست

اور کہا کہ اس شعر سے بلندی رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپکے نبی زیر خاک، حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت اسکے جواب میں شعر پڑھا ؎

بگفتمش کہ نہ ایں حجت قوی باشد ، حباب برسرِ آب و گہر تہ دریاست

فرمایا یوں سمجھنا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلہ حباب کے ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے، لکھتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سن کر پھڑک گیا، چونکہ مشیت ایزدی میں اس کیلئے فلاح تھی اسی وقت مسلمان ہوگیا۔

(۵۳) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی صاحب قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے۔ آپ نے فرمایا بائیسویں شب، ایک شخص نے آپکے شاگردوں میں سے عرض کیا بائیسویں شب کی تو کہیں خبر نہیں فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے الحاصل شاہ صاحب موصوف نے شب قدر اسی شب پائی اور دوسرے دن شکریہ ادا کرنے آئے۔

(۵۴) روایت ہے کہ شیعوں کے ایک بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ بی بی عائشہؓ تو جنتی نہیں، انکے جنتی ہونے پر آپکے پاس کیا دلیل ہے، فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے، اس نے عرض کیا جی ہاں وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے، فرمایا اس کتاب

میں لکھا ہے کہ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا سو وہ جنتی ہوا، اس عالم نے کہا کہ ہاں اس میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں۔ اس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنی ہوگیا۔

(۵۵) ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا جناب آپ ہر شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو، آپنے فرمایا کہو کیا ہے، اس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے میں کھیلتے ہیں اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا سبب ہے، آپ نے فرمایا اسکے دو سبب ہیں، ایک تو تمہیں اور ہمیں سب کو معلوم ہے، وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں جیسے گنجفہ اور شطرنج وغیرہ کہ مکان میں بیٹھے کھیلے جائیں اسکے لیے تو میدان کی ضرورت ہے اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے، دوسرے ایک سبب اور ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے اس نے عرض کیا ارشاد ہو، فرمایا گولی کھیلنے سے مقصود نشان کا اڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف ہے اور شست کا جمنا انجماد خون سے تعلق رکھتا ہے اور انجماد خون کا جاڑوں میں ہوتا ہے، یہ تقریر سن کر اور حاضرین مجلس بہت محظوظ ہوئے۔

(۵۶) روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سو پچاس آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب کے سب ایک ہی رنگ روپ کے نظر آتے ہیں، بخلاف آپ لوگوں کے کہ ہر ایک نئی طرح کا، کوئی کالا، کوئی گورا، کوئی سانولا اس کا کیا سبب ہے، حضرت نے فرمایا ایک طرح پر ہونا کوئی فخر و مباہات کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجئے تو سب ایک ہی رنگ کے جمع ہو رہنگے، بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمیت کوئی سرنگ، کوئی سبزہ، کوئی نقرہ کوئی سمند ہوتا ہے اور ان کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں، طاقت و جوانمردی، دلیری، ملک گیری یہ کمال گدھوں میں کہاں ہے، وہ انگریز دم بخود ہوگیا اور شرمندہ ہو کر چلا گیا۔

(۵۷) ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز ایسی نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو یہ بات سچ ہے؟ حضرت نے فرمایا ہاں سچ ہے۔ اس انگریز نے کہا بھلا کیمیا کا نسخہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا تانبا لاؤ چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لا دیا اس پر آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کر دیا وہ سونا ہو گیا۔ تب اس انگریز نے کہا اچھا اگر کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں زبانوں کا فرق ہے۔

(۵۸) ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا۔ شیعوں نے اس کی بہت آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کرو۔ انہوں نے "تحفۂ اثنا عشریہ" لکھ کر ہمارا ناک میں دم کر دیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا، حضرت کا اخیر زمانہ تھا۔ عرض کیا میرا کچھ سوال ہے، آپ جواب دیجئے، فرمایا کہو کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا میرا تردد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ اس طور سے بیان فرما دیجئے کہ میں سمجھ جاؤں۔ آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے میں سمجھا تھا کوئی مشکل بات پوچھتے ہوں گے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا کوئی بات ہو کہ بلا تردد سمجھ میں آجائے، آپ نے فرمایا کہ انشاء اللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا، لیکن تم یہ تو بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو عرض کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں، مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سن کر اس میں علمی ضوابطے گرفت کروں شاہ صاحب نے کہا تم تو بڑے شوقین ہو کونسے شہر کے رہنے والے ہو اس نے کسی جگہ کا نام لیا فرمایا یہ تو کہو جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلہ کے۔ اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں۔ اور ہم محلہ ہونے کے بہت سے اسباب ہیں، پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی والے اس نے کہا کہ اپنی ہی بستی والے پھر فرمایا اس ملک والے زیادہ واقف ہیں یا دوسرے ملک والے اس نے

کہا کہ اسی ملک والے بہرحال زیادہ واقف ہیں۔ اسی وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہیے کہ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا، اب مکہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرت کا رویہ سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے، وہ سن کر چپ ہو رہا پھر آپ نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے جس سے اولیاء اور امتیوں میں فرق ہو؟ عرض کی معجزات تو شاہ صاحب نے کہا جو خرق عادات نبی سے ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں اور جو اس کے پیرو محب صادق سے ہو تو اسے کرامت بولتے ہیں، تم تو ملکوں ملکوں پھرتے یہاں تک آئے ہو ظہور کرامت سید عبدالقادر جیلانیؒ اور سلطان نظام الاولیاءؒ وغیرہ سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے، یہ سن کر بھی خاموش ہو رہا، پھر فرمایا کہ خیر یہ کہو کہ تم جو یہاں تک آئے تو اپنے اہل و عیال و احباب وغیرہ کو کس کے سپرد کر کے آئے ہو۔ کہا میرا بھتیجا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا خائن۔ کہا اگر خائن جانتا تو سپرد ہی کیوں کرتا۔ اسی وقت آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا۔ چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الٰہی چھوڑتا ہوں۔ اب کہو کہ قرآن شریف سنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی سن کر سکوت کیا پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ بہرکیف اس کی متابعت کرتا ہے خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں، اب سچ کہو کہ مجھ حقیر کی صورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی ہے یا تمہاری۔ حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اس سے سوائے سکوت کے اور کچھ نہ بن پڑا واللہ اعلم۔

(۵۹) ایک مولوی پیر صاحب متوطن دہلی، دوسرے مولوی وجوہن صاحب متوطن رامپور منیاران ضلع سہانپور، یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب بڑے فاضل متبحر تھے۔ نواب مبارک علی خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سنا ہے، مولوی پیر صاحب سے جو کہتے کہ وعظ فرمائیے تو وہ فرماتے کہ اچھا کچھ پڑھو جب کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سنایا تو مولوی صاحب نے اسکا بیان کرنا شروع کیا، اس

وقت ان کو تمام کلام مجید اور جملہ صحاح ستہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظ یاد تھیں اور تمام علوم معقول و منقول علم معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے، کسی نے کچھ غلطی سہواً یا قصداً کی تو آپ فرمانے کہ اس میں غلطی ہے معنی درست نہیں ہوتے، پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوتی تھی۔

(۴۰) جب حضرت مولانا صاحب کا اس دنیائے فانی سے انتقال ہوا ہے کئی دن تو کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی۔ وعظ کا دن آیا حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑ کے رہو جب بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجئے ویسا ہی کیا۔ پھر بدستور وعظ فرمانے لگے، ہزاروں آدمی جمع ہوتے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی تھی اسی قدر بعید اشخاص کے کان میں پہنچتی تھی جس قدر عالم فاضل سمجھتا تھا اسی قدر جاہل سمجھتا تھا۔ راقم[*] نے ایک مرتبہ بچشم خود دیکھا ہے کہ دو دکاندار زیربخروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا وعظ میں نہیں ہوا۔ تو کیا تھا کیا بیان فرمایا تھا۔ اس نے کل حال مفصل بیان کیا بعد اس کے وعظ آیت شریفہ ذَوِی الْقُرْبٰی وَ الْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنَ وَ ابْنَ السَّبِیْلِ کا فرمایا اور اس کے مطابق نقدی و اسباب سب تقسیم فرمایا بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور۔

من نیز حاضر می شوم تصویر جاناں در بغل

آپ نے فرمایا۔

من نیز حاضر می شوم تفسیر قرآں در بغل۔ اور بیت شعر ایسے کہ ایک مصرع سو مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا کیے۔ پھر آپ نے فرمایا کفن میرا لیے کپڑے کا ہو جو میں پہنتا ہوں۔ کرتہ آپ کا دھوتر کا اور گاڑھے کا پاجامہ ہوتا تھا اور فرمایا کہ نماز جنازہ کی باہر شہر کے ہو اور بادشاہ میرے جنازہ پر نہ آوے چنانچہ ایسا ہی ہوا اور پچپن دفعہ نماز جنازہ کی ہوئی۔ جوق در جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے۔

---

[*] مراد اس سے مصنف "کمالات عزیزی" نواب مبارک علی خاں مرحوم ۱۲

تاریخ وفات حضرت آیات از اولاد امجاد امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب

شاہ عبد العزیز فخر جہاں   عالم علم آیت قرآن
صبح یکشنبہ ہفتمیں شوال   از بدن گشتہ روح او پرّاں
سن ہجری چو جستم از ہاتف   گفت اے نکتہ سنج قاعدہ داں
سال فوتش ز بہر عدد پیداست   از احد تا الوف زیں عنوان
خواہی از بہر عدد کہ تاریخش   اولاً چار چند کن پس ازاں
یک بیفزا و ضرب کن در دہ   پس بکن طرح بست اے جاں
در صد و بست و چار باقی را   ضرب فرما تو اے فہیم زماں
پس بنقصان یک عدد دریاب
فوت آں مفخر زمین و زمان

ایضاً از حکیم مومن خان دہلویؒ

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبد العزیز   بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب ملک عدم تشریف فرما کیوں ہوئے   آ گیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
بے ستم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا   کیا کیا یہ ظلم تو نے بے کسوں پر اے اجل
جب اٹھائی نعش کہ عالم تہ و بالا ہوا   دیکھا تھا خاک پر ہر قدسی گردوں محل
کیا کسی دنیا کسی پر تھا صدمہ کیا جس وقت دفن   ڈالتا تھا خاک سر پر ہر عزیز و مبتذل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا   جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ اگر بے بدل
دست بے داد اجل سے بے سر و پا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل   (۱۲۳۹ھ)

مختصر احوال دختران و برادران و نبیرگان حضرت شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ

آپکے کوئی فرزند پیدا نہیں ہوا تین لڑکیاں ہوئیں مگر وہ سب کی سب آپکی حیات ہی میں انتقال کر گئیں۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولوی عیسیٰ صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے فرزند تھے اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسماعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے۔ ان کا نسب نامہ یہاں سے آپکے نسب نامہ سے جا ملتا ہے۔ ان سے دو فرزند ارجمند پیدا ہوئے ایک مولانا محمد اسحاق صاحب جو ۸ ذی الحجہ ۱۱۹۶ھ میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب جو ۲۱ ذی الحجہ ۱۲۰۲ھ کو پیدا ہوئے اور تیسری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبدالحی صاحب سے ہوا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد یہ تینوں برادر گرامی قدر آپکے قائم مقام ہوکر مسند ارشاد پر جلوہ گر ہوئے اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے جن کے نام نامی و اسم گرامی یہ ہیں۔

(۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب، مولوی مخصوص اللہ صاحب، مولوی عیسیٰ صاحب، مولوی حسن جان صاحب، یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر

(۲) مولانا شاہ عبدالقادر صاحب۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفیٰ کو بیاہ دی تھی۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی جو مولوی اسمٰعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی اس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے۔ عمر شریف آپ کی ۸۱ سال ہوئی۔

(۳) مولانا عبدالغنی صاحب ان کا حال اچھی طرح معلوم نہ ہوا۔ ان حضرات کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبدالعزیز کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشین ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں۔ ان کی وفات ۲۰ ماہ رجب شب شنبہ قریب طلوع صبح صادق ۱۲۶۲ھ میں مکہ معظمہ میں ہوئی۔ ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثل آفتاب و ماہتاب گزرے ہیں جن سے اس وقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین

ایں سلسلہ از طلائے ناب است — ایں خانہ تمام آفتاب است

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشاداتِ عزیزی

ایک صاحب کے جواب میں آپ نے جو ارشادات فرمائے ہیں ان میں سے ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔

سوال۔ کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے؟

جواب۔ اس مقصد کے لیے لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمہ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانی اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح و شام پڑھنی۔

سوال۔ پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات پڑھنے کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب۔ صبح کی نماز کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ سو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پانچسو مرتبہ، اگر فرصت نہ ہو تو پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تسبیح فاطمہ یعنی سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ ۳۳ بار اللہ اکبر ۳۴ بار اور مغرب کی نماز کے بعد کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الخ پانچسو مرتبہ پڑھنا چاہیے اور عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سی ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رخ کرکے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال کرکے پڑھنا چاہیے۔

سوال۔ عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب۔ عفو گناہ کے لیے استغفار نہایت مفید ہے اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لیے کلمہ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال۔ قبر کے عذاب سے بچنے کے لیے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب۔ سورۂ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہیے اور سورہ حم السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیے۔

سوال۔ نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لیے کیا پڑھنا چاہیئے؟
جواب۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ زیادہ پڑھنا چاہیئے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہیئے۔

سوال۔ رمضان کے سوا اور کس مہینہ میں روزہ رکھنا چاہیئے۔
جواب۔ رمضان کے سوا یہ روزے بہترین ہیں۔ نویں ذی الحجہ کا روزہ نہایت ثواب ہے اور اس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دسویں محرم کو روز عاشورہ ہے اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور وہ روزہ مسنون ہے اور اس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر ہے کہ تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور اس طرح بھی یہ سنت ادا ہو جاتی ہے کہ اول عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کا روزہ مستحب ہے اور شب برات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرہ ذی الحجہ کے روزے بھی مستحب ہیں۔ بجز عید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہیئے اور جس قدر ہو سکے رجب میں رکھنا مستحب ہے اور اس میں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

سوال۔ کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لیے ارشاد ہو؟
جواب۔ اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اور بہترین استغفار سید الاستغفار ہے۔ سوتے وقت معنوں کا لحاظ کرکے پڑھنا چاہیئے

سوال۔ آداب تلاوت قرآن شریف کیا ہیں۔
جواب۔ قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں۔ باوضو مؤدب قبلہ رو بیٹھنا اور حروف تجوید ادا کرنا اور مدوشد کا لحاظ رکھنا۔ وقف کی جگہ وقف کرنا یہ سب ظاہری آداب ہیں۔ اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی کو چاہیئے کہ تصور کرے کہ گویا میں رب العزت کے حضور میں تلاوت کر رہا ہوں اور اللہ جل شانہ گویا استاد کی جگہ سن رہا ہے اور منتہی کو چاہیئے کہ تصور کرے کہ

کلام بلاواسطہ خاص رب العزت سے سنتا ہوں اور فرق دونوں صورتوں میں یہ ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جل شانہ کا سننا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزت سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سننا اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اِنِّيْ لَا اَزَالُ اُكَرِّرُ الْاٰيَةَ حَتّٰى اَسْمَعَهَا مِنْ قَائِلِهَا میں ایک آیت پڑھتا ہوں اور بار بار اس کا تکرار کرتا ہوں یہاں تک کہ وہ آیت اس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اس وقت مثل درخت حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہو گئے تھے اور اِنِّيْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِيْنَ کہتے تھے

سوال۔ عذاب موت دفع ہونے کے لیے ارشاد ہو۔
جواب۔ روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت آسان ہونے کیلئے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیئے اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ عذاب قبر دفع ہونے کیلئے ہمیشہ سورۂ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے سے قبل پڑھنی چاہیئے اور ایسا ہی سورۂ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

سوال۔ قبر میں جو سوال و جواب ہوتا ہے وہ پر تسخط خاص مزین بمہر عنایت ہو؟
جواب: قبر میں مومن کامل جواب دیتا ہے وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے۔ مہر کی ضرورت نہیں اور جواب ورد زبان کرنا چاہیئے۔ اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ وہ جواب یہ ہے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا وَّرَسُوْلًا وَّبِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّبِالْكَعْبَةِ قِبْلَةً وَّبِالْمُؤْمِنِيْنَ اِخْوَانًا وَّبِالصِّدِّيْقِ وَبِالْفَارُوْقِ وَبِذِي النُّوْرَيْنِ وَبِالْمُرْتَضٰى اَئِمَّةً رِضْوَانُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ مَرْحَبًا بِالْمَلَكَيْنِ الشَّاهِدَيْنِ الْحَاضِرَيْنِ وَاشْهَدَا بِاَنَّا نَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَلٰى هٰذِهِ الشَّهَادَةِ نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ تَعَالٰى۔ (ترجمہ) میں گواہی

(ترجمہ) میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔ راضی ہوا میں اللہ سے از روئے رب ہونے کے اور اسلام سے از روئے دین ہونے کے اور راضی ہوا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے از روئے نبی ہونے کے اور رسول ہونے کے اور راضی ہوا میں قرآن سے از روئے مقتدا ہونے کے اور کعبہ سے از روئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے از روئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیق، حضرت فاروق اور حضرت ذوالنورین اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے از روئے امام ہونے کے ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی رہے۔ اور خوشی ہے دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں۔ اور اے تم دونوں فرشتو گواہ رہو اس پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اسی شہادت پر ہم زندہ رہیں اور اسی پر ہم مریں اور اسی پر ہم اٹھائے جائیں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

سوال۔ جب کسی شخص کو مرض موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ نہ بچے گا تو اس وقت موت کے قبل جب تک مریض کا ہوش و حواس باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیے یا ورثاء مریض کو اس کی رعایت و نجات کے لیے کیا کرنا چاہیے۔

جواب۔ جبکہ مریض زندگی سے مایوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو کہ اب موت جلد آ جائے گی تو اس کے ورثاء کو چاہیے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم کے ذریعہ بخوبی پاک کریں اور اسے چارپائی پر قبلہ رو بٹھائیں اور اس کے پاس کی جگہ بالکل پاک و صاف کر دیں، گلاب وغیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر و خوشبو سے معطر کر دیں اور دنیا و مافیہا کا ذکر اس کے سامنے موقوف کر دیں اور رونا پیٹنا ہرگز نہ کریں اور زن و فرزند اور اس کے متعلقین کو اس کے روبرو نہ کریں۔ اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک مرتبہ ان لوگوں کے سامنے لے آویں اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں تاکہ خود اسے یاد آ جائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اسے تاکید نہ کریں کہ تو بھی کلمہ و استغفار پڑھ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ اسے یاد آ جائے، اور قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت کی شدت کا

اس کے سامنے ذکر نہ کریں۔ بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور ارواح صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران طریقت کا تذکرہ اس کے روبرو کریں اور وہ امور ذکر کریں جس سے گنہگاروں کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول ہو جاتا ہے تاکہ خوف پر اس کی امید غالب ہو جائے اور جو کچھ اس وقت وصیت کرے وہ خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جاویں کہ یہ وصیت ضرور بجا لاویں گے تاکہ اس کا دل متردد نہ ہو اس کے روبرو سورۃ یٰسین اور سورۃ الحمد اور سورہ قل ہو اللہ احد پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال۔ نماز استسقاء اور نماز کسوف اور نماز خسوف اور نماز عاشورہ کی ترکیب عنایت ہو؟۔

جواب۔ استسقاء کی نماز کے لیے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس عیدگاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں جائے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے بہت توبہ و استغفار کرے اور چاہیے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور دائیں طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ دائیں طرف اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ آجِلٍ
اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ۔

نماز کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل پڑھے جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اسی ترکیب سے پڑھے اور قرأت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قرأت ہو بہتر ہے اور اس کے بعد دعا و استغفار میں مشغول رہے اس وقت تک کہ آفتاب روشن ہو جائے۔

نمازِ عاشورہ کی ترکیب کتبِ مشائخ میں اس طرح پائی گئی ہے کہ عاشورہ کے دن جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد للہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد للہ کے بعد سورۂ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جس قدر چاہے درود شریف پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ والشمس اور دوسری میں سورۂ انا انزلناہ اور تیسری میں اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ہو اللہ احد اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کے لیے دعا کرے۔

سوال۔ زیارتِ قبور کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب۔ جب عوام مومنین کی قبر کی زیارت کے لیے جائیں تو پہلے قبلہ کی طرف پشت کر کے اور میت کے سینہ کے سامنے منہ کرے اور سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورۂ قل ہو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔ اور اگر مقصد اولیاء و صلحاء کے کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کے لیے جاوے تو چاہیے کہ اس بزرگ کے سینہ کی طرف بیٹھے اور اکیس مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے؛ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور سورہ انا انزلناہ تین مرتبہ پڑھے اور دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اس بزرگ کے سامنے رکھے تو اس بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی۔

سوال:۔ صاحبِ قبر کے کمال معلوم ہونے کی ترکیب ارشاد ہو اس سے استمداد کی صحیح ترکیب بھی۔

جواب:۔ اہل قبور میں سے بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں۔ اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہے ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور شروع سورہ بقرہ سے مفلحون تک پڑھے، پھر قبر کی پائنتیوں کی طرف جاوے اور

الٰی آخر سورۃ تک پڑھے اور زبان سے کہے کہ اے میرے حضرت فلاں کام کے لیے درگاہِ الٰہی میں دعا و التجا کرتا ہوں، آپ بھی دعا کریں، پھر قبلہ کی طرف منہ کر کے اپنی حاجت کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا و التجا کرے۔

اور جن اہل قبور کا کمال معلوم نہیں ان کے کمال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اول تو وہی ترکیب زیارت قبور عمل میں لاوے جو اولیا اور صالحین کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور پھر بعد فاتحہ و درود اور ذکر سبوح کے جب اپنا دل صاحبِ قبر کے سینہ کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں راحت اور تسکین پائے تو جان لے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحبِ کمال کی ہے لیکن استمداد اولیا مشہورین سے چاہیے۔

سوال۔ آئندہ حالات کے معلوم کرنے کے لیے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو۔

جواب۔ استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قول جمیل میں مذکور ہے اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنج شنبہ اور شب جمعہ میں اس ترکیب سے برابر استخارہ کرے کہ جب دنیوی امور اور عشا کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے اور اپنے سینہ و منہ پر دم کرے اور درگاہِ الٰہی میں دعا کرے کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں جو کچھ ہونے والا ہے، وہ خواب میں یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ مجھے معلوم کرا دے اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ اور دعائے استخارہ جو حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کے لیے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرے اگر مصمم عزم اس کام کا ہو جاوے تو کام شروع کر دے اور جو عزم میں فتور ہو تو موقوف رکھے اور دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ

فَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

سوال۔ دنیا کی مشکلات اور سختی دفع ہونے کے لیے کوئی دعا ارشاد ہو؟

جواب۔ دعائے کرب باطہارت اور باوضو لاگنتی و بلاقید پڑھنا اس بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ اِلَّا قَضَیْتَهَا یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اعمال مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اس کی ترکیب معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ایک ہزار دو سو مرتبہ پڑھے اور اول و آخر درود شریف دو سو مرتبہ پڑھے، خواہ تنہا یا دو یا اور دوسرے لوگ مل کر پڑھیں۔

سوال۔ آبرو و حرمت محفوظ رہنے کے لیے ترکیب ارشاد ہو!

جواب۔ "یا عزیز" صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اس وقت بھی یہ ترکیب مفید ہوتی ہے اور یہ مجرب ہے۔

یہ ترکیب بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور اس نگینہ پر اسم "عزیز" بوقت شرف قمر کندہ کرا دے اور شرف قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے اور اہل نجوم سے اس کی تحقیق ہو سکتی ہے اور اس انگوٹھی کو عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے اور جب دربار میں حکام کے پاس جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے اور ایسا ہی جب عدالت اور کچہری میں جانا ہو تو اس وقت کیلئے بھی مفید اور مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرایا جائے۔

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

سوال۔ فراخی رزق کے لیے کوئی شے ارشاد ہو؟

جواب۔ چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ایک سو مرتبہ یَا وَهَّابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں، اور یہ بھی مجرب ہے کہ کسی رات میں سورۃ واقعہ دو مرتبہ پڑھیں، ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں اور ایک عشاء کے بعد اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا مُغْنِیُّ پڑھیں اور جو فرصت ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں۔ اور سورۃ مزمل عشاء کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو ایک مرتبہ پڑھیں لیکن جب اس آیت پر پہنچیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ پچیس مرتبہ پڑھیں، پھر اس کے بعد سورۃ کو تمام کریں۔

سوال۔ ادائے قرض کے لیے کچھ ارشاد ہو؟

جواب۔ ادائے قرض کے لیے جو دعا مشہور ہے اس کو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ

سوال۔ سب آفات و بلیات اور دنیوی مکروہات سے محفوظ رہنے کیلئے کچھ ارشاد ہو۔

جواب۔ تینتیس ۳۳ آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہئیں اور جو فرصت نہ ہو تو صرف آیۃ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہیے تینتیس ۳۳ آیتیں یہ ہیں۔ پانچ آیات شروع سورۃ بقرہ سے مفلحون تک اور تین آیتیں آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور تین آیتیں آخر سورۃ بقرہ کی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورۃ تک اور تین آیۃ سورۃ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک اور دو آیتیں آخر سورۃ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر سورۃ تک اور دس آیتیں شروع سورۃ والصافات سے لَازِبٍ تک اور تین آیۃ سورۃ الرحمٰن کی یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرٰنِ تک اور چار آیۃ سورۃ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورت تک اور چار آیتیں شروع سورۃ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک

سوال :- تسخیر حکام کے لیے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفیق و مہربان رہیں اور کسی طرح کی اذیت نہ دیں ؟

جواب :- جب ان کے سامنے جاوے تو یَا رَحْمٰنُ کُلِّ شَیْءٍ وَّرَاحِمَہٗ یَا رَحْمٰنُ ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کر دے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان کی طرف متوجہ ہو کر یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو سو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے کہ حق تعالیٰ اس کا دل مسخر کر دے اور دعاءِ عزیز لُوءِ کا عمل ہو او پر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے۔

سوال :- اکثر خواب میں عجیب و غریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بیداری میں اس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ حالت وہم خیال میں بھی نہیں گذرتی اور وہ خواب باعث کدورت ہوا کرتا ہے۔ اس بارہ میں کوئی شے ارشاد ہو ؟

جواب :- سوتے وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے تو اس سے دفع نہ ہو تو یا شدید تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِيْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِحْفَظْنِيْ مِنْ ذُنُوْبِيْ جَنْبِيْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ۔

سوال :- سفر پر جانے کے لیے کوئی ترکیب اور دعا ارشاد فرمایئے ؟

جواب :- سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لیے مستعد ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَعَلٰى رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ وَخَيْرَ الْمَوْلَجِ اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا السَّفَرَ هٰذَا وَاطْوِلَنَا الْبُعْدَ كُنْ لِيْ صَاحِبًا فِي السَّفَرِ وَخَلِيْفَةً فِي الْاَهْلِ اَللّٰهُمَّ اَعِذْنِيْ مِنْ وَّعْثَآءِ السَّفَرِ وَكَاٰبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ زَوِّدْنِيْ فِيْ سَفَرِيْ هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى۔

یہ دعا پڑھ کر دائیں ہاتھ کی کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرداگرد پھیرے اور اپنے مال و اسباب اور جانوروں و احباب کے گرداگرد پھیرے اور کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ هُوَ الْحَيُّ حِصَارٌ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ قُفْلٌ وَّمِسْمَارٌ دَخَلْتُ فِيْ حِرْزِ اللّٰهِ وَفِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَفِيْ حِمَايَةِ اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَكْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔

اس دعا کے بعد یہ کہے کہ الٰہی ببند دست و پا و زبان و گوش و ہوش کسانیکہ مارا بدخواہند و بد ارادہ کنند از دزدان و رہزنان و عیاران و ظالمان و اشرار خلق از درندگان و گزندگان و چرندگان و پرندگان بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

اس حصار کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہو جاوے۔ اور سواری پر پہلے دایاں ہاتھ رکھے اور جہاں خطرہ کی جگہ ہو وہاں یا حفیظ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے اور اپنے جان و مال اور ساتھیوں پر دم کرے اور سورۃ لِاِیْلٰفِ اکثر پڑھا کرے۔ باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

سوال :- دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے کچھ ارشاد ہو۔

جواب :- دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لیے یہ دعا مجرب ہے اسے پڑھتا رہے۔ طہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں۔ وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ

اور سورۃ تَبَّتْ يَدَآ اور سورۃ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ کا پڑھنا بھی دفع اعداء کے لیے مجرب ہے۔ فقط

مجرّبات عزیزی

اعمال خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنْجِیْنَا[1] بِهَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَهْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِهَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

واضح رہے کہ کمالات عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہٰذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے ہے نقل کیے جاتے ہیں اور جو فوائد کہ حضرت مولانا محمد قطب الدین خاں صاحب محدث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ لکھے جاتے ہیں۔

[1] سات سو ستاسی بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل جانے ۱۲

[2] صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لیے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے ۱۲

برائے کشائش ظاہری و باطنی

برائے درد دندان و درد سر و درد ریاح و برائے رفع حاجت در غائب و شفائے مریض

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورۂ مزمل پڑھنے کی چالیس بار۔ اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرب ہیں[1] اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا[2] اور سنا ہے اپنے مرشد سے، فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر پاک ریتا ڈال اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا اور ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع درد کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے پھر اس سے پوچھ کر کہ تجھ کو آرام ہو گیا ہے یا نہیں، اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورہ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ، اسی طرح ہر حرف کیل سے دباتا جا اور سورۂ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدا تعالیٰ اس کے

[1] اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورۂ مزمل کا اکتالیس بار منقول ہے اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے۔ ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخر الدین صاحب کے مریدوں میں ایک طریق مجرب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کر شب و روز میں گیارہ بار ہو جائے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے۔ وقد جربت ہذا العمل فوجدتہ کذالک ۱۲۔ محمد قطب الدین۔

[2] نقد جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے اور الفاظ اس کے میں نے لکھے جو چاہے اس میں دیکھ لے ۱۲ ق

اندر ہی شفا عنایت کریگا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم و غانم پھیر لاوے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے تو سورۃ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان پڑھے۔ ف مولانا شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۃ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے[1]

برائے گزیدن سگ دیوانہ
کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج

میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا تا آخر لفظ رُوَيْدًا اور اس سے کہہ دے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے۔[2]

برائے دفع فاقہ
فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۃ واقعہ کو ہر رات پڑھے، اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔ اور یہ عمل حدیث کے موافق ہے۔[3]

بیدار شدن از شب
رات کو بیدار ہونے کے لیے

میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سوتے وقت اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سورہ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اسکو جگا دے جس وقت کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو وقت پر جگا دیگا یہ عمل حدیث کے موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیزیۃ

[1] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو سان کی بیماری ہو اس پر الحمد سو بار ساتھ وصل میم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ہر روز تک دم کیا کرے ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مرض اسکا جاتا رہیگا اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے ۱۲ ق

[2] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا محمد اسحاق صاحب سے کہ فرماتے تھے جس کو باؤلا کتا کاٹے ایک ٹکڑا بادات کا توڑ کر اس میں لپیٹ کے کھلا دے تو ان شاء اللہ زہر اس کا نہیں اثر کریگا محمد قطب الدین

[3] حضرت شاہ ولی اللہ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار ہر روز پڑھا کرے تو اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا ۱۲ ق

برائے امان ہر آفت

سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھے اور لڑکے کی گردن میں لٹکا۔ اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ[1]

اور سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ۔

برائے خوف حاکم

میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے، اسے چاہیے کہ یوں کہے کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ اور چاہیے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک، پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جاوے، پھر دونوں کو کھول دے اسکے سامنے جس سے ڈرتا ہے۔

برائے شفائے مریض

میں نے سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیات شفا نام ہے، بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی سے دھو کر پلاوے وہ یہ ہیں۔

[1] معمول حضرت شاہ عبد العزیز اور مولانا اسحاق صاحب رحمہ اللہ کا فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا۔ اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان و ہامۃ ومن کل عین لامۃ ۱۲

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۔ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

آیات برائے دفع سحر میں نے حضرت والد سے سنا۔ فرماتے تھے کہ تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے (وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً مندرج ہیں)

برائے حفظ چیچک / چیچک سے حفاظت میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے، اس پر سورۃ الرحمٰن پڑھ اور جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے، جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈالدے حق تعالیٰ اسکو اس بیماری سے آرام دیگا۔

برائے امان غرق و آتش زدگی سنا میں نے حضرت والد صاحب سے فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارت گری اور چوری سے حملاً و تلاوۃً۔ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ اَذَرْ فَطْيُوْنُسْ كَشْفَطِيُوْنُسْ تَبْيُوْنُسْ بُوَانِسْ يُوْنُسْ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۔

برائے حاجت روائی سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ جس کو کوئی حاجت پیش آوے يَا بَدِيْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائے گا۔ اور ان اعمال مذکورہ کی اول سے یہاں تک

۱؎ مشائخ معتبرین اور شاہ صاحب نے آیت کریمہ کو تریاق مجرب لکھا ہے اور دو طریق ہیں ایک تو یہ کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے دوسرا یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور ہر بار پانی میں ہاتھ ڈال کر اپنے منہ اور سینہ پر پھیرتا جاوے انشاء اللہ … تک اسی ترتیب سے پڑھے۔ ۱۲

مجھ کو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے۔ منجملہ اور اعمال کے کہ جن میں مجھ کو اجازت فرمائی ہے حاجات مشکلہ کے بر آنے کے واسطے چار رکعتیں پڑھے، پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِيْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِيْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار

ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو اور مجھ کو تعجب آتا ہے اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو۔

اعمال آسیب زدہ جس کو شیطان یاد لا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت ۷ بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورہ طارق اور سورہ حشر کی آیتیں یعنی ہو الذی سے آخر تک اور آخر تک اور سورہ صافات ساری پڑھے آسیب چل جاویگا اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۃ مومنون کی آیتیں پڑھیں یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر سورۃ تک اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ ایک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اول سورۃ جن۱؎ کی پڑھے اور اس پانی کا اسکے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائیگا اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہوا اسی پانی سے مکان کی نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آویگا اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لیے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۙ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا …… فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۱ چار روپے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے پھر ان کو

۱؎ قل اوحی الی سے علی اللہ کذبا تک ۱۲

گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں میں لکھے۔

برائے عقیمہ بانجھ پن کا علاج بانجھ پن کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ط پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے۔ اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ بم لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ سے نُوْرٍ تک اور ایک لونگ ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے۔ ف۔ مولانا شاہ عبد العزیز صاحب نے فرمایا کہ شرط اس عمل کا یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پر پانی نہ پئے۔

برائے اسقاط جنین حفاظت حمل جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک دھاگا کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ۔ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ط پڑھ کر اور قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھ کر پھونکے

برائے دردِ زہ جس عورت کو دردِ زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اهْيًا اشْرَاهِيًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو وہ جلد جنے گی۔ اور مولانا شاہ عبد العزیز صاحب نے فرمایا کہ اگر اول سورۃ سے حُقَّتْ تک شیرینی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلاوے تو بھی جلد جنے گی۔

برائے زنیکہ فرزند نرینہ نزاید جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل پر تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ

يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا بِحَقِّ مَرْيَمَ وَعِيْسٰى اِبْنًا صَالِحًا طَوِيْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ۔ پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے

برائے زنے کہ فرزندش نزید جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے، خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے۔ دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۃ الشمس پڑھے، ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے، حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ یہ بھی اس شخص معتمد نے مجھ کو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے، ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ یا متینُ کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج جس پر جادو کا اثر ہو اور اس بیمار کے واسطے جس کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے، يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا حَيُّ پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پئے میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورۃ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر کہے یا حفیظُ ۱۱ بار بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۱۱ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لا دے گا۔

برائے شناخت دزد چور پکڑنے کا طریقہ چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان تھامے رہیں، اور اس کو کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو اس کا نام بدھنی میں لکھے

اور سورۂ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جاوے گی پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور یٰس تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے یہاں تک بدھنی گھوم جاوے، میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباع قرائن کا ایک طریقہ ہے، حق تعالیٰ نے سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ پیچھے پڑ اس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں، مقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا (پڑھو)ہ گرفتن کا عمل اصل کتاب سے لیں؛

برائے انجاح حاجت / برائے حاجت روائی جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لائے تو سورۂ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملاوے ایک شنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ۷۰ بار اور دوسرے دن اسی وقت ۶۰ بار اور تیسرے دن ۵۰ بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے اس تنگی سے جس میں تو مبتلا ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۃ والشمس کو سات بار اور سورۃ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللہ کو سات بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ہو اللہ کے عوض سورۃ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے، پھر یوں کہہ کہ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں۔ اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو دوسری رات اسی طرح کر۔ اگر مطلب

ے معمول مولانا اسحاق صاحب کا یہ تھا کہ گم شدہ چیز کے لیے یا کسی کے لڑکے وغیرہ گمشدہ کیلیے یہ درود لکھ کر دیتے تھے کہ اوندھا جگہ درخت یا کسی شے میں لٹکا دے بسم اللہ الرحمن الرحیم اللھم صل علی محمد وآلہ وبارک وسلم اضعاف مرۃ والف الف ذرۃ ۶ ق

حاصل ہوا۔ فھو المراد۔ نہیں تو تیسری رات بھی اسی طرح۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ اس سے آگے نہ پڑھے گا کہ حال کھل جائے گا۔ اس عمل کا ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے۔

برائے تپ واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورۂ مجادلہ تپ والے پر تین بار پڑھے۔ معمول مولانا شاہ عبد العزیز صاحب قدس سرہٗ اور مولانا اسحاق رحمۃ اللہ کا دفع تپ کے لیے یہ تھا کہ گلے میں باندھنے کے لیے یہ لکھ دیتے تھے قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اور پینے کے لیے ہر بیماری کے دفع کے لیے یہ لکھ دیتے تھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔

برائے خنازیر / کنٹھ مالا جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اسم گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآءِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ۔

برائے سرخ بادہ جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو وہ افسون کرے اس دعا سے سات بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَلِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ه وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَآءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

برائے ضعف بصر جو بصارت سے نالاں ہو وہ یہ آیت پڑھا کرے ہر نماز کے بعد فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ۔

برائے صرع دماغ مرگی کا علاج جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی سے سوا اس پر یکشنبہ کی پہلی ساعت میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدوا دے یَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَهَّارُ اور دوسری طرف کھدوا دے یَا مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ۔

اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے فقط

دُعائے حِزبُ النصر

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں۔ حضرت مولانا سید ابو الحسن شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے۔ بعض نسخوں میں ہے کہ ابی المواہب شاذلی کی تالیف سے ہے آیۃ حسبنا اللہ ونعم الوکیل شمشیر مومنین ہے اور اس موقع پر دعا مانگنی چاہیے۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکت اعداء کے لیے نہایت سخت اور قبولیت کے لیے قریب تر اس سے بہتر میرے نزدیک کوئی عمل نہیں۔

اس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے اور حضور دل سے آیتہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے پھر آیت مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ

پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے۔ اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ پڑھتا رہے کئی رات تک پے در پے یہ عمل کرے یہاں تک کہ مدعا حاصل ہو جائے بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے ہیں۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو اس کی تباہی کے لیے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال خود اسی کی طرف عود کرے گا۔ بعض لوگ باطنی اعداء کے لیے بھی اسکو پڑھتے ہیں۔ لہٰذا دعا پڑھتے وقت اعداء کے موقع پر باطنی اعداء کا تصور کرنا چاہیے۔ جو شخص اس آیت مذکورہ کو ہر نماز کے بعد ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا غصہ فرو ہو جائے جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو اس کو چاہیے کہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے خدا چاہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا اور وہ مقہور و مغلوب ہو گا۔ یہ مجربات میں سے ہے اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریفہ کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیت شریفہ کو ۴۵۰ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امراء اور وزراء کے دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو اور جو شخص آیت شریفہ کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو ۴۵۰ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیا کر دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول الدعا ہو گا۔

وَهُوَ هٰذَا

وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَ بِغَیْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَایَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰی بِاٰیَاتِكَ

نسألك يا الله يا قريب يا سميع يا مجيب يا سريع يا جبار يا منتقم
يا قهار يا شديد البطش يا من لا يعجزه قهر الجبابرة ولا يعظم عليه
هلاك المتمردة من الملوك الأكاسرة أن تجعل كيد من كادني في نحره
ومكر من مكر بي عائدا إليه وحفرة من حفر لي واقعا فيها ومن نصب لي
شبكة الخداع اجعله يا سيدي مساقا إليها ومصادا إليها وأسيرا لديها
اللهم بحق كهيعص اكفنا العدو والقهم الردى واجعلهم بكل حبيب فدام
سلط عليهم عاجل النقمة في اليوم والغد اللهم بدد شملهم اللهم فرق
جمعهم اللهم قلل عددهم اللهم فلل حدهم اللهم اجعل الدائرة
عليهم اللهم أرسل العذاب إليهم اللهم أخرجهم عن دائرة
الحلم واسلبهم مدد الإمهال وغل أيديهم واربط على قلوبهم
ولا تبلغهم الآمال اللهم مزقهم كل ممزق مزقته لأعدائك انتصارا لأنبيائك
ورسلك وأوليائك اللهم انتصر لنا انتصارك لأحبابك على أعدائك
اللهم لا تمكن الأعداء منا ولا تسلطهم علينا بذنوبنا حم حم
حم حم حم حم حم حم الأمر وجاء النصر فعلينا لا ينصرون حمعسق
حمايتنا مما نخاف اللهم قنا شر الأسواء ولا تجعلنا محلا للبلوى
اللهم أعطنا أمل الرجاء وفوق الأمل يا هو يا هو يا هو يا من أجاب نوحا
في قومه يا من نصر إبراهيم في أعدائه يا من رد يوسف على يعقوب
يا من كشف الضر عن أيوب يا من أجاب دعوة زكريا يا من قبل تسبيح
يونس بن متى نسألك بأسرار أصحاب هذه الدعوات المستجابات
أن تتقبل ما به دعوناك وأن تعطينا ما سألناك إنجز لنا وعدك الذي
وعدته لعبادك المؤمنين أن لا إله إلا أنت سبحانك إني كنت من
الظالمين انقطعت آمالنا وعزتك إلا منك وخاب رجاؤنا وحقك
إلا فيك إن أبطأت غارة الأرحام وابتعدت فأقرب الشيء منا

غارة الله يا غارة الله عدت العادون وجاروا ورجونا الله مجيرا
وكفى بالله وليا وكفى بالله نصيرا - حسبنا الله ونعم الوكيل ولا حول
ولا قوة إلا بالله العلي العظيم استجب لنا آمين آمين آمين فقطع
دابر القوم الذين ظلموا والحمد لله رب العالمين وهذا جدول
الآية الشريفة -

آیت شریفہ کی جدول یہ ہے

١٢٩	١٥٤	١٤٧
١٢٨	١٥٠	١٥٢
١٥٣	١٢٦	١٥١

الوكيل	ونعم	الله	حسبنا
حسبنا	الوكيل	ونعم	الله
الله	حسبنا	الوكيل	ونعم
ونعم	الله	حسبنا	الوكيل

عملیاتِ مجرّبہ خاندانِ عزیزیہ

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم، شاہ ولی اللہ، شاہ اہل اللہ، شاہ عبدالعزیز، شاہ رفیع الدین، شاہ عبدالقادر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی مجرب دعاؤں، نمازوں، اسم ذات، عملیات، نقش جات سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل اور دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ کی تراکیب و دیگر ادعیہ مفیدہ کا نایاب ذخیرہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الْعَزِيْزِ الْوَلِيِّ الرَّحِيْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّهِ الْكَرِيْمِ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ الْهُدَاةِ اِلَى النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ ط

اما بعد ۔ سید احمد ولی اللّٰہی عفی عنہ بن مولوی معز الدین مرحوم نبیرہ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین ماہر شریعت و طریقت و پیشوائے عالمین مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ عرض کرتا ہے کہ دل نے یہ چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبدالعزیز صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبدالقادر صاحب رحمۃ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجت مندوں کیلئے دعائیں و نماز و اسم ذات و عملیات و نقش جات وغیرہ

تحریر فرمائی ہیں اور بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ ان کو ایک جگہ جمع کر کے رسالہ کی صورت میں چھاپ دیئے جائیں تاکہ عوام لوگ برگشتہ قسمت کے کسی بد دین یا فاسق و فاجر کا نذر اسے خلاف شریعت فال، تعویذ، گنڈہ جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت کر کے اپنی حاجت و ضرورت کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں اس سے بچیں اور اس کو اپنا معمول برقرار دیں کیونکہ اکثر بزرگان دین متقدمین و مشائخ شریعت رحمۃ اللہ تعالیٰ نے عملیات و تعویذات و اوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا ہے اور ان کو موجب مزید حسنات و سبب کمال برکات و ذریعہ حصول جملہ مطالب و حاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب و دیگر بزرگان خاندان رحمۃ اللہ علیہم نے جو اعمال وغیرہ تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں۔ بلکہ جو نقشجات رقوم اور ہندسوں کے لکھے گئے ہیں ان کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیزؒ نے تحریر فرما دیا ہے کہ جو لوگ آداب سے لکھیں اور گندگی میں نہ لے جائیں تو اسم ذات و آیات و معوذات کا تعویذ اور ہندسوں کے بطور چال شطرنج کے لکھ دینا مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توقع اجر و ثواب کا ہے بموجب فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خیر الناس من ینفع الناس، اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں وہ مسنون ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا جائز ہے اور حاجت بر آنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسم ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلام پاک کی معمول کرنا عین سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی جناب میں مشغول رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگ تر جناب تبارک و تعالیٰ میں دعا سے، یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے اور دعا کرنے کے سبب سے دعا کرنے والا بھی درگاہ الٰہی میں مکرم و معظم ہو جاتا ہے اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے

وہ ضرور پورا ہو جاتا ہے، فرمایا اللہ تبارک و تعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

امید ہے اللہ تعالیٰ سے کہ اس چھوٹے سے رسالے سے سب مسلمان عوام و خواص اور خصوصاً معتقدین و متوسلین و احقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے بمنہ و کرمہ۔

ناظرین رسالہ ہٰذا سے امید ہے کہ اس خاکسار گناہگار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہو گئی ہو تو اس کو اصلاح فرما دیں اور دلیری کو معاف کریں اور واسطے خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنی خاص دعا کے وقت احقر کو ضرور یاد رکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ

تنبیہ: یہ ضروری ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے، یعنی یہ نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہٖ، بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے ان عملیات کو سبب و وسیلہ گردانا ہے جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔

عامل کو چاہیے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ و پیراستہ رکھے بال برابر بھی دائرہ شریعت سے باہر نہ جائے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ مثلاً بخل، بغض، حسد، کبر، حب دنیا و جاہ و فخر اور عجب وغیرہ سے پاک صاف کرے اور صبر، توکل، رضا، قناعت، حلم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے اور ہر وقت دل حق سبحانہٗ و تعالیٰ سے لگائے یہاں تک محبت دل میں کسی شخص اور کسی چیز کی باقی نہ رہے اور حلال روزی سے اپنی گذر اوقات کرے، وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے اول نوکری بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو اور کوئی امر خلاف شرع کے بھی نہ ہو دوسرے کھیتی بشرطیکہ شرع کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے، تیسرے تجارت ان چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب و نقصان مشتری پر ظاہر کر دے اور پورا ناپے اور پورا تولے، چوتھے پیشہ اور کاریگری انہیں شرطوں سے اور ہمیشہ سچ بولے اور باوضو رہے، اور نویں ذی الحجہ اور دسویں محرم اور ہر مہینے کی تیرہویں، چودھویں، پندرھویں اور اکیسویں اور ہر پیر اور ہر جمعرات کا روزہ موقوف نہ کرے اور بودار چیز (جیسے پیاز و لہسن وغیرہ) سے پرہیز رکھے اور کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور عطریات کا استعمال رکھے اور ہر عمل کی ابتدا اور ختم درود شریف

پڑھے اور گوشہ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دعا کرے، اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ ہونے کی وجہ سے ملال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے اور ہر عمل کے عدد معین میں کمی بیشی نہ کرے ظالم یا دشمن کو دعائے بد سے پہلے صراحۃً یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے) خبر کر دینی چاہیئے، اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ "یا مجیب" کہنا چاہیئے جب تک عامل شرائط مذکورہ بالا کا پابند نہ ہوگا عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا نہ ہوگا کیونکہ بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

ترکیب وضو مسنونہ عامل کو چاہیے کہ جب وضو کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے۔ اور مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسْوِیْکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَکَ یَا رَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ پھر نیت وضو کی کر کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ وَاَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ۔ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْیُمْنَ وَالْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَکَۃِ۔ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ ...... پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش نکال کر صاف کرے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے تھوڑی کے نیچے تک دھوئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ یا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ۔ اگر ڈاڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے، انگلیوں کو تھوڑی کے نیچے سے ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھوئے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ ۔ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچا دے، پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر و وسطی یعنی چھنگلیا اور اس کے پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھ کر دماغ کے اوپر سے گدی تک لے جاوے پھر گدی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے، اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ ۔ پھر دونوں کانوں میں انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں کے شکم کا پانی ملے اس طرح کانوں کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ ۔ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت تین دفعہ دھووے اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال دونوں پیروں کی انگلیوں میں کرے مگر داہنے پیر کی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں پیر کی چھنگلیا پر ختم کرے جب داہنا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِی النَّارِ ۔ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِیْنَ اور جب وضو سے فراغت پاوے تو کلمہ شہادت پڑھے اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ...... حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص بعد وضو کے کلمہ شہادت پڑھیگا اسکے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو، کلمہ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ الَّذِیْنَ

لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھیگا، حبط نہ ہونگے اس کے اعمال پھر سورۂ قدر یعنی "اِنَّا اَنْزَلْنٰہُ" پڑھے، پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل

عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہیئے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھووے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کرے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہاوے کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے ورنہ غسل نہ ہوگا اور غسل کی نیت کرنا اور غرغرہ اور ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

عامل علاوہ فرائض و واجبات و سنت مؤکدہ کے جن کا ذکر کرنا اور برتنا معمولی ہے کچھ طاعات و عبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اوراد و وظائف سائرہ جو صفائی قلب و حصول مطلب اور عملیات کے ممد و معاون ہوں اختیار کرے جیسے نماز تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک مع وتروں کے برابر پڑھے اسی طرح دو دو رکعتیں اشراق کی طلوع آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الضحیٰ جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہیں اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کے پڑھی جاتی ہیں۔ اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقاء اور سورج گہن اور چاند گہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ کے دو روزے اور شش عید کے چھ روزے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف کے جس کی تفصیل اوپر گذر چکی اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ختم تیس روز میں پورا ہو اور اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیثوں میں آئی ہیں اختیار کرے ہم ان کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندان عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۔ اور سو دفعہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ صبح کے

وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بے شمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح عامل کو چاہیئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکوکاروں اور حاجت مندوں کے لیے فرمایا ہے جہاں تک ممکن ہو ادا کرے۔ یا تو ہر روز ایک بار پڑھے۔ کوئی ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھے اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیت کرے۔ پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے وسورۃ فاتحہ کے سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر دس بار تسبیح مذکورہ پڑھے اور اسی طرح دوسرے سجدہ میں بھی اور جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے تو پہلے دس بار وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو۔ اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتر پچھتر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ والعصر پڑھے اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھی جاتی ہے تو اس پہلے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہیئے اور تیسری رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے، چار رکعتوں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی رکعت میں جب اَلتَّحِیَّاتُ پڑھ کر فارغ ہو تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَ اَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَعَزْمَ

اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ وَاَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہٖ الرِّضَا وَحَتّٰی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حُبًّا لَّکَ وَحَتّٰی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ط بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

نماز دعاء الحاجت عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز نماز حاجت عشا کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ الثَّنَاءُ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور ایک بار یہ دعا پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَظِیْمِ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِیَقْضِیَ لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ۔

ف۔ یہ وہ دعا مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کروں۔ اس نے کہا کہ آپ دعا فرماویں پھر آپ نے ارشاد کیا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر مذکور ہوئی) اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا۔ اسی طرح ہر حاجت مند کی دعا بے شک و شبہ قبول ہو سکتی ہے اس دعا

کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ۔

—— دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سو دفعہ أَنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سو دفعہ أُفَوِّضُ أَمْرِيْ إِلَى اللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ۔ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف سو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سو بار أَنِّي مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے انشاء اللہ پوری ہو (مجرب اور آزمودہ ہے) کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو۔ اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ چاروں آتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے۔

عمل نماز قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے اور حضرات مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے، بعد جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۃ اخلاص سو بار اور دوسری رکعت میں سورۃ الحمد سو بار اور اخلاص ایک بار پھر سلام کے بعد سو دفعہ یہ استغفار پڑھے أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ اور سو دفعہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ پھر سو بار کہے (اے آسان کنندہ دشوار ہا و اے روشن کنندہ تاریکہا) پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے سر برہنہ کرکے اور آستین گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لاکر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے انشاء اللہ بر آوے۔ مجرب ہے۔

عمل نماز سیف قاطع

(دشمنے اپنی کرام)

اس عمل پر بزرگان دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے۔ اس کے سچے ہونے میں کچھ شک وشبہ نہیں کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشا کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے۔ اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے اول سے آخر تک پڑھے۔ پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ اور رکوع میں جاوے پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى سے آخر تک پڑھ کر رکوع کرے۔ پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے۔ انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔ اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو۔ یہ عمل مجرب ہے خواہ آپ اس عمل کو کرے یا دوسرے سے کرائے۔

عمل نماز ہلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہار شنبہ کو غسل کرے اور اجلے کپڑے پہنے۔ اگر یا لوبان روشن رکھے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے، پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ اکتالیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۃ تَبَّتْ يَدَا اکتالیس مرتبہ پڑھے، سلام کے بعد سورہ اَلْحَاقَّةُ پڑھے۔ جب اس مقام پر پہنچے خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِيْمَ صَلُّوْهُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے۔ جب پورے اکتالیس دفعہ پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ شَتِّتْ وَفَرِّقْ جَمْعَهٗ وَاَدْرِءْ كَيْدَهٗ فِيْ نَحْرِهٖ وَدَمِّرْهُ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی۔ اور اہل اعمال نے بھی بہت تاکید کی ہے یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جاوے گا۔

عمل نماز استسقا عامل کو چاہیئے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جاوے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو انکے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پاپیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے۔ عجز و انکسار اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے جہر سے پڑھے۔ اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث شریف میں آئی ہے پڑھے وہ یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مَرِيْئًا مَرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کرکے اور بہت عجز و زاری سے دعا کرے

عمل نماز سورج گہن عامل کو چاہیئے کہ جب سورج گہن ہو امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے اور امام قرأت آہستہ پڑھے جتنی بڑی قرأت پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا و استغفار میں مشغول رہے جب تک کہ آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن عامل کو چاہیئے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ عامل کو چاہیئے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ حشر کی آخری آیتیں جو پارہ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ میں ہے پڑھے۔ بعد سلام کے درود شریف جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں، اول میں وَالشَّمْسِ اور دوسری میں اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ تیسری میں اِذَا زُلْزِلَتْ اور چوتھی میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پانچویں میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام کے

سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے اور اس کی چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

ترکیب استخارہ

عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کیئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ جس کام کو استخارہ کرکے کیا جائیگا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی اور پریشانی نہ اٹھانی پڑیگی۔ استخارہ کی نیت کرکے دو رکعت نفل بعد نماز عشاء کے پڑھے اس کے بعد خوب دل لگا کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدِرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

اور جب هٰذَا الْاَمْرَ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کیلئے استخارہ کیا ہے۔ بعد فارغ ہونے کے صاف پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کرکے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے اسی پر عمل کرے اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جاویگی۔

ف:۔ یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے۔ دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کرکے کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورۃ والشمس سات دفعہ اور سورۃ واللیل سات دفعہ اور سورۃ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ

کے سورۃ والتین کا سات مرتبہ پڑھنا آیا ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھاوے اور میرے اس حال میں نکاسی اور کشادگی کرے کہیں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کرلوں اور اس کام کے سر انجام دینے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاویگا۔ اور نہیں تو دوسری رات کو عمل کر کے سو وے۔ اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد ورنہ تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ پڑھے گا تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ بعد بسم اللہ شریف ستره بار پڑھے اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِكُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ ...... انشاء اللہ العزیز تینوں قسموں میں مقصد حاصل ہوئے گا۔

۹۹ نو دو نہ نام پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے۔ ان کا ورد رکھے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہوگا۔

اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جسکا نام بہت ذکر کرے اور ہر وقت اسکا ورد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے مثلاً اگر عزت و جاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِكٌ وَعَزِيْزٌ وَمُعِزٌّ وَمُتَكَبِّرٌ وَدَائِمٌ وَعَلِيٌّ وَعَظِيْمٌ وَكَبِيْرٌ وَمُتَعَالِيْ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحب عزت و شوکت ہووے۔ اگر واسطے مقہوری دشمن کے خَافِضٌ وَمُذِلٌّ وَقَهَّارٌ وَقَابِضٌ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اسکے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقٌ وَهَّابٌ وَمُغْنِيْ

وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے۔ علیٰ ہذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے لیے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جائیگا پس عامل کو چاہیے کہ بحکم آیہ کریمہ وَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ (یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو) اس کام کیلیے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کہ جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامان معاش کے لیے یوں مناسب ہے کہ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ کو ایک ہزار چھیاسٹھ بار روز پڑھے اور ایسے ہی يَا غَنِيُّ ایک ہزار ساٹھ بار اور يَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور يَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور يَا كَافِيْ ایک سو گیارہ بار اور يَا مُغْنِيْ ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔ یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

عمل فراغت رزق

فراغت رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ يَا وَهَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف يَا مُغْنِيْ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے۔ عطائے ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے۔

یا عزیز پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ یا عزیز کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظ آبرو و عزت کیلیے یہ عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحب حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لاوے مجرب ہے اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جسکا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور کندہ بھی اس وقت کہ قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ شرف میں ہوتا ہے جس روز ہو اہل نجوم سے دریافت کرے اس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہل حکومت کے سامنے جاوے داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے جب عدالت و کچہری میں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے۔ مجرب ہے

نقش مکرم

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

حصار کی ترکیب

عامل کو چاہیے کہ جب کوئی عمل جلالی دعمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیۃ الکرسی کا حصار کرے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے اسم مرتبہ اللہ پھر اکتالیس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُھُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے سر سے لے کر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے، کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیت کرسی ایک دفعہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دیگر حصار کی ترکیب

یہ ہے کہ اول اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف مع بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک دفعہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار سورۃ بقرہ مفلحون تک مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیۃ الکرسی مع اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۃ یٰسین مع اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے۔ پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبٰنِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۃ جن کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں کو مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہیں رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے۔

ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہیے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لیے کافی ووافی ہے کیونکہ اس کی شان میں وارد ہے خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ یعنی حاصل کر قرآن سے جو کچھ تو چاہے۔ لیکن تمام قرآن مجید کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعث اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے۔ روز جمعہ سورۃ فاتحہ سے آخر سورۃ مائدہ تک روز شنبہ سورۃ انعام سے اخیر سورۃ توبہ تک۔ روز یکشنبہ سورہ یونس سے اخیر سورۃ مریم تک روز دوشنبہ سورۃ طٰہٰ سے اخیر سورۃ قصص تک۔ روز سہ شنبہ سورۃ عنکبوت سے آخر سورۃ صاد تک روز چہار شنبہ سورۃ زمر سے آخر سورۃ رحمٰن تک۔ روز پنجشنبہ سورہ واقعہ سے اخیر قرآن تک۔ جب قرآن ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے اور نہایت ادب سے تلاوت قرآن شریف کرے، یعنی باوضو قبلہ رو گردن جھکائے باادب اچھی طرح حروف اور مد و شد کے تلاوت میں مصروف ہو اور وقف کی جگہ وقف کرے اور نشست دو زانو ہو جس طرح شاگرد استاد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے نہ کہ چار زانو تکیہ لگا کر اور اگر دیکھ کر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوش خط قرآن شریف میں تلاوت چاہیے کہ اس میں غلطی نظر نہ کرے اور قرآن پاک جہاں تک ممکن ہو ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے۔ جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے اور تلاوت میں روتا جاوے۔ اگر رونا نہ آوے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رونے کی شکل ہی بنائے اور حقوق آیات کا خیال رکھے جب آیت سجدہ پر گذرے سجدہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے اَعُوْذُ بِاللہِ اور بِسْمِ اللہِ پڑھے اور اثنائے تلاوت میں جب آیت تسبیح پر گذرے سَبَّحَ لِلّٰہِ، یُسَبِّحُ لِلّٰہِ۔ وغیرہ ہے۔ سُبْحَانَ اللہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے اور جب آیت استغفار پر گذرے

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔ وغیرہ کہے اور جب آیت بشارت پر گذرے تو خوش ہو اور اللہ تعالیٰ سے اس بشارت میں داخل ہونے کی دعا کرے اور جب آیت عذاب پر گذرے تو اس عذاب سے درگاہ الٰہی میں پناہ مانگے اور نَعُوْذُ بِاللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنَا وغیرہ کہے اور تلاوت ختم کر چکے تو وہ دعا پڑھے جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھا کرتے تھے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْهُ لِیْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًی وَّرَحْمَةً اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِیْ مِنْهُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّهَارِ وَاجْعَلْهُ لِیْ حُجَّةً یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اور تلاوت میں اتنی آواز ضرور ہو جس کو خود سن سکے اس سے کم نہ ہو اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص سنے اچھا ہے اور یہ بھی ہے مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآن پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت سنوار کر کرے مگر حروف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے اور انتظام قرأت میں ابتری واقع ہو یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی یہ خیال کرے کہ روبرو حق تعالیٰ کے پڑھ رہا ہوں جیسے شاگرد استاذ کے سامنے اور منتہی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بے واسطہ رب العزت سے سن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف اشارہ ہے جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں ان سے نقل کیا ہے کہ مَا زِلْتُ اُکَرِّرُ الْاٰیَةَ حَتّٰی اَسْمَعُهَا مِنْ قَائِلِهَا ..... یعنی میں آیت شریف کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے سن لیتا ہوں۔ عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق اس وقت بمنزلہ درخت موسیٰ کے ہو جاتے تھے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سنا تھا کہ اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۔

جہتِ شفائے مریض
مریض کی صحت کے لیے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفا دینے والی ہے چنانچہ مجرب ہے اور علاج مریض کیلئے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ

مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ۔ سورۃ فاتحہ پوری لکھے اور طشتری دھو کر مریض کو پلاوے چالیس دن اسی طرح کرے انشاء اللہ شفائے کلی حاصل ہو۔

جہتِ قضائے حاجت
حصول مطلب کے لیے

ہر مراد پوری ہونے کے لیے الحمد شریف کا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے اس ترکیب سے پڑھے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کی میم کو الحمد کے لام سے ملاوے۔ یک شنبہ کے دن سے شروع کرے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار ہر روز دس بار کم کرتا جاوے یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ یہ ترکیب اہل مطلب کے واسطے کافی ہے۔

جہتِ فالج و دردِ کمر و چیچک
فالج، دردِ کمر اور چیچک کا علاج

فالج اور درد کمر اور عرق النساء کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلا کرے مفید ہے اور جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور وہم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین مربع شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے ایک گلے میں باندھے، دوسرا دھو کر پلاوے تیسرا اس کے تکیے میں رکھے، اللہ کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو۔ وہ مربع شکل یہ ہے۔

بسم اللہ	الرحمن الرحیم	الحمد للہ	رب العالمین
الرحمن الرحیم	مالک	یوم الدین	ایاک نعبد
وایاک نستعین	اھدنا	الصراط المستقیم	صراط الذین
انعمت علیھم	غیر المغضوب علیھم	ولا الضالین	آمین

جہتِ دفعِ دردِ دندان
دانتوں کے درد کا علاج

دردِ دندان اور دردِ سر اور ہر قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنے کو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا پتھرے پاک پر ریت ڈالے اور کیل یا کھونٹے سے ریتے پر ابجد ہوز حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے دبائے اور ایک بار سورۃ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کی جگہ زور سے رکھے رہے۔ پھر اس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہو گیا ہے یا نہیں۔ اگر آرام ہو گیا تو فبہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف یعنی ''ب'' کی طرف نقل کرے اور دو بار سورہ فاتحہ پڑھے۔ پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا نہیں۔

اگر صحت ہوگئی تو فہو المراد نہیں تو میم پر کسی کو رکھے اور تین بار سورۃ الحمد پڑھے۔ اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جاوے اور سورۃ الحمد شریف ہر بار پڑھتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز اخیر حرف پر پہنچنے سے پہلے آرام ہو جائے گا۔

جہتہ مفرور بھاگے ہوئے شخص کے لیے اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو یا ت مقاصد کو پورا کرنے کے لیے سورۃ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ فاتحۃ الکتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی دم کر کے بیمار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

جہتہ مسان جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو اس پر اکتالیس بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ کر چالیس روز تک دم کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ اس کا وہ مرض جاتا رہے گا اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا کفایت کرے گا۔ دیگر تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس بار سورۃ فاتحہ مع وصل میم بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین بار اول و آخر درود شریف پڑھ کر سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت مقررہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو مالش کرے خداوند تعالیٰ اس کو شفائے کامل عطائے گا۔

جہتہ حفظ القرآن جس شخص کو قرآن نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد ہر رات سو دفعہ الحمد شریف پڑھا کرے۔ انشاء العزیز قرآن شریف یاد ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر قضائے حاجت قضائے حاجات کے لیے یہ عمل بہت مجرب ہے کہ سورۃ فاتحہ سات بار اور یہ درود شریف دو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ..... اور یہ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ ۔ پانچسو بار الحمد شریف سات بار اور درود مذکور دو بار اور یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور اپنی حاجت گڑگڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد امید بر آوے

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینے کی سخت ضرورت ہو تو چاہیے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی یعنی گوشت و مچھلی و دودھ و دہی و گھی و ہینگ و لہسن و پیاز خام کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کے لیے کافی ہے۔

مریض کا حال معلوم کرنا عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ سورۃ کافرون سات بار سورۃ اخلاص سات بار اور سورۃ فلق اور سورۃ ناس سات سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اگر مرض بڑھ جاوے تو آسیب ہے اور اگر کم ہو جاوے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کے لیے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل اور خلاصہ سورۃ یٰسین ہے جو کوئی اسے ایک بار پڑھے دس قرآن کی تلاوت کا ثواب پاوے اور اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاویں۔ اور اپنے مردوں کے پاس اسے پڑھو

ختم سورۃ یٰسین سورۃ یٰسین کا ختم بھی ہر مہمات کے واسطے مشائخ سے ثابت ہے جب کوئی ضرورت پیش آوے تو سورۃ مذکورہ اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر ہر لفظ مبین سے از سر نو شروع کرتا رہے، جب اس طریقے سے سورۃ ختم ہو جاوے تو سر ننگا کر کے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے۔ تا حاصل مطلب ہر روز معمول رکھے۔ دیگر آیہ کریمہ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ سورۃ یٰسین کا دل ہے اور سورۃ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے پس اس آیت کریمہ کا نقش شرف آفتاب میں بساعت شمس یا مشتری اہل نجوم سے معلوم کر کے تانبے کی تختی پر کندہ کرا دے اور چالیس روز بلا ناغہ بعد نماز فجر یٰسین شریف بترکیب مذکورہ بالا پڑھا کرے اور جب اس آیت شریف پر پہنچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیت مذکور پڑھے اور عمل کے وقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو دیکھتا رہے جب سورۃ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک

٢٠٩ رَّحِیْمٍ	٢٠٧ مِنْ رَّبٍّ	قَوْلًا ٢١٠	١٩٧ سَلٰمٌ
٢٠٦ سَلٰمٌ	١٩٨ قَوْلًا	٢٠٣ مِنْ رَّبٍّ	٢٠٩ رَّحِیْمٍ
١٩٩ مِنْ رَّبٍّ	١٩٢ رَّحِیْمٍ	٢٠٧ سَلٰمٌ	قَوْلًا ٢٠٢
٢٠٢ قَوْلًا	٢٠٠ سَلٰمٌ	٢٠٠ رَّحِیْمٍ	٢١١ مِنْ رَّبٍّ

سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویز کو اپنے پاس رکھے اسی طرح ہر روز نیا تعویذ لکھے اور پہلا تعویذ دریا میں ڈالتا رہے اور تختی مذکور اپنے پاس یا تکیہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور مچھلی، مونگ، پیاز و لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز رکھے۔ اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یا صرف سیاہی سے لکھ کر کام میں لائے گا انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورۃ یٰسین اور آیت کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت تختی مذکورہ ضرور روبرو رکھ لیا کرے

عمل عداوت ڈالنے کے لیے جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنا چاہے تو یہ عمل کرے کہ ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لیوے اور سورۃ یٰسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ پر پہنچے آبخورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھک دیوے اور اپنے حسب مطلب دعا مانگے جب اس ترکیب سے سورۃ مسطورہ بہ تعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اس بند آبخورہ کو بحفاظت تمام لے جا کر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے یعنی زمین پر دے مارے انشاء اللہ مفید مطلب ہو۔

جہتہ دریافتن دزد چور کا پتہ لگانا اگر کوئی چیز چوری ہو گئی ہو اور چور نا معلوم ہو تو دو شخص آمنے سامنے بیٹھ کر ایک بدھنی کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گمان چوری کا ہو نام ان کا چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھیں اور سورۃ یٰسین اول سے لفظ حِیْنَ اَمْ کُوْمُبِیْنٍ تک پڑھیں اس میں اگر چور ہوگا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور اگر نہ ہوگا تو نہ پھرے گی۔ اور اگر نہ پھرے تو ان چٹوں میں سے ایک ایک کر کے پھر عمل کرے جہاں تک کہ بدھنی اصل چور کے نام پر پھرے اور چور مطلع ہو مگر یقین اسکی چوری کا نہ کرے اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقْفُ یعنی کسی کے درپے مت ہو۔

جہتہ وسعت رزق روزی میں برکت کے لیے عامل کو چاہیئے کہ وسعت رزق کے واسطے جمعہ کے روز سورۃ کہف اور ہر روز عشا کی نماز کے بعد سورۃ واقعہ دو بار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورۃ واقعہ ہر شب نہیں پہنچے گا اس کو فاقہ۔

جہتہ نجات عامل اپنی نجات اور برکت کیلیے ہر روز سورۃ ملک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی اور اسکے قبر کے عذاب کی مانع ہے۔

جہتہ تسخیر مطلوب مطلوب کو اپنا بنانے کیلیے عامل ہر روز سورۃ اخلاص کا اکتالیس مرتبہ اور اول اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ثلث قرآن شریف کا ثواب ہوتا ہے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے لکھے مشک زعفران و گلاب سے لکھا جاوے گا مفید ہوگا۔ اور جس مطلب کے واسطے لکھے نقش کی پشت پر وہ مطلب لکھے۔ اگر تسخیر کے واسطے لکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر لکھے والمسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں ابن فلاں، یعنی طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے نام کے لکھے اور گیارہ روز تک فتیلہ بنا کر اور اس پر تلی روئی لپیٹے اور ہر روز کرے چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے۔ واسطے تسخیر کے مجرب ہے وہ نقش یہ ہے

۱۰۰۲

۲۵۰	۲۵۳	۲۵۶	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴۶	۲۵۷

عامل کو چاہیئے کہ آیتہ الکرسی کا پانچوں وقت فرضوں کے بعد ورد رکھے کیونکہ یہ نعمت پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن و امان میں رکھتی ہے اور اسکا نقش نظر بد اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے مجرب ہے بچوں کے گلے میں اور بڑوں کے بازو پر موم جامہ کر کے پاک کپڑے میں رکھ کر باندھے۔ نقش آیتہ الکرسی یہ ہے

۷۸۶

[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جہتِ محبت زن و شوہر
خاوند اور بیوی میں محبت کے لیے

واسطے محبت زن و شوہر کے وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلَىٰ عَيْنِي کا نقش مشک و زعفران اور گلاب سے لکھ کر فلیتہ بنا کر روغن چراغ میں گھی ڈال کر روشن کرے اور فلیتہ کی پشت پر (المسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں) لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے۔ گیارہ روز تک یا اکیس روز تک یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مطلب بر آوے۔ اور اس آیت شریف کا نقش اس طرح پر لکھے

عَلَىٰ عَيْنِي	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ
وَأَلْقَيْتُ	عَلَىٰ عَيْنِي	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	عَلَيْكَ
عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلَىٰ عَيْنِي	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّي
مَحَبَّةً مِّنِّي	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلَىٰ عَيْنِي	وَلِتُصْنَعَ
وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّي	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلَىٰ عَيْنِي

ایضاً۔ واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران اور گلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے انشاء اللہ العزیز مطلوب راضی ہو جاوے گا وہ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

جہتِ دفع مرض
معوذتین کا نقش آسیب زدہ کے

واسطے مریض کے گلے یا بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا پاوے۔ نقش یہ ہے

۳۶۸۹	۳۶۹۲	۳۶۹۵	۳۶۸۲
۳۶۹۴	۳۶۸۳	۳۶۸۸	۳۶۹۳
۳۶۸۴	۳۶۹۷	۳۶۹۰	۳۶۸۷
۳۶۹۱	۳۶۸۶	۳۶۸۵	۳۶۹۶

جہتِ دفع آسیب و سحر
اس فلیتہ کو لکھ کر اس پر پیلا ڈورا لپیٹے اور کوئلوں کی آگ جلا کر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں پہنچاوے

اور مریض کا نام معہ نام اس کی ماں کے فلیتہ کی پشت پر لکھے۔ وہ فلیتہ یعنی نقش یہ ہے

۵۴۶

۸ ۱۱۳	۱۱ ہامان	۱۴ ابلیس	۱ فرعون
۱۳ فرعون	۲ ۱۱۳	۷ ہامان	۱۲ ابلیس
۳ ابلیس	۱۶ فرعون	۹ ۱۱۳	۶ ہامان
۱۰ ہامان	۵ ابلیس	۴ فرعون	۱۵ ۱۱۳
و ۱۱۳ الوفا	ہامان و الوفا الوفا	ابلیس و الساحر	فرعون الجلیل

دیگر۔ آسیب زدہ اور جادو کے دفع کے لیے یہ عمل مجرب ہے۔ سوا پاؤ کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیت قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ تیل پر پھونکے۔ پھر دم کیا ہوا تیل آسیب زدہ یا جادو کیے ہوئے کے سارے بدن پر اس طرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے۔ اس بات کی بھی احتیاط رہے کہ پڑھے ہوئے تیل کی ایک بوند بھی زمین پر نہ گرنے پاوے اور نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پاوے۔ اور بدن پر مالش جو پہلے روز کرے وہی روزمرہ کرتا رہے۔ نیز جو وقت اول دن مقرر کرے اس سے منٹ بھر کا فرق نہ کرے۔ خدا نے چاہا تو بھوت پریت جادو سے رفع ہو جائے گا۔ وہ آیت قطب یہ ہے۔ ثُمَّ أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ أَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

ف۔ اکثر مشائخین و عاملین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے نہایت مجرب ہے اور ہر آفت اور خوف سے حفاظت رکھتی ہے اور ہر مراد دینی و دنیوی کے پورا کرنے کے واسطے نہایت ہی مجرب ہے اس آیت شریف کو چار سو دس دفعہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشا پڑھے اور آیت شریف

پڑھنے سے پہلے اور ختم پر دس دس دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر خداوند تعالیٰ سے نہایت عاجزی وزاری سے دعا کرے اور واسطے دفع دردسر کے سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے گا۔ مجرب ہے۔

دیگر جہتہ دفع سحر

جو شخص جادو میں مبتلا ہو اس کے دفعیہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرب اور چلتا ہوا ہے کہ معوذتین قل اعوذ برب الفلق اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھی جاتی ہیں ایک پاک کاغذ پر لکھے اور بہتے پانی کی خواہ گنگا کا ہو یا جمنا کا یا کسی اور دریا کا ہو یا ندی کا ایک اوسط درجہ کی مٹیا منگا کر اس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں جب حروف پانی میں گھل مل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں۔ مگر پانی زمین پر نہ گرے اور مستعمل پانی زمین میں دفن کردیں۔ یہ عمل ہفتہ کے ہفتہ کرنا چاہیئے اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جاوے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا بالکل اثر باقی نہیں رہے گا جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے وہ یہ ہیں۔

فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى۔

جہتہ دفع آسیب و جن بھوت جن بھوت اور آسیب سے نجات کے لیے

اگر کسی شخص کو جن یا بھوت نے ستایا ہو یا مہلک مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو ستھرے کاغذ پر لکھے اور اسکی پشت پر یہ عبارت لکھے دہر بلائے گرد وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اسکی ماں کا نام لکھے اور چودھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پر نیلا ڈورا یا دھوتر نیلی رنگی ہوئی لپیٹے اور بارہویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے اس کو روشن کرے اور واسطے یاداشت کے اس طرف سیاہی

لگادے اور ایک کورے چراغ میں پاؤ سیر کڑوا تیل ڈال کر جلادے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے اور مریض قبلہ رخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے اور فلیتہ اس وقت روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں اور آمد و رفت آدمیوں کی بند ہو جائے اور فلیتہ کسی اونچی چیز پر روشن کیا جاوے اور وہاں مٹی کی کوری رکابی میں پھول و عطر وغیرہ بھی رکھ دے اور قبل مریض کے اٹھنے سے پہلے وہ چراغ وغیرہ کوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر بالکل آرام ہو جائے گا اور جو کچھ اثر ہوگا جل جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے۔

بحق اجیرط

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

اجیرط ـ دع ـ بحق

دیگر جہتہ دفع آسیب و جن و جادو

دفع آسیب کیلئے کڑوے تیل پر اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الْقَاهِرِيْنَ عَلٰى اَعْدَاءِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ایک بار اور اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ تین بار پھر درود شریف مذکورہ بالا ایک بار پڑھ کر زور سے پھونک مارے اسی ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر آسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ قطرہ ٹپکاوے۔ انشاء اللہ العزیز آسیب دفع ہو جائے گا۔

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۃ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ہر وقت پڑھتا رہے اور لکھ کر

کورے برتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے۔ وہی پانی پیتا رہے۔ شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔ مجرب ہے اور اس بارے میں سورۃ ناس اور سورۃ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

آسیب کا خلل دفع ہونے کے واسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَأَلْقَيْنَا عَلَىٰ كُرْسِيِّهِ جَسَدًا ثُمَّ أَنَابَ۔

اور دفع آسیب کے لیے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۃ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۃ طارق اور سورۃ حشر کی ۱۲ آئتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ سے آخر تک اور سورۃ صافات ساری پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز آسیب جل جاوے گا۔

آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرب ہے کہ اس کے کان میں آخر سورۃ مومنون کی یہ آئتیں پڑھے أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَن يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلَٰهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهُ بِهِ فَإِنَّمَا حِسَابُهُ عِندَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ۔ وَقُل رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔

آسیب وغیرہ دور ہونے کے واسطے پاک پانی پر سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور یہ پانچ آئتیں اور سورۃ جن کی پڑھے قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَن نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا وَأَنَّا ظَنَنَّا أَن لَّن تَقُولَ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اور اسی پانی کا چھینٹا مارے فوراً انشاء اللہ العزیز ہوش میں آجائے گا۔ اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان میں چاروں طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔

واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر سات دفعہ یہ اسم پڑھے دشریتل اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے، بخار بھی ہو تو صرف مریض کے

ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاء اللہ العزیز دو تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جائے گا۔

قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش جادو و دیگر مصائب سے بچنے کے واسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور دھو کر اس کا پانی پیوے۔ انشاء اللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا اور نیز عزت و دولت کے واسطے بھی مجرب ہے

۷۹۹

۶۶۲ ع ۴۷۷۷	۶۶۲ ع ۴۷۷۰	۶۶۲ ع ۴۷۷۸
۶۶۲ ع ۴۷۷۲	۶۶۲ ع ۴۷۷۳	۶۶۲ ع ۴۷۷۶
۶۶۲ ع ۴۷۷۳	۶۶۲ ع ۴۷۷۹	۶۶۲ ع ۴۷۷۱

آسیب کے دفع کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرب ہے۔ اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں پہنچائے رفرعون ھامان شدادا دھاد شود نمرود ابلیس کلھمی نام جھیم۔ جھنم سعیر سقر لظی حطمہ ھاویہ دوزخ شہر۔

جہتہ دفع نظر بد کے لیے

نظر بد، جادو، سحر بلکہ جسمی بیماری کے واسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک کوری مٹی کی ہنڈیا دریائی جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چینی سے ماش کے آٹے کے ساتھ بند کر دے اور مریض کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو تین دفعہ لاوے۔ پھر ایک شخص مقررہ اس کو علیحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو لے جا کر ایک پتھر کا چولھا بنا کر ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلاوے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آوے اور اس کے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے۔ جب عرق نکلنا بند ہو جاوے تو ہنڈیا کو زمین میں دفن کر دے اور جو شخص اس کو جلاوے وہ نہا کر گھر میں آوے۔ اس عمل کی میعاد چالیس روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے۔ اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے۔ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلْحَفِيْظُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَلرَّقِيْبُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ ایں تعوید فلاں بن فلاں را صحت
دہ یا اللّٰہُ یا اللّٰہُ یا رَبِّ یا رَبِّ یا غَفُوْرُ یا غَفُوْرُ یا غَفُوْرُ۔

جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے آیۃ الکرسی
اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ زَھَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَھُوْقًا
وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمَاتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ وَیُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ
وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ ہ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ ہ
وَیَمْحُ اللّٰہُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ اِنَّہٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ پھر یہ دعا
پڑھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّھَامَّۃٍ وَّعَیْنٍ لَّامَّۃٍ
یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ پھر چھری
کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے کہ میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل میں۔ پھر اس
کو ڈھک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے جو نظر لگانے والے یا جادوگر کو اس کا نام لے
کر پکارے نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اسکا اثر باطل ہو جائیگا۔

جب نظر کا لگنا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جائے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور
دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر
چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو انشاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائیگا۔

بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمان رضؓ سے
روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکہ لگا
دو کہ اس کو نظر نہ لگے۔

دیگر یہ عمل بھی نظر بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین ہاتھ لیا جائے کر
مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو۔ پھر فجر ہی بِسْمِ اللّٰہِ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کو تین بار
اور سورۃ فاتحہ کو تین بار پڑھے پھر عَزَمْتُ عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ
بِحَقِّ آشَرَاھِیًّا بُوَاھِیًّا اَدُوْنَیًّا اَصْبَاؤُتُ اِلٰی شَدَّائِی عَزَمْتُ

عَلَیْکَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ بِحَقِّ شَھْتُ بُھْتُ اَشْھَتُ یَا قُنْطَامُ
اَللّٰھُمَّ بِالَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْہِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ
کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ مِنَ الْمَضِیْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ
اللّٰہِ تَعَالٰی وَاللّٰہُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْکِ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ بِاَلْفِ
اَلْفِ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ہ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ہ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہ اُخْرُجِیْ
یَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ہ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ۔

اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے پھر اس تاگہ کو دوسری دفعہ
ناپے اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے تو اس عمل کو
اسی طرح تین روز برابر کرے۔ انشاء اللہ العزیز نظر بد کا اثر ضرور دور ہو جائے گا۔

جہت دفع سحر

تینتیس آیات کا تعویذ یا ورد جادو کے اثر کو دفع کرتا ہے اور شیطان
اور چوروں اور درندوں سے پناہ میں رکھتا ہے۔ بار بار تجربہ میں
آچکا ہے۔ وہ آیتیں یہ ہیں۔ چار آیات سورۃ بقر کی مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی دو
آیتیں خٰلِدُوْنَ تک اور تین آیتیں سورۃ بقر کی لِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک اور تین آیتیں سورۃ
اعراف کی۔ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ سے الْمُحْسِنِیْنَ تک اور سورۃ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰہَ
اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیت سورۃ وَالصّٰٓفّٰتِ سے لَازِبٍ تک
اور تین آیت سورۃ رحمٰن یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرٰنِ تک اور تین آیت آخر سورۃ
حشر لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورۃ حشر تک اور دو آیت قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے
شَطَطًا تک یہی آیات مذکورہ بالا تینتیس آیتیں ہیں۔ اور پوری تینتیس آیتیں آخر میں لکھی
جائیں گی۔

جس پر جادو یا نظر بد کا اثر ہو اور جس مریض کو طبیبوں نے جواب دیدیا ہو تو اس کو

چاہیئے کہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ ہر روز بعد نماز فجر دو سو مرتبہ مع اوّل و آخر درود شریف چھ چھ بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر اور پانی پر دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پیئے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی

جہتہ حفظ مکان
مکان کی حفاظت کیلیے

جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی لمبی کیلیں لیوے اور ہر کیل پر پچیس بار پڑھے اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑے۔

دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے۔ وہ نام یہ ہیں یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مَسْلِیْنَا۔ مَرْنُوْش۔ بَرْنُوْش۔ شَاذَنُوْش۔ مَرْطُوْنَس۔ قِطْمِیْرُ۔

ف۔ اصحاب کہف کے ناموں کی تعداد اور مسکن میں اختلاف مورخین و مفسرین کا بہت ہے یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بروایت امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہے لکھے ہیں۔

جہتہ رفع حاجات
حاجت روائی کے لیے

جب کوئی سخت حاجت پیش آوے تو لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے۔ اول و آخر دس دس دفعہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہیئت اجماعی ایک مجلس میں پڑھے یا ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور گاہ گاہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔ غرضیکہ اس آیت شریف کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاق مجرب ہے اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہوا اور صحیح حدیث سے

بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کے لیے ایک لاکھ پچیس دفعہ چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اول و آخر دس دس بار درود شریف کے ساتھ یہ پڑھے سَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ پھر عاجزی سے دعا کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دس دس دفعہ اول و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پوری کرے گا۔

جہتہ دفع امراض
ہر مرض کا علاج

ہر مرض کے دفع کے واسطے سفید چینی کی تشتری پر آیات شفا لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو ہر روز پلا وے۔ وہ آیات شفا یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ۔

جہتہ دفع بخار
بخار کا علاج

ہر ایک مرض کے لیے پہلے اول آخر درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا عَلِیْلُ دَوَاءٌ وَّ یَا مَرِیْضُ شِفَاءٌ وَّ یَا غَرِیْبُ اَنِیْسٌ وَّ یَا فَقِیْرُ حَبِیْبٌ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ۔

اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح اور شام مریض کے اوپر اور غذا پر دم کرو۔ انشاء اللہ العزیز شفائے کامل عطا ہوگی۔

باروت	باروت
باروت	باروت

جس کو سخت بخار آوے اس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔

پرانے بخار کے واسطے اتوار کے دن سات تاریک تاگے کے لیوے اور الحمد شریف اور

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر
اس تاگے پر سات گرہ دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے انشاء اللہ بخار جاتا رہے گا۔

بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے۔ ایک سیدھی کلائی میں اور دوسرا الٹی کلائی میں باندھے۔

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط زمین پر کھینچے اور ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے لَا وِیْ گُوْ وِیْ جَاْ جُوْ ر پھر ان چاروں خطوں کو چار دفعہ قطع کرے اور ہر ایک دفعہ انہیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے۔ مرض کی طرف سے قطع کرنا چاہیے اور قطع کر کے مریض پر دم کرے انشاء اللہ العزیز چند دفعہ کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

ہر مرض کی شفا کے واسطے سلام کا نقش اور یہ آیت لکھ کر پلا دے۔

جس کو بخار آتا ہو اور علاج سے مایوس ہو گیا ہو یہ تعویذ لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اور بجائے فلان بن فلانہ کے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے انشاء اللہ العزیز وہ جلد اچھا ہو جاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ اِلٰى اُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِيْ تَاْكُلُ اللَّحْمَ وَسَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ تَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاِنْ كُنْتِ يَهُوْدِيَّةً فَبِحَقِّ مُوْسَى الْكَلِيْمِ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا تَاْكُلِيْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ لَحْمًا وَلَا تَشْرَبِيْ لَهٗ دَمًا وَلَا تَهْشِمِيْ لَهٗ عَظْمًا وَتَحَوَّلِيْ عَنْهُ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاللّٰهُ بَرِيْءٌ مِّنْكِ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

ف۔ ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے اور بجائے فلان بن فلانہ کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے یا گلے میں لٹکا دے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ۔

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۸۶

۶	۱۱	۴
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

باری کے بخار کے واسطے پیپل کے تین پتوں پر لکھے اور بخار کے چڑھنے سے پہلے تھوڑی تھوڑی دیر بعد ایک پتہ چاٹ لے مجرب ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنَاهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ط

دیگر دفع بخار جاڑے کے بخار کے واسطے اس آیت شریف کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلا دے۔ فَلَمَّا تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ط

بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرب ہے۔ مریض اپنے بازو پر باندھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْنَا يَا نَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ يَا غَفُوْرُ يَا رَحِيْمُ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ط يَا غَفُوْرُ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ يَا غَفُوْرُ۔

برائے حفظ طفل بچوں کی حفاظت کیلیے ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے کے لیے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو میں باندھے۔ وہ تعویذ کرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

جہتہ دفع ہر مرض — ہر مرض کا علاج ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے اول و آخر درود شریف پڑھے اور ایک بار سورہ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا اللّٰہُ اِشْفِ یَا رَحْمٰنُ اِشْفِ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ یَا کَرِیْمُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّاءِ وَالْبَلَاءِ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ لَا يَعْمِيْنَا وَلَا يَعْمِيهِ پھر پانی پر دم کر کے مریض کو پلاوے خدائے تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

جہتہ درد پہلو و درد شکم — پیٹ اور پہلو کے درد کے لیے پیٹ کے درد کے لیے ایک لاٹھی لے اور اس کے دونوں سرے اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار پڑھے پھر اس لکڑی کو درد کی جگہ کسی قدر دبا دے انشاء اللہ العزیز درد جاتا رہے گا اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درد منتقل ہو جاوے تو اسی طرح وہاں لکڑی سے دبا دے یا مریض کو اوندھا لٹا دے اور سورہ اخلاص باوضو چالیس بار پڑھ کر دم کرے مجرب ہے۔

پہلو کے درد کے دفعیہ کے لیے یہ آیت لکھ کر پہلو پر باندھے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْنَ یَذْكُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَكَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

جہتہ دفع پیشاب و سنگ مثانہ — پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج جس شخص کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں اس کے دفع کے واسطے یہ آیت شریف روز لکھ کر دھو کر پلائیں انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ پیشاب و پاخانہ آجاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَكَانَتْ هَبَاءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً

جہتہ درد زیر ناف سنگ مثانہ کے دفع کے واسطے سورۃ الم نشرح کاغذ پر اکیس دن تک لکھ کر پلا دے۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفا پاوے اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے۔

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو اس کو یہ آیت کریمہ پلا دے۔ اللہ شفا دیگا۔ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَشَدَدْنَا اَسْرَهُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا

جہتہ دفع چیچک — چیچک کے لیے جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا دھاگہ لے اور اس پر سورۃ رحمٰن پڑھے اور جتنی بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اتنی ہی گرہ دے اور گرہ پر زور سے پھونک مارے۔ پھر اس تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بیماری چیچک سے وہ محفوظ رہے گا۔

بانجھ عورت کا علاج عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا پھر اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے۔

بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَاۤ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَكَدْ یَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھاوے اور اس پر پانی نہ پئے اور شروع حیض کے غسل کے بعد ان دنوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔

برائے قیام حمل — حمل گر جانے کا علاج جس عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو تاگا سرخ کسم کا رنگا ہوا اس کے قد کے برابر لے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کر کے اس پر گرہیں لگاوے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ

اور

قُلْ یٰٓاَیُّہَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے پھر وہ تاگا عورت اپنی کمر پر باندھے۔

واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ چالیس روز تک ایک پاک برتن میں آیتیں لکھ کر عورت کو پلاوے۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّہٗ لَقُرْاٰنٌ کَرِیْمٌ فِیْ کِتٰبٍ مَّکْنُوْنٍ لَّا یَمَسُّہٗٓ اِلَّا الْمُطَہَّرُوْنَ۔ تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ اور فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ اور فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّہُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

فرزند نرینہ کیلیے

جس عورت کے سوائے لڑکی کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰہُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ کُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَکُلُّ شَیْءٍ عِنْدَہٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّہَادَۃِ الْکَبِیْرُ الْمُتَعَالِ اور اس آیت کو لکھے یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُکَ بِغُلٰمِ اسْمُہٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّہٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا۔ بحق مریم وعیسٰی ابنًا صالحا طویل العمر بحق محمد و آلہٖ۔ پھر اس تعویذ کو حاملہ اپنی کمر پر باندھے رہے۔

جس عورت کے ہاں لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کا علاج یہ بھی ہے کہ شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گول لکیر یعنی دائرہ کھینچے، ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یَا مَتِیْنُ کہے۔ انشاء اللہ العزیز لڑکا پیدا ہوگا۔

لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پر ڈیڑھ مہینہ گزرنے کے بعد تیس روز تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلاوے۔ وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَیَّرَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی ذَکَرًا اِنْ کَانَ اُنْثٰی۔ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ۔

جہتہ زندہ ماندن طفل بچہ کی زندگی کے لیے

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سوا پاؤ لے اور دونوں چیزوں پر دو شنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورۃ الشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور

اسی پر ختم کرے اور ہر روز شمار سے اس عورت کو کھلایا کرے حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک وہ تین کالی مرچیں اور دو ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیئے۔

بچہ زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اکتالیس تار نیلے سوت کے عورت کے قد برابر لے کر اس پر اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور ہر بار گرہ دے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھے اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بھات سا کھانا پکا کر حضرت غوث الاعظم کی روح پر فتوح کو ثواب پہنچا دے اور سب گنڈے کسی پاک جگہ دفن کر دے اور یہ ضروری ہے کہ گنڈے کو موسم جاڑے میں بھی کہ بہت احتیاط سے گلے میں رکھے

جہتہ دفع درد زہ و وضع حمل

جس عورت کو درد زہ یعنی بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ اَہْیًا اَشْرَاہِیًا پھر یہ تعویذ پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بچہ پیدا ہوگا۔

یہ عمل بھی درد زہ کے واسطے مفید ہے، یہ کلمہ لکھ کر پیشانی پر باندھے بچہ آسانی سے پیدا ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الشَّکُوْرُ الصَّبُوْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

بچہ جلد پیدا ہونے کے واسطے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْہَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ تین مرتبہ پڑھ کر مٹھاس پر دم کرے اور درد زہ والی عورت کو کھلا دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔

قند سیاہ کی تین گولیاں لے کر ہر ایک گولی پر تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت درد زہ میں مبتلا ہو اس کو کھلا دے جلد خلاصی ہو۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَلْیَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ یَّخْرُجُ مِنْۢ بَیْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اس کے اول و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔

زیادتی شیر
زیادہ دودھ کیلئے

عورت کا دودھ زیادہ ہونے کے لیے یہ تعویذ لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلاوے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ؕ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ

دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت کو چالیس روز کسی پاک برتن میں لکھ کر پلاوے اور گائے بھینس وغیرہ کے گلے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے اور اگر رکتی ہو تو غریب ہوجائے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا یَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَشَّقَّقُ فَیَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا یَهْبِطُ مِنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ مَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝

جہتہ گریہ طفل
بچے کے رونے کا علاج

جو بچہ بہت رویا کرتا ہو یا دانتوں پر یا دودھ نہ پیتا ہو اس کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۔

جہتہ دفع نظر بد

جس بچہ کو نظر لگ جاوے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ "تین دفعہ پڑھ کر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اور یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَآمَّةٍ وَّعَیْنٍ لَّآمَّةٍ ۔

پسلی کے درد کا علاج

جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو یہ عمل کرنا چاہیے کہ ایک سرکنڈہ آٹھ انگل ناپ لے اور اسکو کسی قدر بیچ میں سے چیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چیرنا باقی رہے اور چیرے ہوئے حصہ میں چاقو چبھوئے اور سرکنڈہ مع چاقو کے بچہ کے سینہ سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اس طرح

پڑھے کہ جب لفظ ناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح جب مَلِكِ النَّاسِ پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح آخر سورۃ تک کرے پھر سرکنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جاوے تو اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے اور جتنا سرکنڈہ بڑھتا جاوے اتنا ہی تراشتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ ہے تو بالکل آرام ہو جاوے گا۔

یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک چاقو جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینہ سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرے۔ شرط یہ ہے کہ دو وقت تین روز یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِیْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۔

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو چاہیے کہ ایک تختی جو کنڈیدار مضبوط مٹی کی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف یہ کھدوادے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ.... اور دوسری طرف یہ کھدوادے یَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ بِقَهْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِهٖ یَا مُذِلُّ پھر موم جامہ سی کر مریض کے گلے ڈالے رکھے۔ جس روز ڈالے اس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غرباء و مساکین کو کھلا دے۔ اللہ تعالیٰ شافی ہے۔ مچھلی، دودھ، دہی، گوشت گائے سے پرہیز کرے۔

مرگی کے واسطے گدھے کا سم لے کر اس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ مرض سے شفا دے گا۔

مرض (مرگی) کے واسطے یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ منگل کے دن ایک مرغ سفید رنگ جس میں کسی رنگ کا دھبہ نہ ہو اور جوان ہو اس کو ذبح کرکے اس کا خون چینی کے پیالے میں نکال کر اور نیا قلم نئے چاقو سے بنا کر آفتاب نکلنے سے پہلے یہ تعویذ لکھے اور اسی وقت تانبے کے تعویذ میں جس کی شکل ڈھول جیسی ہو اور اس میں کنڈے لگے ہوں بند کرکے نابالغ

لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اس کا ڈورہ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دے انشاء اللہ العزیز اس مرض سے شفا ہوگی۔ لیکن شرط یہ ہے کہ تعویذ لکھنے والا اور بیمار اور تاگا بٹنے والی اور تعویذ بنانے والا سب کے سب روزہ سے ہوں اور بیمار مرغ اور انڈے اور گوشت ماہی اور لگائے اور دودھ اور دہی و تیل وغیرہ سے پرہیز کرے۔ کسی حالت میں پرہیز نہ توڑے۔ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَمُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَمَعَاذِيْ عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ يَا رَجَائِيْ حِيْنَ تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ۝

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے سورۃ قاف لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچے کے دانتوں پر ہر روز ملے۔ انشاء اللہ العزیز آسانی کے ساتھ دانت تکلیف کے بغیر نکل آئیں گے۔

بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے جب بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورۃ بروج لکھے اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دیگا اور یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الْمَتِيْنُ الَّذِيْ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاءُ بِقُوَّةِ الْمَتِيْنِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

بچہ کی بدخوئی کا علاج جس بچے کی بدخوئی بڑھ گئی ہو اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار پڑھ کر کشمش پر دم کر کے ہر روز پانچ یا سات دانے نہار منہ اس کو کھلایا کرے اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھے۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ ط لَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْ اُعِيْذُهَا بِكَ وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

بدن میں درد کے لیے بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین دفعہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ ...... درد کسی قسم کا بھی ہو جاتا رہیگا یہ عمل بہت مستند ہے

جہتہ سرخ بادہ المفال و کنٹھ مالا جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چرخے کے تسمہ

پار جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے۔ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَقُوَّةِ اللّٰهِ وَعَظَمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَسُلْطَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَجُوْدِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَاءِ اللّٰهِ وَنَظَرِ اللّٰهِ وَبَهَاءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ط

جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو تو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے وہ دعا کرم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَاءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَاءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاٍ فَمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَاءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝

جہتہ ضعف البصر کمزوری نظر کا علاج ضعف بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کیا کرے۔ فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَاءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝

خونی بواسیر کا علاج دفع بواسیر کے واسطے چالیس نقش باوضو لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پئے۔ خدا تعالیٰ شفا دے گا۔

نقش یہ ہے

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

بواسیر کا خون بند ہونے کے واسطے "بسم اللہ سمیری سامری سمرونا اندونا" کا تعویذ لکھ کر ناف کے نیچے پشت پر باندھے اور "ادا دنا انا ما سمت سمیری سوا ہا ہوا ہا سامری سمرونا اندونا" تعویذ لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر عمل کر کے اوپر وہ ڈھیلا ملیں۔ اسی طرح یہ عمل چند روز کریں۔

ہر بیماری کیلئے

جو شخص بیمار ہو تو اس کے بدن پر داہنا ہاتھ پھیرا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے دو چار روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہو جائے گا۔ یہ عمل چلتا ہوا ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ یَا شَافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُكَ شِفَاءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا۔

داہنے ہاتھ میں داہنا پونہچا مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ وَاللّٰهُ یَشْفِیْكَ۔

ہر بیماری و دکھ کے لیے اور خاص کر پھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کرے کلمہ کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے جب اس پر قدرے مٹی لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر جس جگہ پھوڑا یا پھنسی یا درد ہو حلقہ کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کی عنایت سے شفا ہو جاوے گی یہ عمل بڑا مفید اور مجرب ہے اور دعائے مکرم یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِیْقَةِ بَعْضِنَا لِیُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاویگا۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُّؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَّعَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ یَشْفِیْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ

جہتہ دفع بخار

بخار کے واسطے مریض پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِیْرِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ ۝

باولے کتے کے کاٹے کا علاج

جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اور ایک ٹکڑا ہر روز کھایا کرے انشاء اللہ اثر کچھ نہ ہوگی۔ اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا ایک مجرب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو ٹکڑے روپے کے برابر تراشیں اور دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پیلا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکجا ہو جائے۔ پھر اس کو دو دفعہ کھلادے نہایت مجرب ہے۔ اگر اچھا کتا بھی کاٹے تب بھی احتیاط کے واسطے علاج کر لیا کرے۔

جہتہ حسب دلخواہ جگائی وقت مقررہ پر جاگنے کے لیے

جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیت کریمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ وقت پر مجھ کو جگا دے تو حق تعالیٰ اسی وقت اس کو جگا دے گا۔ مجرب ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ یُوْحٰی اِلَیَّ اَنَّمَا اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ كَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ۝

جہتہ دفع بلا

ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لیے صبح اور شام یہ آیت پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیَّ اللّٰهُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

دعاء الکرب جہتہ رفع مشکل

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعاء الکرب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرب ہے اور آزمائی ہوئی ہے۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ

السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا حَاجَةً لِّيْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْيَا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ؕ

جہتِ رفع خوفِ حاکم — حاکم مہربان ہو جائے
جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے اس کو چاہیے کہ یوں کہے کٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ اس ترکیب سے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک چھوٹی انگلی بند کرے پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اس کے پاس کی بند کرے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی انگلی اور صاد کے بعد پانچویں انگلی بند کرے۔ پھر کہے كُفِيْتُ۔ علیٰ ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے۔ بعد اس کے کہے حُمِيْتُ۔

پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کیے چلا جاوے اور پھر یہ آیت کہے فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور جس سے ڈرتا ہے اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھول دے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہو جاوے گا۔ یہ عمل اس بارے میں مجرب ہے۔

جہتِ اشیائے گم شدہ — کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے
جس شخص کی کوئی چیز کھو جاوے تو یہ عمل کرے ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھے بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت ایک سو اکیس (۱۲۱) مرتبہ پڑھے يٰبُنَيَّ اِنَّهَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ اللہ تعالیٰ اس کی گمشدہ چیز واپس پھیر لادے گا۔

جہتِ گریختہ — بھاگے ہوئے کے لیے
اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اسکو اس کے پسینہ لگے کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے بیچ دبا رکھ دے۔ پہلے سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو لکھے اس کے بعد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا فِيْهِمَا

عَلٰى عَبْدِكَ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَضْيَقَ مِنْ حَلْقَةٍ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلٰى مَوْلَاهُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر یہ آیت لکھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ؕ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ؕ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ پھر اوپر لکھی ہوئی دعا پڑھے۔ یعنی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ سے اخیر تک اور تعویذ پر دم کرے۔ مجرب ہے اور فلاں بن فلانہ کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونکے اور ہر دفعہ پھونکنے کے بعد دستک دیوے۔ اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ پڑھے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ وَاَمْسَيْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ اور جو رات کو بھاگا ہو تو یوں پڑھے اَمْسَيْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰهِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰهِ انشاء اللہ العزیز بھاگا ہوا واپس آجاویگا۔

لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کے لیے حضرت مولانا شاہ محمد اسحٰق صاحب مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ یہ درود شریف لکھ کر دیا کرتے تھے اور وہ اس کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھونٹی وغیرہ میں لٹکا دیتا تھا۔ وہ درود شریف یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّاَلْفَ ذَرَّةٍ ؕ

جہتِ ہلاکیِ دشمن — دشمن کی ہلاکت کے لیے
دشمن کو ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتہ تک ہر روز یہ اسم پڑھے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ وَالطَّرْقِ اور شرط یہ ہے کہ زمین پر فرضی دشمن کی صورت بنا دے اور عشا کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے۔ بعد ختم کے فولاد کی چھری دشمن کے سینہ پر مارے۔ دشمن ہلاک ہو جاوے گا اور اگر ہاتھ پاؤں پر ماریگا تو وہ بیمار ہو جاویگا۔ مجرب ہے۔ اگر ہفتہ میں مطلب برآری نہ ہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے۔

یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے اسکے پڑھنے کا

طریق یہ ہے کہ پانچ سو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ عمل پڑھے اور بعد ہر سو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کرکے ہتھیلی زمین پر دشمن کا نام لے کر مارے پھر اس کا اثر دیکھے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ يَا مُهْلِكُ يَا اَصْحٰبِ الْفِيْلِ يَا خَانُ يَا مُنْتَقِمُ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ يَا خَالِقُ يَا مِيْكَائِيْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ يَا شَهْدَائِيْلُ يَا هَمْوَائِيْلُ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ يَا رَحْمٰنُ يَا اَمْوَاكِيْلُ مِّنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ يَا عَصْمُ يَا لَزْمَائِيْلُ۔

دشمن کی دشمنی دور کرنے کے لیے اول درود شریف تین بار پڑھے پھر سورۃ اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سات بار پڑھے پھر مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ایک ہزار انتیس مرتبہ پڑھے پھر اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ سات بار پڑھے۔ اسی طرح چالیس روز برابر عمل کرے۔ بعد نماز مغرب یا عشاء اس عمل کو پڑھنا چاہیے۔ اس بارے میں مجرب ہے۔

جہتہ مغلوبی دشمن دشمن پر غالب آنے کیلئے دشمن کی دشمنی کو دور کرنے یا اس کو بیمار ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک برابر پڑھے اور پھر چھوڑ دے اور پھر آئندہ مہینہ کی اسی تاریخ سے تین روز پڑھے اسی طرح تین مہینہ برابر یہ عمل کرے۔ وہ عمل یہ ہے کا فِرَانِ رَدًّا اَطْلِيَانِ رَدًّا يَا طِلَانِ رَدًّا يَا اِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ يَا صَمَدُ يَا قُمْصَدُ بِحَقِّ عِزْرَائِيْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِيْلَ وَبِحَقِّ مِيْكَائِيْلَ وَبِحَقِّ جِبْرَائِيْلَ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف کرکے گیارہ بار یہ عمل پڑھے۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکے اور تین بار کہے "ہم نے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا" اور دونوں ہاتھ زمین پر مارے لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت "یا قادر" تین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے۔

دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے پھر اول و آخر درود شریف پڑھ کر "اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ" ہزار بار مع بسم اللہ کے ایک نشست سے پڑھے جب سو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کر دے اسی طرح دم کرتا رہے۔ فارغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کنوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز وہ دشمن پریشان حال

اور مغلوب ہو جاوے گا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً مزید کرے اور بہتر وقت اس عمل کو پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے اور آخر ماہ میں شروع کرے

دشمن پر فتح پانے کیلیے یہ عمل مجرب ہے درمیان عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ دونوں بیت پڑھے۔

روئے ظالم بقصد کشتن ماست　　دل مظلوم ما بسوئے خداست

او دریں فکر تا بما چہ کند　　ما دریں فکر تا خدا چہ کند

جہتہ محبوس قید سے رہائی کیلئے عامل کو چاہیے کہ قیدی کو چھڑانے کے واسطے عصر و مغرب کے درمیان تین سو تیرہ مرتبہ یَا خَالِصُ يَا مُخَلِّصُ يَا خَلَاصُ بِحَقِّ خَوَاجَهْ خِضْرٍ وَمُحَمَّدِ النَّبِيِّ گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اول و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد پڑھنے کے حضور قلب سے خداوند جل جلالہ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے اندر اندر قیدی چھوٹ جائے گا۔

جہتہ محبت محبت کے لیے جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلاوے انشاء العزیز محبت دونوں میں بہت پیدا ہو جائے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ بَيْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ كَمَا اَلَّفْتَ بَيْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَيْنَ اِبْرٰهِيْمَ وَسَارَةَ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى يَا رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ وَعِزْرَائِيْلَ اَلِّفْ فِيْ قُلُوْبِهِمَا اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلسَّاعَةُ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اور فلاں بن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کا نام لکھنا چاہیے۔

جہتہ عداوت دشمنی کے واسطے عداوت کے واسطے یہ عمل آزمایا ہوا ہے کہ ان دونوں نقوش کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جن میں عداوت کرانی منظور ہو دونوں میں عداوت ہو جائے گی۔ وہ نقوش یہ ہیں

ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت	ت

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ	فَصَلِّ
لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ	اِنَّ
شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ

اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ فُلَانٍ

بن فلان و فلان بن فلان بِقَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا جَبَّارُ ۔ کو اس بڑے نقش کے نیچے لکھے۔

برائے ہر مطلب ہر مطلب کے حاصل ہونے کے لیے ہر روز پندرہ کا نقش پاک زمین پر انار کی لکڑی سے لکھے اور بعد لکھنے کے اس پر پانی چھڑکے تا حصول مقصد یہ عمل کرتا رہے اور بھاگے ہوئے آدمی کو واپس لانے کیلیے نہایت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

جہتہ دفع بخار سردی
سردی سے بخار آنے کا علاج

جس شخص کو سردی سے بخار آتا ہو اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ چاہیے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر دوسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور پہلا تعویذ کھول کر الٹے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اگر خدا نخواستہ تیسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور وہ دونوں تعویذ الٹے ہاتھ میں باندھے پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آوے گا۔

برائے درد سر درد سر کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ فَاشْفِ عَبْدَكَ بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ بِحُرْمَةِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ۔

سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب عامل کو چاہیے کہ سورۃ مزمل کا معمول رکھے بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت فائدے اٹھائے ہیں۔ اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے اور عزت بڑھاتی ہے اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھے وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا طریقہ دعوت یوں ہے بہ نیت نصاب یا ترک جلالی و جمالی یعنی گوشت گائے و ماہی و لہسن و پیاز خام وغیرہ کرکے شروع مہینہ کے چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور مسجد یا اور کسی پاک و

صاف گوشۂ تنہائی میں دوگانہ ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے اور سورۂ یٰسین شریف ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی چودہ مرتبہ پڑھ کر اپنے چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن رکھے اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے۔ اسی طرح ہر سال تین روز کی زکٰوۃ دیدیا کرے اور ہر روز چالیس بار۔ اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے۔ یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے۔

سورۃ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشا کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکیس بار پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ ہو جاوے۔ اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ ایک بار تو ضرور ہی بلا ناغہ پڑھے لیکن جب اس آیت پر پہنچے۔ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تو چالیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھ کر سورۃ تمام کرے۔

جہتہ ترقی رزق ہر مشکل آسان ہونے کے لیے اور رزق کی ترقی کے لیے حاسدوں اور باغیوں کی دشمنی کے لیے، قیدی کو قید سے نکالنے کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۃ مزمل شریف کو پڑھنا شروع کرے جب بمقام تَبْتِيْلًا پر پہنچے تو پچاس مرتبہ یہ آیت پڑھے وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا پھر رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا سو دفعہ پڑھے اور جب سَبِيْلًا پر پہنچے تو پچاس دفعہ یہ آیت پڑھے رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ پھر جب قَرْضًا حَسَنًا پر پہنچے تو اکیس بار اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ وَاِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ... پڑھے۔ پھر سورۃ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ

درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ پھر سجدہ میں جاوے اور زاری سے گڑگڑا کر اپنی حاجت مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاجت پوری ہوگی۔ اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیے۔

نقش سورۃ مزمل

۲۱۱۳۳ ۱	۲۱۱۴۶ ۱۴	۲۱۱۴۳ ۱۱	۲۱۱۴۰ ۸
۲۱۱۴۴ ۱۲	۲۱۱۳۹ ۷	۲۱۱۳۴ ۲	۲۱۱۴۵ ۱۳
۲۱۱۳۸ ۶	۲۱۱۴۱ ۹	۲۱۱۴۸ ۱۶	۲۱۱۳۵ ۳
۲۱۱۴۷ ۱۵	۲۱۱۳۶ ۴	۲۱۱۳۷ ۵	۲۱۱۴۲ ۱۰

سورۃ مزمل شریف کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس مقصد کے واسطے دے گا۔ انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاؤں تو اس کو چاہیئے کہ اول زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے یعنی گوشت گائے و مچھلی و دودھ و دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں ان کا کھانا پینا اور ہینگ و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ پھر شروع مہینہ کے بدھ اور جمعرات و جمعہ کو اعتکاف کی نیت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر سہ روز دریا یا تالاب یا کنوئیں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہبند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلاوے اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھاوے لیکن روٹی کو نلوں پر پکا دے۔ اس عمل کے لیے مسجد سب سے بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک صاف ہو مگر گوشہ تنہائی اختیار کرے۔

پھر اپنے چو طرف حصار کرکے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس [۱۲۰] مرتبہ پڑھے تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس مرتبہ روز پڑھے یہ عدد اس واسطے اختیار کیے ہیں کہ آنحضرت کے تین سو ساٹھ درجے ہیں۔ یہ تین مثلثوں یا بارہ برجوں کے ضمن میں۔ واللہ اعلم۔ اور

بعد دوگانہ و دعا پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے۔ بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب و مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے پس لازم و واجب ہے اس دعا کے عامل کو کہ اتباع سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور مرادِ استاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کرکے زکوٰۃ دینے کی جرأت کرے اگر بدوں زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا۔

جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور ابتدائی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جن جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں تا کہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں کوئی مفید بات رہ نہ جائے تا کہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے۔ کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے حزب البحر جامع ہے اور مطالب دینی و دنیوی و فوائد و منافع بسیار کے۔

اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے اور جس کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو سو اٹھانوے دفعہ پڑھیگا اولیاؤں میں شمار ہوگا غرضیکہ یہ ایسی مفید اور کارآمد دعا ہے جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع اقسام کے فیض و برکات حاصل کیے ہیں۔ اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مولفہ ہے جن کا نام شیخ نور الدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت سے فائدے اٹھائے تھے۔ اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار و کمالات سے سراسر معمور تھے ۶۵۶ھ میں آپ نے انتقال کیا اور مکہ معظمہ کے صحرا کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا مدفون ہوئے اور ببرکت وجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہو گیا اور بعضے مورخین نے

لکھا ہے کہ آپ نحز میں مدفون ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمت نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرہ جلالی لائے ہیں۔ اس کے برابر میں کلمہ جمالی لائے ہیں۔ اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے۔ اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب بدہ ہوامع شرح حزب البحر، میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اول وآخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ ایک دفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں جہاز تلاش کرو۔

دوستوں نے ہر چند تلاش کیا کوئی جہاز حسب دل خواہ نہ پایا۔ لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا اس پر سوار ہو گئے۔ جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارت سے آگے نکل گئے تو یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی جہاز رک گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا۔ اس جگہ سے قاہرہ کے پہاڑ اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں۔ جو لوگ بدعقیدہ تھے وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج وقلق ہوا لیکن قوت بردباری سے صبر وتحمل کیا۔ جب شیخ علیہ الرحمت قیلولہ فرما رہے تھے تو اس دعا کا الہام ہوا۔ اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور انہوں نے ارشاد فرمایا کہ اس دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا تماشہ دیکھو فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے ناخدا کو بلا کر فرمایا کہ۔

جہاز کا لنگر اٹھا دو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچا دے۔ شیخ علیہ الرحمت نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لا اور جو ہم کہتے

ہیں اس پر عمل کر اور خدا تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھ۔

لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ پیچھے سے جو رسی باندھی تھی وہ کھول نہ سکے۔ جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر وعافیت و سلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دو لڑکے تھے۔ شیخ علیہ الرحمت کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہو گئے اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڈھا نصرانی خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جائے فرشتوں نے اسے فوراً جھڑک دیا اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو انکے دین کا نہیں ہے۔ پھر کہ جب سو کر اٹھا رات کے خواب سے اس کو اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اس کو ہدایت دی۔ کلمہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے

دعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیئے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت بار بار کرے ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جس قدر اس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے بعد اس کے حزب کو تمام کرے اور نہایت ہی عاجزی وزاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ بس اب ہم کچھ فوائد نتیجہ جو ایک سو کئی نقشوں اور انیس فقروں کی ضمن میں حضرت معدن اسرار طریقت مطلع انوار حقیقت محی السنت قاطع البدعت زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم المحدثین عالم فنون واقف مکنون حکیم امت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا ومرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب ہوامع شرح حزب البحر، میں لکھے ہیں۔ بیان کرتے ہیں تا کہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب

کی صلاحیت رکھتا ہے۔ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ

جاننا چاہیئے کہ فقرہ جمالی ہے۔ اس وجہ سے کہ مثالیہ جو اس فقرہ سے نکلتی ہے وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور تربیت کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور تابعدار رہیں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالیٰ غیب سے کام بنائے تو اس کو چاہیئے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔
نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُیُوْبِ ؕ

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے۔ خدا تعالیٰ اسے ان بلاؤں سے نجات دے گا۔ هُنَالِكَ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۔ یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدہ کو سچا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا کہتے تھے تو اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی اور مصیبت جاتی رہی۔ شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں۔ ایک تو یہ کہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیئے کہ جو حالت

مطلوب ہو یا جس سے نفرت ہو اپنی پیش نظر کر کے اسے یاد کرے اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے وَاذْكُرْ بِالشِّدَادِ سِدَادًا اِذَا شَهِدُوْا بِاَنْهِدِ اٰیَتِهِمْ بِیَدِكَ النَّظَرِ نُبُوْ تو شیخ علیہ الرحمۃ کو اس قصہ کے ضمن میں مستحضر کرتا ہے اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور حالت پریشانی سے بھاگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگزشت ان کی قوم کے ساتھ اہل رضا کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی بٹتا ہے گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے ویسی ہی ہمارے سردار دین و دنیا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرماوے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ ۔ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسن ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے۔ تو جان لینا چاہیئے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات نے اور خطرات کے ہجوم نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُكَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحب عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل و قال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے۔ جب لفظ شَدِیْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور رد و ابطال کرے۔
فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِیْمَ عَلَیْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ لِدَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَامُ

وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْآخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام کا کہ بہت فعلوں پر موقوف ہو اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ فِي بَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْآخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہیے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحٰفِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ

یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شے نہیں سوائے طبیعت زہرہ کی جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے۔ اس مقام پر جان لینا چاہیے کہ الہامات عالیہ جو کاملوں پر نازل ہوتے ہیں وہ بعض بعض ستاروں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں، چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر بیچتے تھے غیرت الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالیٰ نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے اور آپ کے حواری آپ کی رکاب میں تھے اور ہجو پڑھو کہتے ہوئے چلے اور ان

عبادت گاہوں میں پہنچے اور کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبت الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے۔

یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گذرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسیٰ کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہیے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں ستارہ مشتری جو برج حوت میں مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوبات مشتری سے جو برج حوت میں ہے، ایک شخص امر الٰہی کا ٹھکانا اور عنایات الٰہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہوگا۔ جب عیسیٰ علیہ السلام پر واقعہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے۔ جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے، علیٰ ہذا القیاس۔

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمت الٰہی اور رزق کی کشائش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں۔ اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جو خوش نما ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی علامت ہے اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیے۔ جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و زاری و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے جس قدر زیادہ کرے گا اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔ پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادت مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خط جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے

عرق سے لکھ کر اس درخت سے لٹکادے اور واسطے خوبصورت اولاد اور کسی شخص کے مہربان ہونے کیلئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے کیلئے مشک زعفران و گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھے۔ اس عورت کے واسطے جس کے ہاں اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر اَنْفُسَنَا سے وَارْزُقْنَا تک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفہ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتح یابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دور رہیں۔ اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب ہے کہ اس فقرہ کو ستر مرتبہ پڑھے بعد اس کے چودہ دفعہ یَا وَهَّابُ اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَائِدَةً مِّنَ السَّمَاءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۔ پھر دعا ختم کرے۔ اسی طرح معمول رکھے۔

جہتہ دریافت حال دلی
دل کا حال معلوم کرنے کیلئے

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یَا عَلِيْمُ يَا مُعِيْنُ يَا خَبِيْرُ اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثار دعا اور ترقی منظور ہو تو اس فقرہ کو ستر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یَا مُجِيْبُ پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ بعدہ دعا ختم کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلٰى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ط

جہتہ دفع غلبہ دشمن
دشمن کا زور توڑنے کے لیے

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے پھر جس امر کی طرف توجہ ہو وہ غیب سے آسان ہو جائے گا۔ ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی جانب ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے يَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

يٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَاؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ۝ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ۝ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ط

جہتہ دفع رنج
رنج و غم سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جیسے خوف و غصہ و کینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضا مستقیم رستہ پر ہو تو ان آیات مذکورہ کو شمس یعنی آٹھ سے آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو لاناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے

چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو ثُمَّ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا يُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور انکی طرف پھینکے یا انکی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

جہتِ غلام گریختہ مفرور کی واپسی کیلئے جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کر دے اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جہتِ دفع دشمنی دشمنی ختم کرنے کیلئے اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاهَتِ الْوُجُوْهُ سے خُلِقُوْا تک سات مرتبہ پڑھے اور اس کی طرف پھونکے یا اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے پھر تماشا دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔ اور یہ واضح رہے کہ اول آیات غَافِلُوْنَ تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات خُلِقُوْا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ زحل اور مشتری کے سب اعمال میں کام دیتا ہے۔

جہتِ اتفاق مرد و زن میاں بیوی میں محبت کیلئے طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓعٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ۔ یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور نوبت جدائی کی پہنچے، یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

جہتِ عزت و مرتبہ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ ط یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو

اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے۔ سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کرکے ان کی طرف پھینکے۔

جہتِ دفع مکر شیاطین شیاطین کے مکر سے بچنے کیلئے حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ۔ یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کے لیے اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے واسطے مانگنے جود الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا سر جو اعظم ای القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا… معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورت کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے۔ تو یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیے کہ جس وقت وہ پڑھے قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرد اگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد سب آفتوں سے محفوظ رہے اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے كٓهٰيٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے كِفَايَتُنَا بعد اس کے پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حِمَايَتُنَا بعد اس کے جب اس ظالم کے روبرو جائے تو ہاتھ کھول دے اور اس کی طرف پھونک دے۔ انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

جہتہ دفع شر دشمن
دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے

فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط یہ فقرہ سب چیزوں سے بہت نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے کفایت طلب کرنے کو۔ اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت مذکور چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے۔ اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے۔ سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم کافی کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

جہتہ دفع نظر و سحر
جادو اور نظر لگنے سے حفاظت

بِسِتْرِ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ یہ فقرہ بہت بڑا حصار ہے حفاظت کرتا ہے جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے۔ اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

جہتہ حفظ از رہزن
سفر میں لٹ جانے سے حفاظت

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ یہ فقرہ بہت بلیغ نسیب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے اور نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال میں رکھ دے۔ ان شاء اللہ العزیز سب بلاؤں سے محفوظ رہے گا اور اگر کوئی راہ میں راہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے۔ صلوۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایک ہزار ایک دفعہ اس کا ختم کرے۔ برابر ایک ہفتہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے۔ واللہ اعلم۔

جہتہ رزق از غیب
غیب سے رزق پانے کے لیے

إِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ غیب سے رزق حاصل کرنے کیلئے یہ فقرہ بہت اثر

رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوۃ التسبیح کی طرح پڑھے۔ اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم "وَلِیٌّ" کے یعنی چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لیے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لیے اور دشمنوں پر فتح یاب ہونے کے لیے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب غریب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا ختم رَزَّاقُ کے عدد اور کَافِی کے عدد اور کَفِیلُ کے عدد اور نَاصِرُ کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

جہتہ حفظ از درندگان
درندوں سے حفاظت کیلیے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور مبرود مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو، چاہیے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کر دے اور اس کی طرف پھونک مار دے۔ اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

جہتہ دفع جادو
نظر بد اور جادو کا رد

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ یہ فقرہ نظر بد اور جادو کا رد کرتے ہیں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے۔

جہتِ دفعِ جملہ آفات و مصیبت
ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کے لیے

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے انشاء اللہ العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضورِ دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

جہتِ محبت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ و شیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ...
اور اس کے بعد یہ یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے۔ تین بار کہے اور گلاب کو با احتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے تھوڑا سا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے منہ پر ملے۔

جہتِ مغلوبیت دشمن
دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلیے

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے تیسویں دفعہ پڑھتے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا پر یا شَاهَتِ الْوُجُوْهُ پر پہنچے تو ستر بار کہے يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے یا خداوند فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر۔ ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْهُ کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے
بیماری کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس آیت

پر پہنچے بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ آخر تک ستر دفعہ پڑھے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ یا شافی شفا بخش فلاں کو۔

جہتِ تسخیر امراء
امیروں کا دل جیتنے کیلیے

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے جب پہنچے يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ پر ستر بار کہے یَا عَزِيْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تیس بار اَللّٰهُ لَطِيْفٌ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے، جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ حزب تمام پڑھے۔ وہ وقت ملاقات کے بڑی مہربانی سے پیش آوے گا۔

جہتِ حفاظت ایام سفر
دوران سفر حفاظت کے لیے

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا پر تو ستر دفعہ کہے يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جائے ہو ایک بار پڑھے۔

جہتِ حفظِ جہاز و کشتی
جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلیے

اور جہاز و کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن ستر دفعہ پڑھے۔ آخر دفعہ کے پڑھتے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے يَا حَفِيْظُ اِحْفَظْنِيْ مِنْ جَمِيْعِ الْبَلِيَّاتِ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ اور کہے خداوند میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں۔ خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے۔ اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک طوفان موقوف نہ ہو۔

جہتِ تونگری
رزق میں برکت کیلیے

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز تیس دفعہ پڑھے۔ آخر دفعہ جب وَانْشُرْ عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ کہے يَا غَنِيُّ اَغْنِنِيْ يَا رَزَّاقُ اُرْزُقْنِيْ رِزْقًا طَيِّبًا وَّاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ اور ہر روز سات [illegible] کو روزی اور فقیر ہی اپنے مقدور کے موافق دے۔ انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے

کھل جائیں گے۔

جہتہ ادائے قرض — قرض کی ادائیگی کے لیے
اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخری دفعہ میں جب پہنچے "اُقْسُوْ تَا" پر تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ۔
انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائے گا۔

جہتہ برائے نصیبہ وری دختر — لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کیلیے
اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لیے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے پانی پر جو رات کا کھینچا ہوا ہو یعنی رات کا باسی ہو تین دن تک ہر روز تیس مرتبہ پڑھے، جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر یَا حَاتِمُ کو موافق عدد جمل کے پڑھے پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ مجرب ہے۔

جہتہ دفع دشمن — دشمن سے حفاظت کیلیے
اگر کسی دشمن سخت سے مقابلہ آپڑے تو حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ پڑھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں آپ بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہؓ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب بن سلمہؓ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ پڑھتے تھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بتایئے۔ فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

جہتہ درد سر — درد سر کے واسطے
اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ اِسْمُهٗ بَرَكَةٌ وَّشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ بِیَدِهٖ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ ...... تین بار یا سات بار پڑھے۔

جہتہ حفظ از رہزن — سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت
اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور رہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورۃ "اِذَا زُلْزِلَتْ" پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک ان رہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے۔
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰی وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ
تو رہزنوں کی نگاہ سے ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

جہتہ حفاظت سفر — دوران سفر حفاظت کے لیے
جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اسے چاہیے کہ دو رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اور بعد سلام کے سورۃ لِاِیْلٰفِ پڑھے پھر یہ دعا پڑھے اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَالْخَلِیْفَةُ فِی الْاَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ هٰذَا السَّلَامَةَ وَالْعَافِیَةَ وَاخْلُفْنِیْ فِیْ اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَاَوْلَادِیْ بِخَیْرٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

قیدی کی رہائی کے لیے
قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ایک ہزار ایک بار اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ یَا حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائے گا۔ آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنے کیلیے
جو شخص کسی سے بیزار ہو اسے مہربان کرنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریفہ کو پڑھے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ بعد اس کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ یَا رَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ یا فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانٍ وَاعْطِفْ قَلْبَهٗ یا قَلْبَهَا عَلَیَّ وَدِّ رِضَاهُ یا رِضَاهَا لِیْ ...... تو بے شک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے اور مطیع

کر دیتا ہے۔ یہ عمل چلتا ہوا ہے۔

مناسب ہے کہ جب شب کو پلنگ پر سونے کے لیے لیٹے تو سات دفعہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔ تو خداوند تعالیٰ اس کی [illegible] سے مدد کریگا اس کے کام میں جو ارادہ رکھتا ہے خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیے کہ ہمیشہ مشتاق جمال جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رہے۔ اور بڑی سعادت و دولت کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و طہارت و محبت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے خصوصاً سوتے وقت۔ اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائز المرام ہوگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحی پہنچے گا اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارت مرحمت فرمائے۔ (آمین یا رب العالمین) جو اعمال اس بارے میں بزرگان اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا ان سے منقول ہیں وہ لکھتے ہیں۔

از انجملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر پاک و صاف و ستھرے کپڑے پہن کر باوضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو عشاء کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی۔

یا یہ درود شریف پڑھے۔ اس بارے اثر کامل رکھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَاللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِہٖ فِی الْقُبُوْرِ۔

انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود ذیل بھیجے انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کریگا اگر اول جمعہ کو مقصود حاصل نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی مدت میں وہ منزل مقصود کو پہنچے گا ہرگز محروم نہ رہے گا۔ وہ

درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ درود شریف پڑھے انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ تین جمعے نہیں گذرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے۔ مگر پاکی و صفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر۔ اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے پچیس بار سورۃ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے سو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دیگر۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ باوضو قبلہ رو خوشبو لگا کر لیٹے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر اور یہ دعا پڑھ کر سو جاوے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُرِیَنِیْ وَجْہَ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ ھٰذَا رُؤْیَۃً تُقِرُّ بِھَا عَیْنِیْ وَتُفَرِّجُ بِھَا کُرْبَتِیْ وَتَشْرَحُ بِھَا صَدْرِیْ وَتَلُمُّ بِھَا شَمْلِیْ وَتَجْمَعُ بِھَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَتُفَرِّقُ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۃ فاتحہ ایک ایک بار سورۃ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے وہ بھی اس میں ملادے تو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے۔ فقط۔

سینتیس ۳۷ آیتیں
جن کی اسناد مذکور ہوئی وہ یہ ہیں۔

الم ○ ذلك الكتاب لا ريب فيه هدى للمتقين الذين يؤمنون
بالغيب ويقيمون الصلوة ومما رزقنهم ينفقون ○ والذين يؤمنون بما
انزل اليك وما انزل من قبلك وبالاخرة هم يوقنون ○ اولئك على هدى
من ربهم واولئك هم المفلحون ○ الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه
سنة ولا نوم له ما في السموات وما في الارض من ذا الذي يشفع عنده الا
باذنه يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء
وسع كرسيه السموات والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم ○ لا
اكراه في الدين قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت ويؤمن بالله
فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام لها والله سميع عليم ○ الله
ولي الذين امنوا يخرجهم من الظلمت الى النور والذين كفروا اولياؤهم
الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمت اولئك اصحب النار هم فيها
خلدون ○ لله ما في السموات وما في الارض وان تبدوا ما في انفسكم او
تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء ويعذب من يشاء والله على
كل شيء قدير ○ امن الرسول بما انزل اليه من ربه والمؤمنون ○ كل امن
بالله وملئكته وكتبه ورسله لا نفرق بين احد من رسله وقالوا سمعنا و
اطعنا غفرانك ربنا واليك المصير ○ لا يكلف الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت
وعليها ما اكتسبت ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا ربنا ولا تحمل علينا
اصرا كما حملته على الذين من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقة لنا به
واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولنا فانصرنا على القوم الكفرين ○

ان ربكم الله الذي خلق السموات والارض في ستة ايام ثم استوى على
العرش يغشي اليل النهار يطلبه حثيثا والشمس والقمر والنجوم مسخرات
بامره الا له الخلق والامر تبارك الله رب العالمين ○ ادعوا ربكم تضرعا وخفية
انه لا يحب المعتدين ○ ولا تفسدوا في الارض بعد اصلاحها وادعوه خوفا
وطمعا ان رحمت الله قريب من المحسنين ○ قل ادعوا الله او ادعوا الرحمن ايا ما
تدعوا فله الاسماء الحسنى ولا تجهر بصلاتك ولا تخافت بها وابتغ بين ذلك
سبيلا ○ وقل الحمد لله الذي لم يتخذ ولدا ولم يكن له شريك في الملك ولم
يكن له ولي من الذل وكبره تكبيرا ○ والصفت صفا فالزجرت زجرا فالتليت
ذكرا ان الهكم لواحد رب السموات والارض وما بينهما ورب المشارق ○
انا زينا السماء الدنيا بزينة الكواكب ○ وحفظا من كل شيطان مارد ○ لا
يسمعون الى الملا الاعلى ويقذفون من كل جانب دحورا ولهم عذاب
واصب ○ الا من خطف الخطفة فاتبعه شهاب ثاقب ○ فاستفتهم اهم
اشد خلقا ام من خلقنا انا خلقنهم من طين لازب ○ يا معشر الجن والانس
ان استطعتم ان تنفذوا من اقطار السموات والارض فانفذوا لا تنفذون
الا بسلطان ○ فباي الاء ربكما تكذبن ○ يرسل عليكما شواظ من نار
ونحاس فلا تنتصران ○ لو انزلنا هذا القران على جبل لرايته خاشعا
متصدعا من خشية الله وتلك الامثال نضربها للناس لعلهم يتفكرون ○
هو الله الذي لا اله الا هو عالم الغيب والشهادة هو الرحمن الرحيم ○
هو الله الذي لا اله الا هو الملك القدوس السلام المؤمن المهيمن
العزيز الجبار المتكبر سبحان الله عما يشركون ○ هو الله الخالق البارئ المصور له
الاسماء الحسنى يسبح له ما في السموات والارض وهو العزيز الحكيم ○ قل اوحي الي انه
استمع نفر من الجن فقالوا انا سمعنا قرانا عجبا ○ يهدي الى الرشد فامنا به ولن نشرك بربنا
احدا ○ وانه تعالى جد ربنا ما اتخذ صاحبة ولا ولدا ○ وانه كان يقول سفيهنا على الله شططا ○

دُعائے حزبُ البحر

لفظوں کے نیچے کی عبارات اصل حزب کا ترجمہ ہے شاہ صاحب کے سلسلہ کے لوگ پڑھیں اور دوسرے لوگ اجازت لے کر

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یَا اَللّٰہُ یَا عَظِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ یَا عَلِیْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُکَ

اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر والے بردبار اے کرم کرنیوالے بندوں پر اے دانائے اسرار تو ہی میرا رب ہے اور علم تیرا

حَسْبِیْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ

کافی ہے مجھ کو اچھا رب ہے رب میرا اور اچھا کفایت کرنیوالا میری۔ مدد کرتا ہے تو جس کی چاہتا ہے

وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ الْعِصْمَۃَ فِی الْحَرَکَاتِ وَ

اور تو ہے غالب مہربان اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور

السَّکَنَاتِ وَالْکَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَ

ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور خطروں میں۔ گمانوں سے اور

الشُّکُوْکِ وَالْاَوْھَامِ السَّاتِرَۃِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُطَالَعَۃِ الْغُیُوْبِ فَقَدْ

شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو دیکھنے سے پوشیدہ چیزوں کے۔

ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِیْدًا۔ چوں باینجا رسد سہ بار انگشت سبابہ[1]

پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت۔ جب اس جگہ پہنچے تین بار کلمہ کی انگلی سے

[1] اس کلمہ علیک ہی بحقیقت میں خلاصہ کلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی من سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے۔ کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں۔ ۱۲

اشارہ کند و مقصود در خاطر آرد۔ وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ

آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصود دل میں لاوے۔ اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ ہے

مَّا وَعَدَنَا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی جَمِیْعِ

نہیں وعدہ دیا ہم کو اللہ نے اور اس کے رسول نے مگر فریب۔ پس ثابت رکھ ہم کو اور غالب کر ہم کو تمام

الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا ھٰذَا الْبَحْرَ۔ چوں لفظ ہذا بر زبان رود مقصود در خاطر آرد۔

مخلوقات پر اور تابعدار کر ہمارے لیے اس دریا کو (جب لفظ ہذا زبان پر آوے مقصود دل میں لاوے)

کَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰی عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِیْدَ

جیسا کہ تو نے تابعدار کیا دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لیے اور تابعدار کیا پہاڑوں اور لوہے کو

لِدَاوٗدَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ

داؤد علیہ السلام کے لیے اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لیے اور تابعدار کیا

الرِّیْحَ وَالشَّیَاطِیْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَیْمَانَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا

ہوا کو اور دیووں اور جنوں کو اور آدمیوں کو سلیمانؑ کے لیے سلام ہو ان پر اور تابعدار کر تو

کُلَّ بَحْرٍ ھُوَ لَکَ فِی الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْیَا وَ

ہمارے لیے ہر دریا کو کہ وہ تیرے لیے ہے زمین میں اور آسمان میں اور ملک اور ملکوت اور دریائے دنیا اور

بَحْرَ الْاٰخِرَۃِ وَسَخِّرْ لَنَا کُلَّ شَیْءٍ یَا مَنْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ

دریائے آخرت کو اور تو تابعدار کر ہمارے لیے ہر چیز کو اے وہ کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی

تُرْجَعُوْنَ ۝ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ[1] انْصُرْنَا فَاِنَّکَ خَیْرُ النَّاصِرِیْنَ وَافْتَحْ لَنَا

کی طرف تم پھیرے جاؤ گے۔ ببرکت ان حروف مقطعات کے ہم کو غالب کر بیشک تو ہے بہترین مدد کرنیوالا اور کھول ہمارے

[1] یہاں بار کہ اول پر ہر حرف کے مطابق چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کر دے اور دوسرے حٰمٓ عٓسٓقٓ پر اسی طرح کھول دے کیسے پہلا اور اسی طرح بند کر دے پھر اگلے فقرہ پر ایک ایک انگلی کھول دے

فَإِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ وَارْحَمْنَا فَإِنَّكَ

بیشک تو ہے بہترین کھولنے والا۔ اور بخش ہمارے لیے بیشک تو ہے بہترین بخشش کرنیوالا اور رحم کر

خَيْرُ الرَّاحِمِينَ ۝ وَارْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

ہم پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور روزی دے ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والوں کا ہے اور

الْحَافِظِينَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ

نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنیوالوں کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہمکو ظالم قوم سے اور عطا کر ہمکو اپنے پاس

رِيحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِي عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا

سے ہوا پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری دانست میں اور پھیلا اس کو ہم پر خزانوں اپنی رحمت کے سے اور اٹھا

بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِنَّكَ

ہم کو ساتھ اسکے اٹھانا بزرگی کا ساتھ سلامتی اور آرام کے دین اور دنیا اور آخرت میں تحقیق تو

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اللَّهُمَّ يَسِّرْ لَنَا أُمُورَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوبِنَا وَأَبْدَانِنَا

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ آسان کر ہم پر ہمارے کام ہمارے دل کے اور بدن کے آرام

وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ

کے ساتھ اور ساتھ سلامتی اور چین کے ہمارے دین اور دنیا میں اور ہو ہمارے لیے ساتھی ہمارے سفر میں۔

خَلِيفَةً فِي أَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلَىٰ وُجُوهِ أَعْدَائِنَا سہ بار دست راست از روئے غلبہ

اور خبر گیری کرنیوالا ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال دے دشمنوں کے منہ پر (تین بار داہنا ہاتھ غلبہ کی راہ

وَامْسَخْهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ (بر زمین زند و خواندہ سہ بار دست چپ از روئے غلبہ بر زمین زند) فَلَا يَسْتَطِيعُونَ

بدل ڈال انکو ان کی جگہ پر (سے زمین پر مارے اور جھکا کر تین بار بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے زمین پر مارے) پھر نہیں طاقت رکھتے

الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيءَ إِلَيْنَا وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا

جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو پردہ ڈال دیں ان کی آنکھوں پر پھر دوڑیں

الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

رستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور اگر چاہیں تو بدل ڈالیں ان کو ان کی جگہ پر پھر طاقت نہ رکھیں

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ

گزرنے کی اور پھر نہ آویں۔ یٰس یٰس یٰس قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو رسولوں سے

عَلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ تَنْزِيلَ الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا أُنْذِرَ

ہے، اوپر سیدھی راہ کے۔ اتارا ہوا زبردست رحم والے کا تو ڈرا دے ان لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا

آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَىٰ أَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۝

ان کے باپ دادوں نے سو وہ خبر نہیں رکھتے۔ البتہ تحقیق ثابت ہو چکی بات اکثروں کی بابت پھر بھی وہ نہیں ایمان لاتے

إِنَّا جَعَلْنَا فِي أَعْنَاقِهِمْ أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۝

تحقیق ہم نے ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اوپر کو اٹھا رہے ہیں۔

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ

اور بنائی ہم نے ان کے سامنے سے ایک دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار پھر ڈھانکا ہم نے انکو

فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝ شَاهَتِ الْوُجُوهُ سہ بار گوید و دست راست چار انگشت بر بندد

سو ان کو نہیں سوجھتا بد رو ہوجیو منہ (تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں بند کرکے از روئے

(غلبہ بر زمین زند و دل خود دشمنان را مقہور گردانند) وَعَنَتِ الْوُجُوهُ سہ بار دست چپ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ ...

غلبہ زمین پر مارے اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے) اور ذلیل ہوئے منہ (تین بار بائیں ہاتھ ...) زندہ سب کے تھامنے والے اور ایسا ہو

لے لفظ شاہت دونوں مقاموں پر ہ کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے معنی کالا ہوا اور ... ہے۔

خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ

ہوا وہ جس نے اٹھایا ہے انصافی کو طٰس طٰسم حم عسق جاری کیے دو دریا

يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ الا

کہ ملے ہوئے چلتے ہیں درمیان ان دونوں کے پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں، وہ دونوں آگے پیچھے داہنے بائیں

حٰمٓ رَبِّ حٰمٓ برتمام بدن گرد بیں بخواند حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ

اور پیچھے سارے بدن پر حم کہہ کر پھونکے ثابت ہوا حکم اور آئی مدد

فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ

سو ہم پر ان کو مدد نہیں۔ حم حم حم اتارنا کتاب کا خدا سے ہے جو زبردست

الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ

خبردار ہے بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنے والا توبہ کا سخت مار دینے والا بڑا احسان والا ہے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ بِسْمِ اللّٰهِ بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا

کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے۔ اسی کی طرف ہے پھر جانا۔ اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا۔ تبارک ہیں دیواریں

يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ بر دست راست كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ بر دست چپ

ہماری یٰسین ہے چھت ہماری کہیعص داہنے ہاتھ پر کفایت کرنے والا ہمارا حم عسق ہے بائیں ہاتھ پر حمایت

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سِتْرُ الْعَرْشِ

کرنے والا ہمارا۔ پس قریب ہے کہ کفایت کریگا تجھ کو ان سے اللہ اور وہ سننے والا دانا۔ پردہ عرش کا ڈالا گیا

مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا

ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے دیکھنے والی ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت

لہ نوٹ۔ اس مقام پر آیتوں کے اختتام تک آسمان کی طرف دیکھے ۱۲

عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

دکھتا ہے کوئی ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے۔ بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں محفوظ ہے۔

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ

سو خدا بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنے والا رحم کرنے والوں کا ہے۔ البتہ کارساز میرا خدا ہے جس

نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ سہ بار بخواند فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

نے نازل کی کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی (تین بار پڑھے) پھر اگر کارسازی کریں تو کہہ

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

کافی ہے مجھ کو خدا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا۔ اسی پر بھروسہ کیا ہے میں نے اور وہ پروردگار تخت بڑے کا

سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي

(تین بار پڑھے) شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام کے ساتھ ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی ہے ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین

السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ سہ بار بخواند وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

میں اور نہ آسمان میں۔ اور وہ سننے والا دانا ہے۔ (تین بار پڑھے) اور نہ پلٹنا گناہ سے اور نہ طاقت طاعت کی

الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ سہ بار بخواند وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

مگر ساتھ مدد خدا کے برتر و بزرگ کے (تین بار پڑھے) اور درود شریف بھیجے اللہ بہترین مخلوق اپنی پر کہ محمد ہے اور

وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ

فرزندوں پر اور ان کے یاروں پر سب پر

لہ اسم کلمے کو سات بار اس واسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات سورتوں پر آیا ہے ۱۲ لہ عامل یا اصحاب اور آیات جو لابد کر پڑھتے ہیں تو ستے ہی کلمات تا علیہ پڑھتے ہیں تا کہ نفس عامل کا آگے مدعا علیہ سے اثر پذیر ہو وے ۱۲

کتب ادعیہ عملیات و تعویذات طب و معالجات

آئینۂ عملیات	مجرب عملیات و تعویذات	صوفی عزیز الرحمٰن	
اصلی جواہر خمسہ	عملیات کی مشہور کتاب	شاہ محمد غوث گوالیاری ۲ جلد	
اصلی بیاض محمدی	مجرب عملیات و تعویذات	شیخ محمد رضا قریشی	
اعمال قرآنی	قرآنی وظائف و عملیات	مولانا اشرف علی تھانوی	
مکتوبات و بیاض یعقوبی	علمائے دیوبند کے مجرب عملیات و طبی نسخے	مولانا محمد یعقوب	
بیماریوں کا گھریلو علاج	ہر وقت پیش آنے والے گھریلو نسخے		
جنات کے پراسرار حالات	ان سے محفوظ رہنے کی تدابیر	ظہیر حسین چشتی	
حصن حصین	عربی دعائیں مع ترجمہ اور شرح اردو	امام محمد جزری	
خواص حسبنا اللہ ونعم الوکیل	اردو	شیخ ابو الحسن شاذلی	
ذکر اللہ اور فضائل درود شریف		مولانا مفتی محمد شفیع	
زاد السعید	فضائل درود شریف	مولانا اشرف علی تھانوی	
شمس المعارف الکبریٰ	تعویذات و عملیات کی مستند کتاب	علامہ بونی	
طب جسمانی و روحانی	ایک مستند کتاب	امام غزالی	
طب روحانی مع خواص القرآن	قرآنی عملیات	مولانا محمد ابراہیم دہلوی	
طب نبوی کلاں اردو		امام ابن قیم الجوزیہ مجلد	
طب نبوی خورد	آنحضرت کے فرمودہ علاج و نسخے	حافظ اکرام الدین	
علاج الغرباء	طب یونانی کی مقبول کتاب جس میں مستند نسخے درج ہیں		
کمالات عزیزی	حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے مجرب عملیات		
میرے والد ماجد اور ان کے مجرب عملیات		مولانا مفتی محمد شفیع	
مناجات مقبول مترجم	دعاؤں کا مستند و مقبول مجموعہ	مولانا اشرف علی تھانوی	
مناجات مقبول	عربی مع بہت چھوٹا جیبی سائز	مولانا اشرف علی تھانوی	
مناجات مقبول	۷ منزل میں مکمل اردو ترجمہ	مولانا اشرف علی تھانوی	
نقش سلیمانی	عملیات و نقوش و تعویذات کی مشہور کتاب	خواجہ اشرف لکھنوی	
مشکل کشا	تمام دینی و دنیوی مقاصد کے لئے مجرب دعائیں	مولانا محمد سعید احمد	
مصیبت کے بعد راحت مع رسالہ دافع الافلاس		مولانا مفتی محمد شفیع	
نافع الخلائق	عملیات و تعویذات کی مشہور کتاب	حاجی محمد ذوالفقار	
مجموعہ وظائف کلاں	مستند ترین نسخہ		

[illegible] | دار الاشاعت اردو بازار کراچی فون ۲۱۳۷۶۸